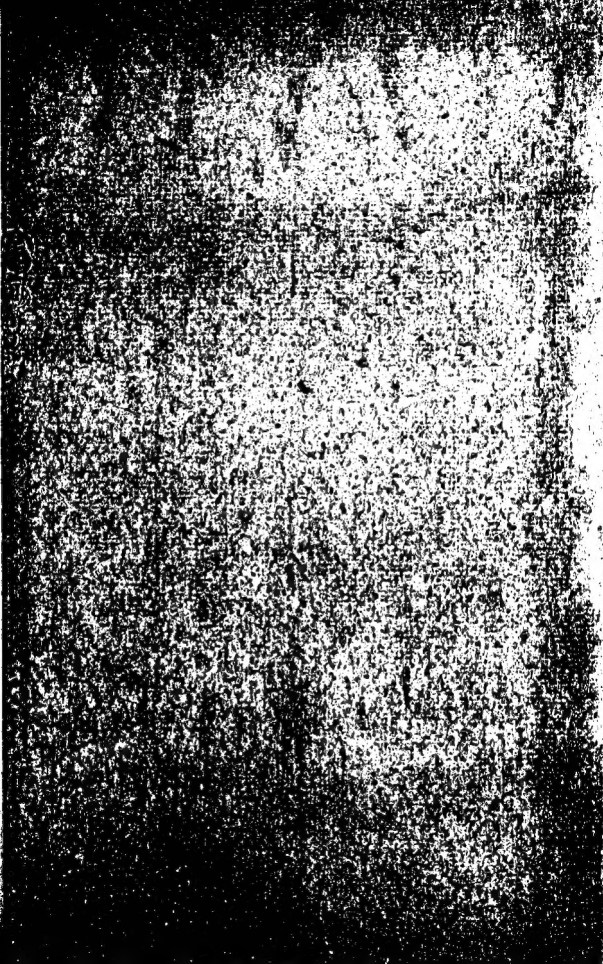


معطر معنیر نعیمہ مجتوبہ

# شہداء کے پھول



اکبر الہ آباد



202  
معطر معتبر نعتیہ مجموعہ

لغت 25

# ثناء کے تازہ پھول

ترتیب و تزیین  
محمد نعیم یوسف عطاری

..... ناشر .....

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سینٹر 40 اردو بازار لاہور

## جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	..... شفاء کے تازہ پھول
ترتیب و تزئین	..... محمد نعیم یوسف عطاری
معاون	..... محمد وسیم طاہر عطاری
صفحات	..... 224
کمپوزنگ	..... محمد نعمان
ناشر	..... اکبر بکسیلرز اردو بازار لاہور
ہدیہ	..... = 100 روپے

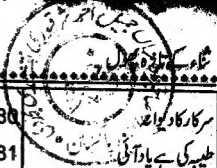
..... ملنے کا پتہ .....

- اکبر بکسیلرز زبیدہ سینٹر 40 اردو بازار لاہور 7352022
- ہرن مینار میڈیکل سنٹر چوک نبی پورہ شیخوپورہ
- مکتبہ عطاریہ قاری محمد رفیق عطاری محلہ رحمانپورہ شیخوپورہ
- مکتبہ امینیہ عطاریہ امین پورہ بالا فصل آباد
- احمد بک کارپوریشن اقبال روڈ لاہور

## حسن ترتیب

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
27	حبیب خدا کا نظارا	9	شرف نسبت
27	ماہ طیبہ	10	دعا
28	آپ آئے تو زرت متانی ہو گئی ہے	11	کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا
29	یہ سب تمہارا کرم ہے آقا		بن کے جو گن مدینے نوں
30	شہنشاہ والا کی آمد	12	جاواں کی میں
31	یا رسول اللہ	13	امام زین العابدین
32	تمہارا نام	15	نسیما جانب بطحا
34	در تمہارا مل گیا	15	مرحبا سید کی مدنی
35	تمہارے آستانے سے	16	باد صبا تیرا گزر
35	مدنی مدینے والے	17	وہی خدا
36	ہوا مدینے کی	18	اللہ ہو..... اللہ ہو
37	ثنائے مدینہ	19	ان کی مہک نے
38	مدینے کو جا میں	20	شہنشاہ کا روضہ
39	قلب حیران	21	ہمارا نبی
40	اور بھی کچھ مانگ	22	لم یات نظیر کفی
41	آرزوئے رسول	23	نعت
41	سائے میں تمہارے	24	شیع رسالت
42	بے خود کئے دیتے ہیں	25	ہے ذکر میرے لب پر
43	طیبہ کی ہستی	26	گلستان محمد ﷺ

61	کس نے ذروں کو	44	کچھ رہے یا نہ رہے
62	محسن انسانیت	44	گلزارِ مدینہ
63	رحمۃ للعالمین	45	اے عشقِ نبی
63	عشق جس کو بھی	46	مقامِ سرور ﷺ
64	حبیب کی بات ہے	47	نورِ خدا
65	طورِ سینا	48	ذرے اُس خاک کے
66	دُعا سے پہلے	48	جب مسجدِ نبوی کے
66	بیڑا مدینے والا	49	جلوہ گرِ حضور
67	تیرا وجود الکتاب	50	دعا میں ہزار دو
68	نگاہِ کرم	50	رحمت کی جھڑی
69	غلامی رسول کی	51	تحلیوں کا میلہ
70	آئے سرکارِ مدینہ	52	میں رنج و غم
71	اُن کے کوچے میں	52	چاند تارے
72	دردِ یوہار کو چوموں	53	مدینے بُلا
73	اپنی تمنا دے دے	54	مصطفیٰ نے سنبھال رکھا ہے
74	انوار کا عالم	55	قرآن جیسا تھا
74	میرے نبی سے میرا رشتہ	56	عطائے سرورِ عالم
75	یا محمد ﷺ	57	دلہیزِ مصطفیٰ
76	دُروں کے ترانے	58	یاد دینے کی
77	دیدار ہو جائے	59	عشقِ بلالی
78	انوار کا عالم	60	میرے سرکار
79	میرا تَوَاقُّعِ بحر	61	در پہ ہو کے حاضر



99	آئے پیارے مصطفیٰ سبحان اللہ	80	سرکار کا دیوانہ
100	رخ مصطفیٰ	81	طیب کی ہے یاد آئی
101	سامنے مدینہ ہو	82	عرش نشیں
102	سامنے مدینہ ہو (سنہری جالیاں)	82	مدینے میں بلانا
103	گزر گاوشہنشاہ دو عالم	83	سلام آیا پیام آیا
103	مدینے کی گلی	84	جتنا دیا سرکار نے
104	جہاں روضہ پاک	85	فطین پیہر
105	فاصلوں کو تکلف	86	مقدر جاگا
106	مدینے کا سفر	87	آمنہ بی کامل
106	آپ کی نسبت	87	میں مدینے جاؤں گا
107	یہ اجالے کبھی کم نہ ہوں گے	89	چل مدینے چلتے ہیں
108	جیسے میرے سرکار ہیں	90	بات کر مدینے کی
109	کتنے خوش بخت	91	میرے بچاں
109	چلو دیار نبی	91	سلطان مدینہ
110	توصیف نبی	92	مقام مصطفیٰ
111	ہے تیری عنایت	93	دو جہاں کے والی
112	کرم آج بلائے بام	94	نوری محفل
113	منگتے ہیں کرم ان کا	95	محبوب کی محفل
114	طلب سے سوا	96	بس میرا ہی صلی علی
115	وقت کے امام	96	نعت
115	کوئی گفتگو ہولب پر	98	وطن میرا مدینہ ہے
116	اشک میرے نعت سنائیں	98	مجھے لے چلو مدینہ

135	خسروی اچھی لگی	117	ذکر مصطفیٰ ﷺ
135	میرا رسول	118	خدا نے دی ہے زباں
136	مدینے کا سفر اچھا لگا	119	ان کی نظر میں جب سے
137	سوئے طیبہ جانے والو	119	رحمتوں کا دریا
137	ہر کار بلائیں گے	120	مطلع انوار
138	شہر مدینہ کیسا ہے	121	کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے
139	دعاؤں میں مدینہ مانگو	122	اپنا بھلا چاہتا ہے
	آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ	122	مہمہ طیبہ
140	بھی دکھا دے	123	ان کے در کا گدا ہوں
140	مدینے چلے چلو	124	شافع محشر
141	سینہ مدینہ ہو گیا	125	عشق نبی
142	دروازہ کھلا ہے	126	آستانہ رسول
143	موت آئے مدینے میں	127	تذکرہ مدینے کا
144	لجپال نبی	127	شہر مدینہ ایسا ہے
145	محبوب کا جلوہ	128	تیری گلی میں
145	کب در پہ بلاؤ گے	129	وہ نبیوں میں رحمت
146	حاضری مدینے کی	130	علم کا شہر
147	دامن مصطفیٰ	130	کاسہ جاں
147	رسولِ دو عالم	131	جشن مناء
148	نور کی بارش	132	کوئی مثل مصطفیٰ کا
149	یا حبیبی ہر جا	133	کس کے بادل
150	آقا ﷺ	134	جس کی گلی



169	مدینے کے داتا	151	کیسا لگے گا
170	باتیں بھی مدینے کی	151	میری بات بن گئی ہے
170	مکی نبی ﷺ کے دیوانے	152	اوپچی تمہاری شان
172	سرکار ﷺ کی آمد	153	چاندنی چاندنی
174	رحمتوں کی جستجو	154	لب پر محمد کا نام
174	آقا کے دربار میں	154	نبی میرا نبی میرا
175	قسمت کے تارے	155	در رسول کی زیارت
176	آگئی مصطفیٰ ﷺ کی واری	156	محمد کو صدا دیتے ہیں
177	سرکار آ گئے ہیں	157	میرے نبی صلی علی
178	ہو در دزباں پہ نبی نبی ﷺ	158	میلا د مصطفیٰ
179	نخی در بار کا صدقہ	159	مکی مدنی
180	نبی کی محفل	160	رحمت عالم
181	شاخ دل	161	چہرہ پیارے آقا کا
182	تحد نعت کا	161	سبز گند کا نظارا
183	مدینے کی گلیاں	162	(ﷺ) میرے نبی
184	نعت سرور کو نبی ﷺ	163	ایسا کرم ہوا
184	مدینے چلو	164	مصطفیٰ کے دیس میں
185	سرکار کے قدموں میں	165	طیبہ کا سفر
186	ہو عطا پر عطا یا نبی یا نبی	165	یہ کرم نہیں تو کیا ہے
187	بخشش کا وسیلہ	166	یاد مصطفیٰ
188	ہیزا پار ہو گیا (نعت شریف)	166	سب مانگ لو سرکار سے
189	چشم نمناک	168	شفیع روز جزاء

207	تیرے چاہنے والوں کی خیر	190	نور سا چھایا ہے
208	سرکارِ غوثِ اعظمؒ (منقبت)	190	جشن آمدِ رسول
209	جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں	192	نام نبی
210	غوثِ اعظمؒ مددِ المددِ گریز	193	تو ہے دلنشیں
211	تو بڑا غریب نواز ہے	193	آستانِ رسول
212	آباد رہے تیرا پاکتن	194	دل کے قریب
213	آمدِ رمضان	195	بیٹھا بیٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام
214	رمضان کا ماہ مبارک		نعتِ بحضورِ شافعِ ام ﷺ
215	الوداع ماہِ رمضان	196	وسیلہ بخشش
216	بے کسوں کی دنگیری	197	نعتِ مصطفیٰ
217	سلام	198	آمنہ بی بی کے گلشن میں
218	غم کے مارے سلام کہتے ہیں	198	موتیوں کی لڑی
219	سلام	199	محمد کے شہر میں
220	وقتِ دعا ہے	200	روشنی چاروں طرف
221	کرم مانگتا ہوں	201	سایا ہے مدینہ
221	یارِ ب دلِ مسلم کو	201	اللہ نے یہ شان بڑھائی
222	یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو	202	کبھی حمد کبھی نعت
224	مقطعہ	203	کالیاں زلفاں والا
		204	دل آقادرے نظارے کو لوں
		205	مدینے دیاں پاک گلیاں
		205	چنچن کاغلام
		206	

## شرف نسبت

اے اللہ عز و جل تمام حمد و ثناء عبادتیں اور پاکیاں تیرے لیے ہیں بے شک تو ہی مالکِ حقیقی ہے اور اے اللہ کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم یہ بجلی برکھا بادل گھٹایہ سہانی دلنشین رتیں سب آپ کے نعلین اقدس کا ہی صدقہ ہے۔

یہ کتاب ”ثناء کے تازہ پھول“ آپ کے ہاتھوں میں ہے میں اس کتاب کو ثانیٰ غازی علم الدین جماعت اہلسنت کے عظیم غازی اور شہید ناموس رسالت پر جان قربان کرنے والے عظیم سپوت جناب حضرت ”عامر عبد الرحمن چیمہ“ شہید کے نام کرتا ہوں۔

سب عطار محمد نعیم یوسف عطاری

23 جون جمعہ المبارک 26 جمادی الاول 2006ء

ہر کوئی بول رہا ہے باری باری جس زباں پہ دیکھو یہ الفاظ ہیں جاری  
فیضان عطار ہے نسبت کتنی پیاری عطار کا کرم ہے نعیم ہم ہیں عطاری

## دعا

یا اللہ ناحق پھر پھر کے سر پھرایا میں نے  
اپنی کوشش سے کچھ نہ پایا میں نے  
طوفان میں ہے کشتی امید میری  
تے تو ہی سنبھال ہاتھ اٹھایا میں نے



ایک عرض کردہ مولانا منظور دعا کرنا  
میں سب سے بڑا عاصی تو معاف خطا کرنا

جلتے ہیں ہم اے اللہ کے ان آنکھوں میں  
ان آنکھوں کو اب مولا کر نہیں تو عطا کرنا  
جو تیرے نبی کا ہوا تو اس کا ہوا مولا  
تو عشق محمد کا ہم سب کو عطا کرنا

میں جلوہ احمد کے قابل تو نہیں واللہ  
اس جلوہ کی خاطر ہی آنکھوں میں ضیاء کرنا  
میں روتا ہوں سہولاً راتوں کو بھی اٹھ اٹھ کر

تنہائی کو یادوں کا بتو ساتھ عطا کرنا  
جب جان لیون پر ہوتا اس قاری نکلے سکی  
سرکار کے چہرے کا اسے جلوہ عطا کرنا  
﴿قاری شاہد محمود قادری﴾

❀ کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا ❀

ہر لوح پہ تیرا نام لکھتا ہوں میں  
ہو صبح کہ وقت شام لکھتا ہوں میں  
ہو نغمہ ہے میرا تیری مدحت یا رب  
شعروں میں تیرا پیام لکھتا ہوں میں



کہتی ہے پھولوں کی ردا اللہ ہو اللہ  
اشجار کے پتوں نے کہا اللہ ہو اللہ

بادل نے آسمان پہ لکھا اللہ ہو اللہ  
پریت کی قطاروں کی ندا اللہ ہو اللہ

ہو سورۃ یسین کہ ہو سورۃ رخص  
قرآن کے لفظوں کی صدا اللہ ہو اللہ

خوشبو، کرن، اجالے، دھنک اور کہکشاں  
ذاکر ہیں تیرے ارض و سماء اللہ ہو اللہ

کرتا ہے شفاء تیری برستا ہوا پانی  
دریا ہے مصروف ثنا اللہ ہو اللہ

شبنم گری جو پھولوں پہ پڑھتی ہوئی شفاء  
بلبل نے دیکھ کر یہ کہا اللہ ہو اللہ

جیب نزع کے عالم میں ہوسولا یہا جاگر

ورد زباں ہو ذکر تیرا اللہ ہو اللہ

﴿علامہ شاہ علی اجاگر عطاری﴾

## ✽ بن کے جوگن مدینے نوں جاواں کی میں ✽

جدوں طوفان للکارے سفینے چوں جواب آدے  
میں آکھاں یا رسول اللہ تے سینے چوں جواب آدے  
دروداں دے میرے تحفے فرشتے لے کے جاندے نے  
سلام آکھاں تے مڑسیدھا مدینے چوں جواب آدے



بن کے جوگن مدینے نوں جاواں گی میں  
جو جو بیتی نبی ﷺ نوں سداواں گی میں

بن کے جوگن مدینے نوں جاواں گی میں  
جو جو بیتی نبی ﷺ نوں سداواں گی میں

لوکی پچھدے نے جھلی کی لین جانا اے توں  
روگ اڑے سولے سداواں گی میں

لوکی دسدے نے مینوں مدینہ بڑی دوراے  
رات دن پینڈا کر کے تے جاواں گی میں

بن کے جوگن مدینے نوں جاواں گی میں  
جو جو بیتی نبی ﷺ نوں سداواں گی میں

صابر صابری تاہنگاں مدنی دیاں  
پیرچم چیم کے سوہنا مٹاواں گی میں

بن کے جوگن مدینے نوں جاواں گی میں  
جو جو بیتی نبی ﷺ نوں سداواں گی میں

## ❀ امام زین العابدین ❀

اِنْ يَلُكَ يَارَوْحَ الصَّبَا يَوْمًا إِلَى أَرْضِ الْحَرَمِ  
 بَلَغَ سَلَامِي رَوْضَةً فِيهَا النَّبِيُّ الْمُحْتَرَمُ  
 مَنْ وَجَّهَهُ شَمْسُ الضُّحَى مَنْ خَلَّهٗ بَدْرُ الدُّجَى  
 مَنْ ذَاتَهُ نُورُ الْهُدَى مَنْ كَفَّهٗ بَحْرُ الْهَمِّ  
 قُرْآنُهُ بُرْهَانُنَا فَسُخَا لَا ذِيَانِ مَضَتْ  
 إِذْ جَاءَنَا أَحْكَامُهُ كُلُّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَمُ  
 أَكْبَارُنَا مَجْرُوحَةٌ مِنْ سَيْفِ هَجْرِ الْمُصْطَفَى  
 طُوبَى لِأَهْلِ بَلَدَةٍ فِيهَا النَّبِيُّ الْمُحْتَشَمُ  
 يَا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ أَنْتَ شَفِيعُ الْمَذْبُورِينَ  
 أَكْدِمْنَا يَوْمَ الْحَذِينَ فَضْلًا وَجُودًا وَالْكَرَمُ  
 يَا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ أَدْرَكَ لِيَذِينَ الْعَابِدِينَ  
 مَجْبُوسِ أَيْدِي الظَّالِمِينَ فِي الْمَوْكِبِ وَالْمُزْدَحَمِ  
 الصُّبْحُ بَدَا مِنْ طُلُوعِهِ  
 وَاللَّيْلُ دَجَى مِنْ وَفْرَتِهِ  
 فَاقِ الرِّسْلَا فَضْلًا وَعِلَا  
 لِيَهْدِي السَّبِيلَا لِدَلَاتِهِ  
 كَسَدُ الْكَرَمِ مَوْلَى النِّعَمِ  
 هَادِي السَّمِّ لِشَرِيعَتِهِ

اذ کیفی العجب اعجلی الحساب  
 کل العرب فی خدمته  
 سعت الشجر نطق الحجر  
 شق القمر بشارته  
 جبریل اتی لیلۃ اسری  
 والدب دعی لحضرته  
 فمحمدا ما هو سیدنا  
 فالملزنا لا جابته  
 مولای صل وسلم دائما ابدا  
 علی حبیبک خیر الخلق کلهم  
 محمد سید الکوین واثقلین  
 والفریقین من عرب ومن عجم  
 هو الحبيب الذی نزجی شفاعته  
 لکل هول من الاهیوال مقتحم  
 یا اکرم الخلق مالی من الوزب  
 سواک عند حلول الحادث العجم  
 واثذن تسبیح صلوه منک دائمة  
 علی النبی بمنهل ومنسجم



والال والصحب ثم التابعین لهم  
 اهل التقی والتقی والحلم والکرم  
 ثم الرضاعن ابن بکرو عن عمر  
 وعن علی وعن عثمان ذالکرم

### ❀ نسیم جانب بطحی ❀

نسیم جانب بطحی گزر کن  
 ز احوالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم را خبر کن  
 توئی سلطان عالم یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم  
 ز روئے لطف سوئے من نظر کن

بر ایں جان مشتاقم و آں جا  
 فدائے روضہ خیر البشر کن  
 مشرف گرچہ شد جامی ز لطفش  
 خدایا ایں کرم، بار دگر کن  
 ﴿مولانا نور الدین عبدالرحمن جامی﴾

### ❀ مرحبا سید کی مدنی ❀

مرحبا سید کی مدنی صلی اللہ علیہ وسلم العربی  
 دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقی  
 من بیدل بجما تو عجب حیرانم  
 اللہ اللہ چہ جمال است بدیں ابوالعجی

نسبت نیست بذات تو بنی آدم را  
بہتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

نسبت خود بسکت کروم و لیس منفعلم

زانکہ نسبت بسکت کوئے توشد بے ادبی

ذات پاک تو چو دریں ملک عرب کردہ ظہور

زاں سبب آمدہ قرآں بزبان عربی

چشم رحمت بکشا، سوئے من انداز نظر

اے قریشی لقب و ہاشمی و مطلبی

نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام

زاں شدہ شہرہ آفاق بہ شیریں رطبی

ماہمہ تشنہ لبانیم توئی آب حیات

لطف فرما کہ زحدمی گزرد تشنہ لبی

سیدی . انت جبینی و طیب قلبی

آمدہ سوئے تو قدسی پئے درماں طلبی

﴿کلام: حاجی جان محمد قدسی﴾

### ❀ بادصبا تیرا گزر ❀

بادصبا تیرا گزر ہو جو کبھی سوئے حرم

پہنچا سلام شوق تو پیش نبی محترم

جو ذات ہے نور الہدیٰ چہرہ ہے جوش الضحیٰ

عارض ہیں جو بدر الدجی دست عطا بحر کرم

یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ ہم عاصیوں پر رحم ہو  
ہیں نفس امارہ سے اب مجبور ہم مغلوب ہم

قرآن ہی وہ براہاں ہے جو ناطق ادیان ہے  
حکم اس کا جب نافذ ہوا تھے سب صحیفے کا عدم  
﴿کلام: مہدی ظہیر مرحوم﴾

### ❀ وہی خدا ❀

کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے..... وہی خدا ہے  
دکھائی بھی جو نہ دے نظر بھی جو آ رہا ہے..... وہی خدا ہے  
وہی ہے مشرق وہی ہے مغرب سفر کریں سب اسی کی جانب  
ہر آئینے میں جو عکس اپنا دکھا رہا ہے..... وہی خدا ہے  
تلاش اس کو نہ کرتوں میں وہ ہے بدلتی ہوئی رتوں میں  
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے..... وہی خدا ہے  
کسی کو سوچوں نے کب سراپا وہی ہوا جو خدا نے چاہا  
جو اختیار بشر پہ پہرے بٹھا رہا ہے..... وہی خدا ہے  
نظر بھی رکھے سماعتیں بھی وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی  
جو خانہ لاشعور میں جگمگا رہا ہے..... وہی خدا ہے  
کسی کو تاج وقار بخشے کسی کو ذلت کے ہار بخشے  
جو سب کے ہاتھوں پہ مہر قدرت لگا رہا ہے..... وہی خدا ہے  
سفید اس کا سیاہ اس کا نفس نفس ہے گواہ اس کا  
جو شعلہ جان جلا رہا ہے بجھا رہا ہے..... وہی خدا ہے

﴿کلام: مظفر وارثی﴾

﴿ اللہ ہو..... اللہ ہو ﴾

اللہ ہو اللہ ہو بندے ہر دم اللہ ہو

پیچھے پیچھے موت ہے تیری آگے آگے تو

نہ کچھ تیرا نہ کچھ میرا او غافل انسان

سب کچھ جانے جان بوجھ کر بنے ہیں کیوں انجان

دارا اور سکندر جیسے شہنشاہ عالیشان

لاکھوں من مٹی میں سو گئے بڑے بڑے سلطان

تیری کیا اوقات ہے بندے کچھ بھی نہیں ہے تو

تیرا میرا جیون جیسے چلتے پھرتے سائے

جوں جوں بڑھتی جائے عمریا جیون گھٹتا جائے

موت کھڑی ہے سر پہ تیرے جانے کب آجائے

ایک سانس کا پیچھی ہے تو کون تجھے سمجھائے

رہ جائے گا پنجرہ خالی اڑ جائے گی روح

تنہا قبر میں ہو گا تیرا کوئی نہ ہو گا میت

اللہ ہی اللہ بول سلامت جیون بازی جیت

ڈھلتا سورج روز سنائے تجھے فنا کے گیت

نیند سے آنکھیں کھول تمنا کیسی ہے یہ پریت

اللہ تیرا جاگ رہا ہے اور سوتا ہے تو

﴿فنا سلامت﴾

## ✽ ان کی مہک نے ✽

ان ﷺ کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں

جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ ان کی آنکھیں

چلتے بجا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

میرے کریم ﷺ سے گر قطرہ کسی نے مانگا

دریا بہا دیئے ہیں در بے بہا دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب

کشتی تہی پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا

تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا

رورو کے مصطفیٰ ﷺ نے دریا بہا دیئے ہیں

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم

جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

﴿کلام: اعلیٰ حضرت احمد رضا خان﴾

## ❀ شہنشاہ کا روضہ ❀

حاجیو! آؤ شہنشاہ ﷺ کا روضہ دیکھو  
کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو

آب زم زم تو پیا خوب بجائیں پیاسیں  
آؤ جو دشبہہ ﷺ کوثر کا بھی دریا دیکھو

زیر میزاب نلے خوبہ کرم کے چھینے  
ابر رحمت کا یہاں روز برسا دیکھو

دھوم دیکھی ہے در کعبہ پہ بے تابوں کی  
ان کے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو

خوب آنکھوں نے لگایا ہے غلاف کعبہ  
قصر محبوب ﷺ کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو

وہاں مطیعوں کا جگر خوف سے پانی پایا  
یاں سیہ کاروں کا دامن پہ مچلنا دیکھو

غور سے سن تو رضا کعبے سے آتی ہے صدا  
میری آنکھوں سے میرے پیارے کا روضہ دیکھو

﴿کلام: اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی﴾

## ◉ ہمارا نبی ◉

سب سے اوّل و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ

اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی

دنوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ

بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا

نور اول کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں

شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ

جس کے تلوؤں کا دھوون ہے آب حیات

ہے وہ جان سیجا ہمارا نبی ﷺ

خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل

اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی

ان کا ان کا تمہارا ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چائے

دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

غزددوں کو رضا مرثدہ دیجئے کہ ہے

بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

﴿کلام اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی﴾

## ❀ لم یات نظیرک فی ❀

لم یات نظیرک فی نظر مثل تو نہ شد پیدا جانا  
 جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا  
 البحر علا والموج طفی من یکس و طوفاں ہو شربا  
 منجد ہار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا  
 یا شمس نظرت الی لیلیٰ چو بطیہ سی عرضے بکئی  
 توری جوت کی جھل جھل جگ میں رچی مری شب نے ندن ہونا جانا  
 انا فی عطش و سکا کاتم اے گیسوئے پاک اے ابر کرم  
 برسن ہارے رم جھم رم جھم دو بوند ادھر بھی گرا جانا  
 یا قافلتی زیدی اجلک رحے بر حسرت تشنہ لبک  
 مورا جیرا لر بے درک درک طیہ سے ابھی نہ سنا جانا  
 القلب شج والحم شجوں دل زار چناں جاں زیر چنوں  
 پت اپنی پت میں کا سے کہوں مورا کون ہے تیرا ہوا جانا  
 الروح فداک فزد حرقا یک شعلہ وگر برزن عشقا  
 مورا تن من دھن سب پھونک دیا یہ جان بھی پیارے جلا جانا  
 بس خامہ خام نوائے رضا نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا  
 ارشاد احبا ناطق تھا ناچار اس راہ پڑا جانا  
 ﴿کلام اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی﴾



## نعت

ہم خاک ہیں اور خاک ہی ماوا ہے ہمارا  
 خاکی تو وہ آدم جد اعلیٰ ہے ہمارا  
 اللہ ہمیں خاک کرے اپنی طلب میں  
 یہ خاک تو سرکار سے تمنہ ہے ہمارا  
 جس خاک پہ رکھتے تھے قدم سید عالم  
 اس خاک پہ قرباں دل شیدا ہے ہمارا  
 خم ہو گئی پشت فلک اس طعن زمیں سے  
 سن ہم پہ مدینہ ہے وہ رتبہ ہے ہمارا  
 اس نے لقب خاک شہنشاہ سے پایا  
 جو حیدر کرار کہ مولیٰ ہے ہمارا  
 اے مدعیو! خاک کو تم خاک نہ سمجھے  
 اس خاک میں مدفون شہ بطحا ہے ہمارا  
 ہے خاک سے تعمیر مزار شہ کونین  
 معمور اسی خاک سے قبلہ ہے ہمارا  
 ہم خاک اڑائیں گے جو وہ خاک نہ پائی  
 آباد رضا جس پہ مدینہ ہے ہمارا  
 ﴿کلام اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی﴾

## ❀ شمع رسالت ❀

تو شمع رسالت ﷺ ہے عالم تیرا پروانہ  
تو ماہ نبوت ﷺ ہے اے جلوۂ جانانہ

جو ساقی کوثرِ علیہ السلام کے چہرے سے نقاب اٹھے

ہمد دل بنے سے خانہ ہر آنکھ ہو پیمانہ

دل اپنا چمک اٹھے ایمان کی طلعت سے

کر آنکھیں بھی نورانی اے جلوۂ جانانہ

سرشار مجھے کردے اک جام لبالب سے

تاجشہر رہے ساقی آباد یہ سے خانہ

ہر پھول میں بو تیری ہر شمع میں ضو تیری

بلبل ہے تیرا بلبل پروانہ ہے پروانہ

پیتے ہیں ترے در کا کھاتے ہیں ترے در کا

پانی ہے تیرا پانی دانہ ہے ترا دانہ

آباد اسے فرما دیراں ہے دل نوری

جلوے ترے بس جائیں آباد ہو دیرانہ

﴿مصطفیٰ رضا خاں نوری﴾

## ❀ ہے ذکر میرے لب پر ❀

ہے ذکر میرے لب پر ہر صبح شام تیرا  
 میں کیا ہوں ساری خلقت لیتی ہے نام تیرا  
 مالک تجھے بنایا مخلوق کا خدا نے  
 اس واسطے لکھا ہے ہر شے پہ نام تیرا  
 بٹتا ہے دو جہاں میں تیرے ہی گھر سے باڑا  
 لینا ہے سب کا شیوہ دینا ہے کام تیرا  
 کیا خوب ہو جو مجھ سے آکر صبا یہ کہہ دے  
 پہنچا دیا ہے میں نے شہبہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام تیرا  
 راتوں کو روتے روتے دریا بہائے تو نے  
 بخشش کی عاصیوں کو یہ اہتمام تیرا  
 جب قبر میں فرشتے پوچھیں کہ تو ہے غلام کس کا  
 نکلے مری زباں سے یا شاہ نام تیرا  
 وہ دن خدا دکھائے تجھ کو جمیل رضوی  
 ہو جائے ان کے در پر قصہ تمام تیرا  
 ﴿کلام: حضرت مولانا جمیل الرحمن خان﴾

## گلستان محمد ﷺ

ہر شے میں نور رخ تاباں محمد ﷺ

ہر پھول میں خوشبوئے گلستان محمد ﷺ

اللہ نے محبوب کو بے مثل بنایا

ممکن ہی نہیں ہو کوئی ہم شان محمد ﷺ

وہ دل ہی نہیں جو نہ جھکے سوئے مدینہ

وہ سر ہی نہیں جو نہ ہو قربان محمد ﷺ

عشاق سمجھتے ہیں اسے گلشن جنت

کہتے ہیں جسے لوگ بیابان محمد ﷺ

کیوں ان کے غلاموں کو ہو ڈر حشر و لحد کا

ہاتھوں میں ہیں تھامے ہوئے دامان محمد ﷺ

ہم جائیں گے فردوس میں رضواں سے یہ کہہ کر

روکو نہ ہمیں ہم ہیں غلامان محمد ﷺ

توصیف و ثناء لکھے جمیل رضوی کیا

جب صانع مطلق ہے شاخوآن محمد ﷺ

﴿شاعر: حضرت مولانا جمیل الدین رضوی﴾

## ✽ حبیب خدا کا نظارا ✽

حبیب ﷺ خدا کا نظارا کڑوں میں  
 دل و جان ان پر ثارا کروں میں  
 میں کیوں غیر کی ٹھوکریں کھانے جاؤں  
 ترے در سے اپنا گزارا کروں میں  
 یہ اک جان کیا ہے اگر ہوں کروڑوں  
 ترے نام پر سب کو دارا کروں میں  
 مجھے ہاتھ آئے اگر تاج شاہی  
 تری نقش کف پا پر ثارا کروں میں  
 مرا دین و ایمان فرشتے جو پوچھیں  
 تمہاری ہی جانب اشارہ کروں میں  
 خدا خیر سے لائے وہ دن بھی نور کی  
 مدینے کی گلیاں بہارا کروں میں  
 ﴿کلام: مصطفیٰ رضا خان نور کی﴾

## ✽ ماہ طیبہ ✽

ماہ طیبہ نیر بطحا صلی اللہ علیک وسلم  
 تیرے دم سے عالم چمکا صلی اللہ علیک وسلم  
 ہر شے میں ہے تیرا جلوہ تجھ سے روشن دین و دنیا  
 بانٹا تو نے نور کا باڑا صلی اللہ علیک وسلم

پھیلی عالم میں تیری ضیاء سبحان اللہ ماشاء اللہ  
جلوہ حق ہے جلوہ تیرا صلی اللہ علیک وسلم

تو چاہے وہ جو رب چاہے، رب چاہے جو تو چاہے  
چاہا تیرا رب کا چاہا صلی اللہ علیک وسلم  
تیرے گھر کا بچہ، سارا گھرانہ سید والا  
نوری مورث نور کا پتلا صلی اللہ علیک وسلم

پانچ تم ہو دافع تم ہو، نافع تم ہو شافع تم ہو  
رنج و غم کا پھر یا کھٹکا صلی اللہ علیک وسلم  
﴿کلام: حضرت مصطفیٰ رضا خان﴾

آپ آئے تو رت مستانی ہو گئی

آپ آئے تو رت مستانی ہو گئی  
بن دیکھے دنیا دیوانی ہو گئی

جب سے بنایا ہے اپنا لہجہ  
سب دنیا میری دیوانی ہو گئی

یہ ہے درود پاک کی برکت دوستو  
دور میرے گھر سے دیرانی ہو گئی

جس نے پڑھ کر ان کا دامن تھام لیا  
خلد میں جانے کی آسانی ہو گئی

دائی حلیمہ کی اندھیاری جھونپڑی  
آپ کے جلوؤں سے نورانی ہو گئی

مجھ کو تو سرکار نے بلوا لیا  
جگ والوں کو کیوں حیرانی ہو گئی

جب سے نیازی کرم کیا سرکار ﷺ نے  
ایک حقیقت میری کہانی ہو گئی

﴿عبدالستار نیازی﴾

❀ یہ سب تمہارا کرم ہے آقا ❀

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا، نہ بندگی میری بندگی ہے  
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے  
عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے  
رہے سلامت بس ان کی نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے  
عطا کیا مجھ کو درد الفت، کہاں تھی یہ پر خطا کی قسمت  
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور کی بندہ پروری ہے  
کسی کو کیا حال دل سنائیں، کسی کو حالات کیوں بتائیں  
تمہی سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے دے ہی لوگی ہے  
تجلیوں کے کفیل تم ہو، مراد قلب خلیل تم ہو  
خدا کی روشن دلیل تم ہو، یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے

ہے کعبہ ہی مرجع خلائق، بہت نمایاں ہیں یہ حقائق  
مگر جو مطلوب عاشقاں ہے، حضورؐ کے در کی حاضری ہے  
بشیر کہیئے نذیر کہیئے انہیں سراج منیر کہیئے  
جو سر بہ سر ہے کلام ربی، وہ میرے آقا کی زندگی ہے

﴿خالد محمود خالد﴾

### ❀ شہنشاہ والا کی آمد ❀

یہ کس شہنشاہ والا کی آمد ہے  
یہ کون سے شاہ بالا کی آمد ہے  
یہ آج تارے زمین کی طرف ہیں کیوں مائل  
یہ آسمان سے پیہم ہے نور کیوں نازل  
یہ آج کا ہے کی شادی ہے عرش کیوں جھوما  
لب زمین کو لب آسمان نے کیوں چوما  
رسل انہیں کا تو مرثدہ سنانے آئے ہیں  
انہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں  
فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں  
انہیں کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں  
چمک سے اپنی جہاں جگمگانے آئے ہیں  
مہک سے اپنی ہی کو سچے بسانے آئے ہیں



یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں

یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں

رؤف ایسے ہیں یہ اور رحیم ہیں اتنے

کہ گرتے پڑتوں کو سینے لگانے آئے ہیں

سنو گے لا نہ زبان کریم سے نورِ

یہ فیض و جود کے دریا بہانے آئے ہیں

﴿کلام: حضرت مصطفیٰ رضا خان﴾

### ❀ یا رسول اللہ ❀

یا رسول اللہ ﷺ آ کر دیکھ لو

یا مدینے میں بلا کر دیکھ لو

سیکڑوں کے دل منور کر دیئے

اس طرف بھی آنکھ اٹھا کر دیکھ لو

یہ کبھی انکار کرتے ہی نہیں

بے نواؤ! آزما کر دیکھ لو

چاہے جو مانگو عطا فرمائی گے

نامرادو! ہاتھ اٹھا کر دیکھ لو

سیرِ جنت دیکھنا چاہو اگر

روضہ انور پہ آ کر دیکھ لو

دو جہاں کی سرفرازی ہو نصیب

ان کے آگے سر جھکا کر دیکھ لو

ان کی رفعت کا پتہ ملتا نہیں

مہر مہ چکر لگا کر دیکھ لو

اس جمیل قادری کو بھی حضور

اپنے در کا سنگ بنا کر دیکھ لو

﴿کلام: حضرت جمیل الرحمن قادری﴾

### تمہارا نام

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا

ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا

خدا کا لطف ہوا ہو گا دستگیر ضرور

جو گرتے گرتے ترا نام لے لیا ہو گا

دکھائی جائیگی محشر میں شان محبوبی

کہ آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہو گا

خدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خوشی

خدائے پاک خوشی ان کی چاہتا ہو گا

کسی کے پاؤں کی بیڑی یہ کاٹتے ہوں گے

کوئی اسیر غم ان کو پکارتا ہو گا

کسی طرف سے صدا آئے گی حضور آؤ

نہیں تو دم میں غریبوں کا فیصلہ ہو گا

کوئی کہے گا دہائی ہے یا رسول اللہ

تو کوئی تمام کے دامن بچل گیا ہو گا

کسی کو لے کے چلیں گے فرشتے ہوئے جمیم

وہ ان کا راستہ پھر پھر کے دیکھتا ہو گا

انہما کے واسطے جلد ان سے عرض حال کرو

کے خبر ہے کہ دم بھر میں ہائے کیا ہو گا

پکڑ کے ہاتھ کوئی حال دل سنائے گا

تو رو کے قدموں سے کوئی لپٹ گیا ہو گا

کوئی قریب ترازو کوئی لب کوثر

کوئی صراط پر ان کو پکارتا ہو گا

وہ پاک دل کہ نہیں جس کو اپنا اندیشہ

ہجوم فکر و تردد میں گھر گیا ہو گا

کہیں گے اور بسی اذھبوا الیٰ غیری

مرے حضور کے لب پر انصاف ہو گا

غلام ان کی عنایت سے چین میں ہونگے

ہر حضور کا آفت میں مبتلا ہو گا

میں ان کے در کا ہمکاری ہوں فضل مولیٰ سے

حسن فقیر کا جنت میں بسترا ہو گا

﴿کلام: حضرت مولانا حسن رضا خان﴾

## ✽ در تمہارا مل گیا ✽

عاصیوں کو در تمہارا ﷺ مل گیا

بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا  
فضل رب سے پھر کسی کس بات کی

مل گیا سب کچھ جو طیبہ مل گیا  
ان کے در نے سب سے مستغنی کیا

بے طلب بے خواہش اتنا مل گیا  
ناخدائی کیلئے آئے حضور

ڈوبتو نکلو سہارا مل گیا  
آنکھیں پر نم ہو گئیں سر جھک گیا

جب ترا نقش کف پا مل گیا  
خلد کیسی، کیا چمن کسی کا وطن

مجھ کو صحرائے مدینہ مل گیا  
ان کے طالب نے جو چاہا پالیا

ان کے سماں نے جو مانگا مل گیا  
تیرے در کے ٹکڑے ہیں اور میں غریب

مجھ کو روزی کا ٹھکانہ مل گیا  
اے حسن فردوس میں جائیں جناب

ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا  
﴿کلام: حسن رضا خان رحمۃ اللہ علیہ﴾

## تمہارے آستانے سے

نہ ہو آرام جس بیمار کو سارے زمانے سے  
 اٹھالے جائے تھوڑی خاک ان کے آستانے سے  
 تمہارے در کے ٹکڑوں سے پڑا ملتا ہے اک عالم  
 گزارا سب کا ہوتا ہے اسی محتاج خانے سے  
 کوئی فردوس ہو یا خلد ہو ہم کو غرض مطلب  
 لگایا اب تو بستر آپ ہی کے آستانے سے  
 تمہارے تو وہ احساں اور یہ نافرمانیاں اپنی  
 ہمیں تو شرم سی آتی ہے تم کو منہ دکھانے سے  
 زمین تھوڑی سی دیدے بہر مدفن اپنے کوچہ میں  
 لگا دے میرے پیارے میری مٹی بھی ٹھکانے سے  
 نہ پہنچے ان کے قدموں تک نہ کچھ حسن عمل ہی ہے  
 حسن کیا پوچھتے ہو ہم گئے گزرے زمانے سے  
 ﴿کلام: حسن رضا خان﴾

## مدنی مدینے والے

مجھے دز پہ پھر بلانا مدنی ﷺ مدینے والے  
 مے عشق بھی پلانا مدنی ﷺ مدینے والے  
 مری آنکھ میں سمانا مدنی ﷺ مدینے والے  
 بنے دل ترا ٹھکانا مدنی ﷺ مدینے والے

تری جب کہ دید ہوگی جیسی میری عید ہوگی  
مرے خواب میں تم آنامدنی ﷺ مدینے والے

ترا تجھ سے ہوں سوالی شہناز ﷺ پھیرنا نہ خالی  
مجھے اپنا تم بنانا مدنی ﷺ مدینے والے

تری فرش پر حکومت تری عرش پر حکومت  
تو شہنشاہ زمانہ مدنی ﷺ مدینے والے

ثری سادگی پہ لاکھوں تری عاجزی پہ لاکھوں  
ہوں سلام عاجزانہ مدنی ﷺ مدینے والے  
ترے غم میں کاش عطار رے ہر گھڑی گرفتار  
غم مال سے بچانا مدنی ﷺ مدینے والے

﴿شاعر: حضرت مولانا الیاس عطار قادری﴾

### ❀ خواہ مدینے کی ❀

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مدینے کی  
ٹھنکی ٹھنکی فضا مدینے کی

آبرو ہے ہوا مدینے کی  
بجھ کو گلاب دکھا مدینے کی

دن ہے کیسا منور و روشن  
رات روتی قرا مدینے کی

چھاؤں تو ہر لمحہ کی ٹھنڈی پر  
دھوپ بھی دیر با مدینے کی

ہے پہاڑوں پر نور کی چادر  
 وادیاں دل کشا مدینے کی  
 کیوں ہو مایوس اے مریضو! تم  
 لے لو خاک شفا مدینے کی  
 کوئی ناکام لوٹتا ہی نہیں  
 راہ لے تو گدا مدینے کی  
 میری قسمت میں کاتب تقدیر!  
 لکھ دے لکھ دے قضا مدینے کی  
 جا کے عطار پھر مدینے میں  
 رحمتیں لوٹا مدینے کی  
 ﴿شاعر: مولانا محمد الیاس قادری مدظلہ العالی﴾

### ✽ شائے مدینہ ✽

کروں دم بدم میں شائے مدینہ  
 لگاتا رہے دل صدائے مدینہ  
 خدا کی قسم پیاری پیاری ہے جنت  
 مگر عاشقوں کو رلائے مدینہ  
 کھلا دے کلی میرے مرجھائے دل کی  
 خدارا تو آکر ہوائے مدینہ  
 شفاعت کی خیرات کا جو طالب ہے  
 برائے زیارت وہ آئے مدینہ

نہ دے یا الہی مجھے تخت شاہی  
بنادے مجھے بس گدائے مدینہ

مری خاک جس دم اڑے یا الہی  
اسے کاش! اڑائے ہوئے مدینہ

یہ عطار کے سے زندہ سلامت  
ترپتا ہوا کاش! آپے مدینہ

﴿کلام: حضرت مولانا الیاس قادری مدظلہ العالی﴾

### ﴿مدینے کو جائیں﴾

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے  
مقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے

مدینے کے آقا دو عالم کے مولا  
ترے پاس آئیں یہ جی چاہتا ہے

جہاں دونوں عالم ہیں محو تمنا  
وہاں سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے

محمد ﷺ کی باتیں محمد ﷺ کی سیرت  
سنیں اور سنائیں یہ جی چاہتا ہے

در پاک کے سامنے دل کو تھامے  
کریں ہم دعائیں یہ جی چاہتا ہے



دلوں سے جو نکلیں دیارِ نبی میں  
نیں وہ صدائیں یہ جی چاہتا ہے

پہنچ جائیں بہزاد جب ہم مدینے  
تو خود کو نہ پائیں یہ جی چاہتا ہے

﴿کلام: بہزاد لکھنوی﴾

### ❀ قلب حیران ❀

ہم مدینے سے اللہ کیوں آگئے قلب حیراں کی تسکین وہیں رہ گئی  
دل وہیں رہ گیا جاں وہیں رہ گئی خم اسی در پہ اپنی جبین رہ گئی  
یاد آتے ہیں ہم کو وہ شام و سحر، وہ سکون دل و جان روح و نظر  
یہ انہیں کا کرم ہے انہیں کی عطا ایک کیفیت دل نشیں رہ گئی

اللہ اللہ وہاں کا درود و سلام اللہ اللہ وہاں کا سجود و قیام  
اللہ وہاں کا وہ کیف دوام وہ صلوة سکون آفریں رہ گئی  
جس جگہ سجدہ ریزی کی لذت ملی جس جگہ ہر قدم ان کی رحمت ملی  
جس جگہ نور رہتا ہے شام و سحر وہ فلک رہ گیا وہ زمیں رہ گئی

بڑھ کے نصر من اللہ فتح قریب ہم رواں جب ہوئے سوئے کوئے حبیب  
برکتیں رحمتیں ساتھ چلنے لگیں بے بسی زندگی کی یہیں رہ گئی  
زندگانی وہیں کاش! ہوتی بسر کاش! بہزاد آتے نہ ہم لوٹ کر  
اور پوری ہوئی ہر تمنا مگر یہ تمنائے قلب حزیں رہ گئی  
﴿کلام: بہزاد لکھنوی﴾

## ✽ اور بھی کچھ مانگ ✽

اب تنگی داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ  
ہیں آج وہ ماں بہ عطا اور بھی کچھ مانگ

ہر چند کہ آقا نے بھرا ہے تیرا کسکول

کم ظرف نہ بن ہاتھ بڑھا اور بھی کچھ مانگ

سلطانِ مدینہ کی زیارت کی دعا کر

جنت کی طلب چیز ہے کیا اور بھی کچھ مانگ

جن لوگوں کو شک ہے کہ کرم ان کا ہے محدود

ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

سرکارِ کا در پہنے در شاہاں تو نہیں ہے

جو مانگ لیا جو مانگ لیا اور بھی کچھ مانگ

اس در پہ یہ انجام ہوا حسن طلب کا

جھولی میری بھر بھر کے کہا اور بھی کچھ مانگ

پہنچا ہے جو اس در پہ تو رہ کے نصیر آج

آواز پہ آواز لگا اور بھی کچھ مانگ

﴿کلام: پیر نصیر الدین گولڑوی﴾

## ✽ آرزوئے رسول ✽

عدم سے لائی ہے ہستی میں آرزوئے رسول ﷺ  
 کہاں کہاں لئے پھرتی ہے جستجوئے رسول ﷺ  
 بلائیں لوں تری اے جذب شوق صلی علی  
 کہ آج دامن دل کھنچ رہا ہے سوئے رسول ﷺ  
 تلاش نقش کف پائے مصطفیٰ کی قسم  
 چنے ہیں آنکھوں سے ذرات خاک کوئے رسول ﷺ  
 شگفتہ گلشن زہرہ کا ہر گل تر ہے  
 کسی میں رنگ علی کسی میں بوئے رسول ﷺ  
 پھر ان کے نشہ عرفان کا پوچھنا کیا ہے  
 جو پی چکے ہیں ازل میں مئے سبوئے رسول ﷺ  
 عجب تماشا ہو میدان حشر میں بیدم  
 کہ سب ہوں پیش خدا اور میں رو بروئے رسول ﷺ  
 ﴿کلام: حضرت بیدم شاہ واری﴾

## ✽ سائے میں تمہارے ✽

سائے میں تمہارے ﷺ ہیں قسمت یہ ہماری ہے  
 قرباں دل و جاں ہیں کیا شان تمہاری ہے  
 کیا پیش کروں تم کو کیا چیز ہماری ہے  
 یہ دل بھی تمہارا ہے یہ جاں بھی تمہاری ہے

نقشہ تیرا دلکش ہے صورت تیری پیاری ہے  
جس نے تمہیں دیکھا ہے سو جان سے واری ہے

گو لاکھ برے ہیں ہم کہلاتے تمہارے ہیں  
اک نظر کرم کرنا یہ عرض ہماری ہے  
ہم چھوڑ کے اس در کو جائیں تو کہاں جائیں  
اک نام تمہارا ہے جو ہونٹوں پہ جاری ہے

تاجی تیرے سجدے سے زاہد کو جلن کیوں ہے  
قدرت نے جیوں سائی قسمت میں اتاری ہے  
(کلام: ذہین شاہ تاجی صاحب)

### ❀ بے خود کئے دیتے ہیں ❀

بے خود کیئے دیتے ہیں اندازِ حجابانہ  
آ دل میں تجھے رکھ لوں اے جلوۂ جاناں  
بس اتنا کرم کرنا اے چشمِ کریمانہ  
جب جان لبوں پر ہو تم سامنے آ جانا  
جب تم نے مجھے اپنا دنیا میں بنایا ہے  
محشر میں کبھی کہہ دینا یہ ہے تیرا دیوانہ  
جی چاہتا ہے تحفے میں بھیجوں میں انہیں آنکھیں  
درشن کا تو درشن ہو نذرانے کا نذرانہ  
پینے کو تو پی لوں گا پر شرطِ ذرا سی ہے  
اجمیر کا ساتی ہو بغداد کا مئے خانہ

کیوں آنکھ لگائی تھی کیوں آنکھ ملائی تھی

اب رُخ کو چھپا بیٹھے کر کے مجھے دیوانہ

بیدم میری قسمت میں سجدے ہیں اسی در کے

چھوٹا ہے نہ چھوٹے گا سنگ در جانانہ

﴿کلام: حضرت بیدم شاہ وارثی﴾

### طیبہ کی بستی

یوں ترقی پر ہو یا رب میری مستی ایک دن

یعنی دیکھوں خواب میں طیبہ کی بستی ایک دن

خاک طیبہ میں کہیں اے کاش مل جائے یہ خاک

کام آ جائے مری ناکارہ ہستی ایک دن

یہ دل پشمرده ہو جاتا شکفتہ بالیقین

ابر رحمت کی اگر بدلی برستی ایک دن

چہرہ انور دکھادو خواب میں آ کر مجھے

جاں نکل جائے نہ صورت کو ترستی ایک دن

بہر عصیاں گو ہے طوفان پر نہیں مایوس دل

جنس رحمت پا ہی لیں گے ان سے سستی ایک دن

محو ہو جاتے معاصی میرے نیر سب کے سب

لطف و سرور کی اگر بدلی برستی ایک دن

﴿کلام: سید محمد ریاض الحسن جیلانی نیر﴾

## کچھ رہے یا نہ رہے

کچھ رہے یا نہ رہے مجھ بے اثر کے سامنے  
گنبد خضریٰ رہے میری نظر کے سامنے  
گا ہے گا ہے جو کفالت کر رہا ہے خود میری  
اور کیا مانگوں بھلا اس چارہ گر کے سامنے  
دیکھی کچھ دنیا بھی ہم نے گھوم کر لیکن جناب  
سب سفر بے کیف طیبہ کے سفر کے سامنے  
یا نبی ہم کو عطا کر اتنی شاہی چند روز  
ہم کہیں کہ گھر لیا ہے تیرے گھر کے سامنے  
جو درود پاک پڑھ کر یاد کرتے ہیں انہیں  
جاتی ہے ان کی خبر خیر البشر کے سامنے  
مدعا عابد خدا نے اس کا پورا کر دیا  
جو برستی آنکھ دیکھی ان کے در کے سامنے  
(کلام: پیرزادہ عابد علی شاہ صاحب)

## گلزارِ مدینہ

گلزارِ مدینہ صلی علیٰ رحمت کی گھٹا سبحان اللہ  
پر کیف فضا ماشاء اللہ خود رب نے کہا سبحان اللہ  
اس دلف معنہ کو چھو کر مہکائی ہوئی اتراتی ہوئی  
لائی ہے پیام تازہ کوئی آئی ہے صبا سبحان اللہ

ہوتوں پہ تبسم کی موجیں ہاتھوں میں لئے جامِ رحمت  
کوثر کے کنارے وہ ان کا انداز عطا سبحان اللہ

کہنے کو ثعیتیں سب نے کہیں یہ نعت نصیر آفاقی ہے  
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء کیا خوب کہا سبحان اللہ

### ﴿اے عشق نبی﴾

اے عشق نبی ﷺ میرے دل میں بھی سما جانا  
مجھ کو بھی مدینے کا دیوانہ بنا جانا

قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی تھیں  
اُس چہرہ انور کا دیدار کرا جانا

جس خواب میں ہو جائے دیدار نبی حاصل  
اسے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سلا جانا

دیدار محمد کی حسرت تو رہے باقی  
جو اس سچے ہر اک حسرت اس دل سے مٹا جانا

دنیا سے ریاض ہو جب عقبی کی طرف جانا  
داغِ غم احمد سے پیچے کو بنا جانا

﴿کلام: علامہ ریاض الدین سہروردی﴾

## ❀ مقام سرور علیہ السلام ❀

نبی میں کیسا خدا نے کمال رکھا ہے  
کہ ان کے حسن میں اپنا جمال رکھا ہے

خطاب رحمت عالم کا بخش کر ان کو

مقام سرور دین لازوال رکھا ہے

خدا نے ان کے سبب ہم گناہ گاروں سے

عذاب عام کو دنیا میں ٹال رکھا ہے

لحد میں آئیں گے سرکار اس لئے دل سے

عذاب قبر کا خطرہ نکال رکھا ہے

کسی قدم پہ نہ نبھولے حضور امت کو

ہمارا آپ نے کتنا خیال رکھا ہے

انہیں جو چاہنے والے ہیں ان کو قدرت نے

جہاں بھی رکھا ہے آسودہ حال رکھا ہے

ریاض کیا کرم ہے شفیع محشر کا

بہ لطف خاص یہ عاصی سنبھال رکھا ہے

﴿کلام: ریاض الدین سہروردی﴾



## ✽ نور خدا ✽

زمینوں میں اور آسمانوں میں چمکے

وہ نور خدا سب زمانوں میں چمکے

وہ نبیوں رسولوں کے جسموں میں چمکے

وہ ہی اہل ایمان کی جانوں میں چمکے

انہی سے ہوئیں خانقاہیں منور

وہ ولیوں کے سب آستانوں میں چمکے

چمک ان کی پہنچی نہیں ہے کہاں تک

وہ غاروں پہاڑوں چٹانوں میں چمکے

بیانوں میں عشاق کے بھی وہ چمکے

صحابہ کی بھی داستانوں میں چمکے

وہ اپنی حدیثوں میں بھی خوب روشن

وہ قرآن کے سارے بیانوں میں چمکے

ریاض اس کرم پر تو کر شک ہر دم

بہت خوب تم نعت خوانوں میں چمکے

﴿کلام: حضرت علامہ ریاض الدین سہروردی﴾

## ✽ ذرے اُس خاک کے ✽

ذرے اُس خاک کے تابندہ ستارے ہوں گے  
 جس جگہ آپ نے نعلین اُتارے ہوں گے  
 لوگ تو حسن عمل لے کے چلے روزِ حساب  
 سروراں ہم کو فقط تیرے سہارے ہوں گے  
 بوئے گل اس لئے پھرتی ہے چھپائے چہرہ  
 کیسو سرکارِ دو عالم نے سنوارے ہو گے  
 اُس طرف ابر برستا ہے گناہ گاروں پر  
 جس طرف چشمِ محمد کے اشارے ہوں گے  
 اُٹھ گئی جب میری جانب وہ کرم بارِ نظر  
 اُس گھڑی قطب کے بھی وارے نیارے ہوں گے  
 ﴿شاعر: خواجہ غلام قطب الدین صاحب﴾

## ✽ جب مسجدِ نبوی کے ✽

جب مسجدِ نبوی کے بیتارِ نظر آئے  
 اللہ کی رحمت کے آثارِ نظر آئے  
 منظرِ ہر بیان کیسے الفاظ نہیں ملتے  
 جس وقت محمد کا دوبارِ نظر آئے  
 بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی  
 پھر یاد نہیں کیا کیا انورِ نظر آئے

ڈکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے  
جب سامنے آنکھوں کے غمخوار نظر آئے

مکے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں  
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکار نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جاں مدینے میں  
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے  
﴿شاعر: محمد علی ظہوری﴾

### ﴿جلوہ گر حضور﴾

جلوہ گر حضور ﷺ ہو گئے

سب اندھیرے دور ہو گئے

ارض مصطفیٰ کی خاک کے  
ذڑے اشک نور ہو گئے

ان کی یاد میں خوشی ملی  
جب غموں سے چور ہو گئے

ان کے راستے میں جو ملے  
رنج بھی سرور ہو گئے

جن میں ان کا واسطہ رہا  
کام وہ ضرور ہو گئے

صدقہ ہے ظہوری نعت کا  
معاف سب قصور ہو گئے

﴿شاعر: محمد علی ظہوری﴾

## ﴿دعائیں ہزار دو﴾

یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو  
پڑھ کے نبی کی نعت لحد میں اتار دو

دیکھا ابھی ابھی ہے نظر نے جمال یار

اے موت مجھ کو تھوڑی سی مہلت ادھار دو

سنتے ہیں جانکنی کا ہے لمحہ بڑا کٹھن  
لے کر نبی کا نام یہ لمحہ گزار دو

میرے کریم ﷺ میں تیرے در کا فقیر ہوں

اپنے کرم کی بھیک مجھے بار بار دو

گر جیتنا ہے عشق میں لازم یہ شرط ہے  
کھیلو اگر یہ بازی تو ہر چیز ہار دو

یہ جان بھی ظہوری نبی کے طفیل ہے

اس جان کو حضور کا صدقہ اتار دو

﴿شاعر: محمد علی ظہوری﴾

## ﴿رحمت کی جھڑی﴾

ہر سمت برستی ہوئی رحمت کی جھڑی ہے

یہ سرور کونین کے آنے کی گھڑی ہے

محبوب کے دربار سے جو چاہو ملے گا

اللہ کی رضا آپ کی چوکھٹ پہ کھڑی ہے

سرکار نے حسان کو منبر پہ بٹھایا  
 آقا کے ثناء خوان کی توقیر بڑی ہے  
 وہ ابر کرم دشت کو گلزار بنائے  
 وہ سایہ رحمت ہے اگر دھوپ کڑی ہے  
 جب چاہو ظہوری کروں روضے کا نظارا  
 تصویر مدینے کی میرے دل میں جڑی ہے

﴿شاعر: محمد علی ظہوری﴾

### تجلیوں کا میلہ

کہیں نہ دیکھا زمانے بھر میں جو کچھ مدینے میں آ کے دیکھا  
 تجلیوں کا لگا ہے میلہ جدھر نگاہیں اٹھا کے دیکھا  
 وہ دیکھو دیکھو سنہری جالی ادھر سوالی ادھر سوالی  
 قریب سے جو بھی اُن کے گزرا حضور نے مسکرا کے دیکھا  
 عجیب لذت ہے خودی کی عجب کشش ہے در نبی کی  
 سرور کیسا ہے کچھ نہ پوچھو لپٹ کے سینے لگا کے دیکھا  
 طواف روضے کا کر رہی ہیں یہاں وہاں اشک بار آنکھیں  
 ہے گونج صلی علی کی ہر سو جہاں جہاں پہ بھی جا کے دیکھا  
 جہاں گئے اُن کا ذکر چھیڑا جہاں رہے اُن کی یاد آئی  
 نہ غم زمانے کے پاس آئے نبی کی نعمتیں سنا کے دیکھا  
 ظہوری جاگے نصیب تیرے بس اک نگاہ کرم کے صدقے  
 کہ بار بار اپنے در پہ تجھ کو تیرے نبی نے بلا کے دیکھا  
 ﴿شاعر: محمد علی ظہوری﴾

## ✽ مٹیں رنج و غم ✽

مٹیں رنج و غم آزما کے تو دیکھو  
ذرا ان کی محفل سجا کے تو دیکھو  
سکوں ہو گا حاصل دل مضطرب کو  
خیال ان کا دل میں بسا کے دیکھو  
یہ کیوں کہتے ہیں ہم مدینہ مدینہ  
تجربہ ہی تم مدینے میں جا کے تو دیکھو  
وہ ہے سامنے میرے آقا کا روضہ  
نگاہوں کو اپنی اٹھا کے تو دیکھو  
سلاموں کے گجرے، دُردوں کی ڈالی  
ذرا آنسوؤں سے سجا کے تو دیکھو  
ظہوری کرم شامل حال ہو گا  
مصیبت میں اُن کو بلا کے تو دیکھو  
﴿شاعر: محمد علی ظہوری﴾

## ✽ چاند تارے ✽

چاند تارے ہی کیا دیکھتے رہ گئے  
ان کو ارض و سما دیکھتے رہ گئے  
پڑھ کے روحِ الا میں سورہ والضحیٰ  
صورتِ مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے

وہ امامت کی شب، وہ صف انبیاء  
مقتدی مقتدی دیکھتے رہ گئے

معجزہ تھا وہ ہجرت میں ان کا سفر  
دشمنان خدا دیکھتے رہ گئے

مرحبا شان معراج ختم رسل  
سب کے سب انبیاء دیکھتے رہ گئے

میں نصیر آج وہ ہے نعت نبی  
نعت گو منہ مرا دیکھتے رہ گئے  
﴿شاعر: نصیر الدین گولڑوی﴾

### ✽ مدینے بلا ✽

مجھے بھی مدینے بلا میرے مولا  
کرم کی تجلی دکھا میرے مولا  
بہت بے قراری کے عالم میں ہوں میں  
میری بے قراری مٹا میرے مولا

یہ دونوں جہاں تیرے زیر اثر ہیں  
جو تجھ کو نہ مانیں بڑے بے خبر ہیں  
انہیں جانتے جو بھی تیرے غضب کو  
انہیں غفلتوں سے جگا میرے مولا

شفاعت کا وعدہ کیا تو نے جس سے  
گناہگار اُمید رکھتے ہیں اس سے  
سفارش کریں تجھ سے اُمت کی آقا  
تو کرتا سبھی کا بھلا میرے مولا

مری مشکلیں گر تیرا امتحاں ہے  
تو ہر غم قسم سے خوشی کا سماں ہے  
گناہوں کی میرے اگر یہ سزا ہے  
تو پھر مشکلوں کو مٹا میرے مولا

نگاہوں سے پنہاں کیوں منزل میری ہے  
کیوں منجھدار میں ناؤ پھنسی ہے  
خطاؤں کا مارا بھی پالے گا ساحل  
گر عابد کے دل میں سما میرے مولا

﴿شاعر: پیرزادہ عابد علی شاہ﴾

مصطفیٰؐ نے سنبھال رکھا ہے

حاکم میں کمال رکھا ہے  
مصطفیٰؐ نے سنبھال رکھا ہے

میرے عیبوں پہ ڈال کر پردہ  
مجھ کو اچھوں میں ڈال رکھا ہے

اُن کی رحمت نہیں فقط ہم پر  
غیر کا بھی خیال رکھا ہے



دال سے دفعِ بلا ہیں وہ  
 یوں محمد میں دال رکھا ہے  
 جو فقیرانِ شاہ بطحا ہیں  
 اُن کی گدڑی میں لال رکھا ہے  
 مصطفیٰ کی شبیبہ حسین و حسن  
 نامِ پردے میں آل رکھا ہے  
 حق نے دلبر کو دے کر جمال اپنا  
 پاس اپنے جلال رکھا ہے  
 تیرا اعجاز کب کا مر جاتا  
 تیرے کلڑوں نے پال رکھا ہے  
 ﴿شاعر: اعجاز احمد اعجاز﴾

### ✽ قرآن جیسا تھا ✽

جبین کی ہر شکن کا مرتبہ فرمان جیسا تھا  
 بدن کی رمل پر چہرہ کھلے قرآن جیسا ہے  
 نہ کرتیں کیسے خوشبو سے وضو گلیاں مدینے کی  
 نبی ﷺ گلدستہ تھے شہرِ نبی ﷺ گلدان جیسا تھا  
 کئی برسوں تک جس پر کلام حق ہوا نازل  
 حقیقت میں وہ دل قرآن کے جزدان جیسا تھا

سعادت کیوں نہ سمجھیں ہم وہاں قربان ہونے کی  
 جہاں دل کے جلانے میں سماں لو بان جیسا تھا  
 بذات خود تھی وہ ذات گرامی حل مسائل کا  
 مجسم نور تھے لیکن بدن انسان جیسا تھا  
 ہمیشہ منہ سے جھڑتے تھے تکلم کے گہر پارے  
 وجود باکمال ان کا وفا کی کان جیسا تھا  
 عجب انداز سے کی حاشیہ آرائی دنیا نے  
 وگرنہ جان مسلک تو مرا حسان جیسا تھا

﴿شاعر: جان کا شمیری﴾

## ✽ عطاءے سرور عالم ✽

عطاءے سرور عالم ہے زندگی میری  
 غبار پا ہے نبی کا سکندری میری  
 قدم قدم پہ وہ کرتے ہیں رہبری میری  
 تار اُن پہ سب عرفان و آگہی میری  
 میں اُن کی یاد میں سب کچھ بھلائے بیٹھا ہوں  
 خدا کا خاص کرم ہے قلندری میری  
 زمانے بھر کی امیری سے کیا غرض مجھ کو  
 در نبی کی غلامی ہے خسروی میری

یہی اُمید شب و روز کی علامت ہے  
 کبھی تو ہو گی مدینے میں حاضری میری  
 جہاں میں نسبت سرکار کے حوالے سے  
 رہی ہے کشت تمنا ہری بھری میری  
 بجز خا کے نہ لکھ پایا کوئی وصف حبیب  
 میں کیا ہوں اور کیا یامین شاعری میری  
 ﴿شاعر: یامین وارثی﴾

### ✽ دہلیز مصطفیٰ ✽

روح کو سکون قلب کو آرام آ گیا  
 جب لب پر حضور کا جب نام آ گیا  
 ڈوبا ہی جا رہا تھا گناہوں کے بوجھ سے  
 سرکار کا وسیلہ میرے کام آ گیا  
 دربار مصطفیٰ کے تصور کا کیا جواب  
 کبھی صبح آ گیا ہے کبھی شام آ گیا  
 خوشبو جو آرہی ہے مدینے کی بار بار  
 کیا پھر در رسول سے پیغام آ گیا  
 بر آئے اب تو دید کا ارمان یا رسول!  
 اب آفتاب زیت لب بام آ گیا

دلہیز مصطفیٰ کو چوما ہے بار بار  
یہ ذوق نعت کتنا میرے کام آگیا  
ہو ناز کیوں نہ اس کو مقدر پہ اے عدیل  
اُس میکدے سے پی کے جو اک جام آگیا

﴿شاعر: عدیل سلطانی﴾

### ❀ یاد مدینے کی ❀

آئی پھر یاد مدینے کی زلزلے کیلئے  
دل تڑپ اٹھا ہے دربار میں جانے کیلئے  
کاش میں اڑتا پھروں خاک مدینہ بن کر  
اور مچلتا رہوں سرکار کو پانے کیلئے  
میرے لہجہ میں رسوا نہ کبھی ہونے دیا  
جب پکارا انہیں آئے ہیں بچانے کیلئے  
غم نہیں چھوڑ دے یہ سارا زمانہ مجھ کو  
میرے آقا تو ہیں سینے سے لگانے کیلئے  
یہ تو بس ان کا کرم ہے کہ وہ سن لیتے ہیں  
ورنہ یہ لب ہیں کہاں فریاد سنانے کیلئے  
پھر میسر تھے دیدار مدینہ ہو گا  
وہ بلائیں گے تجھے جلوہ دکھانے کیلئے  
مجھ گناہ گار و خطا کار کو محشر میں عدیل  
ہوں گے موجود وہ دامن چھپانے کیلئے

﴿شاعر: عدیل سلطانی صاحب﴾

## ❀ عشقِ بلائی ❀

عطا کر دو مجھے عشقِ بلائی یا رسول اللہ ﷺ

نہ جاؤں آپ کے در سے میں خالی یا رسول اللہ

ملی عفت اُسے دنیا میں عقبیٰ میں ملی جنت

نگاہ لطف ہے جس پر بھی ڈالی یا رسول اللہ

گناہ گاروں پہ سایہ بن کے چھا جائے گی محشر میں

جو دوش پاک پر چادر ہے کالی یا رسول اللہ

میری جھولی کو بھی اب علم کی خیرات سے بھر دو

سوالی ہوں سوالی ہوں سوالی یا رسول اللہ

قضا آنے سے پہلے ایک دن طیبہ نگر آ کر

میں دیکھوں آپ کے روئے کی جالی یا رسول اللہ

کسی صورت نہ گھر سے جب اندھیرا ہو سکا رخصت

تمہارے نام کی محفلِ سجالی یا رسول اللہ

یقین ہے اب کرم اللہ کا ہو جائے گا مجھ پر

محبت آپ کی دل میں بسالی یا رسول اللہ

سلیقہ نعت گوئی کا مجھے بھی ہو عطا آقا

حبیب بے نوا بھی ہے سوالی یا رسول اللہ

(شاعر: حبیب الرحمن رومی صاحب)

## ❀ میرے سرکار ❀

مجھ پہ کرم جب ہو گا میرے سرکار کا  
میں بھی دیکھوں گا روضہ میرے سرکار کا

رنجِ عالم کے مارو ہوں گے غم دور تمہارے

ہل کر لگاؤ نعرہ میرے سرکار کا

چاند ہوا دو پارہ سہج بھی واپس آیا

دیکھا جس وقت اشارہ میرے سرکار کا

ہوں گی مرادیں پوری دل کے سب غنچے کھلیں گے

جب بھی دیکھوں گا جلوۂ میرے سرکار کا

عرشِ بریں سے تابہ فرشِ زمیں تک لوگو

جو کچھ بھی ہے یہ صدقہ میرے سرکار کا

مجھ سے کہا یہ اُن کے در سے آنے والوں نے

شہروں میں شہر ہے پیارا میرے سرکار کا

صابر یہ بات مسلم اُس نے دیکھا ہے رب کو

جس نے دیکھا ہے چہرہ میرے سرکار کا

﴿شاعر: صابر التماس﴾

## ✽ در پہ ہو کے حاضر ✽

تیرے در پہ ہو کے حاضر تجھے صد سلام کرنا  
میری زندگی کا مقصد یہی ایک کام کرنا  
تیرے نور نقش پا سے چھٹی ظلمتیں جہاں کی  
ہے جہاں کل پہ لازم تیرا احترام کرنا  
یہ سبق ملا ہے مجھ کو در بکت نہی سے  
کہ نہ خود ہونا نہ کسے غلام کرنا  
تیری راہ چلتے رہتے تو کبھی نہ ہوتے رسوا  
تو ہی پھر سے اب خدا را ہمیں راست کام کرنا  
جو ہم آج کر رہے ہیں ذرا اس پر غور کر لیں  
وہ ہی کر رہے ہیں ہم کیا جو تھا اصل کام کرنا  
﴿کلام: جناب ثار بزمی صاحب﴾

## ✽ کس نے ذڑوں کو ✽

کس نے ذڑوں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا  
کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا  
زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں اس کے نام پر  
اللہ، اللہ، موت کو کس نے مسخا کر دیا  
شوکت مغرور کا کس شخص نے توڑا ظلم  
منہدم کس نے الہی قصر کسریٰ کر دیا

کس کی حکمت نے تیسوں کو کیا در تیم  
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا  
آدمیت کا غرض ساماں مہیا کر دیا  
اک عرب نے آدمی کا بول بولا کر دیا

﴿شاعر: اختر ہری چند﴾

## محسن انسانیت

محسن انسانیت ہے شاہ موجودات ہے  
رحمۃ للعالمین میرے نبی کی ذات ہے  
آتش دوزخ کو اُس پر کر دیا رب نے حرام  
شافع محشر کی نسبت جس بشر کے ساتھ ہے  
آپ محبوب خدا ہیں اول و آخر نبی  
سر بسر تفسیر قرآن آپ کی ہر بات ہے  
جب سے چوے خاک طیبہ نے قدم سرکار کے  
ذرتے ذرتے پر مسلسل نور کی برسات ہے  
گنبد خضریٰ کا سایہ ہو گیا جس کو نصیب  
اُس کی صحبیں پرسکون ہیں پرسکون ہر رات ہے  
ہے میسر دو جہاں کو جس قدر بھی دلکشی  
با خدا حسن محمد کی فقط خیرات ہے  
خاک پائے مصطفیٰ مل جائے گر مجھ کو سلیم  
اس سے بڑھ کر کیا بھلا میرے لئے سوغات ہے

﴿شاعر: عمران سلیم صاحب﴾



### ❀ رحمۃ للعالمین ❀

یہ جو قرآن مبین ہے، رحمۃ للعالمین  
 تیری عظمت کا امین ہے، رحمۃ للعالمین  
 دل تو کہتا ہے کہ تیری شان کے شایاں ہونعت  
 نطق کو یارا نہیں ہے، رحمۃ للعالمین  
 تو حسینوں کا حسین ہے تو جمیلوں کا جمیل  
 تو امینوں کا امین ہے، رحمۃ للعالمین  
 تیرا کوچہ، تیرا در، تیرا مدینہ، تیری راہ  
 رشک فردوس بریں ہے، رحمۃ للعالمین  
 تیرا جلوہ، تیری خو، تیرا تقدس، تیری ذات  
 حاصل علم و یقین ہے رحمۃ للعالمین  
 فکر دانش ہو کہ بزم آب و گل کی وسعتیں  
 تیرا ثانی ہی نہیں ہے رحمۃ للعالمین  
 ﴿شاعر: احسان دانش﴾

### ❀ عشق جس کو بھی ❀

عشق جس کو بھی مصطفیٰ سے ہے  
 بس وہی آشنا خدا سے ہے  
 صرف اتنا ہی جانتا ہوں میں  
 میری پہچان مصطفیٰ سے ہے

وجہ تخلیق کائنات ہیں آپ  
 زندگی آپ کی عطا سے ہے  
 دہر میں اس کو کیا کی جس کا  
 رابطہ شاہ دوسرا سے ہے  
 وہ در مصطفیٰ پہ جھک جائے  
 خوف جس کو کسی ہزا سے ہے  
 ان کا منظور سے ہے ربط یہی  
 جو نخی کا کسی گدا سے ہے  
 ﴿شاعر: منظور وزیر آبادی﴾

### ✽ حبیب کی بات ہے ✽

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے  
 جسے چاہئے اس کو نواز دے یہ در حبیب کی بات ہے  
 جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا  
 یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے  
 وہ بھٹک کے راہ میں رہ گئی یہ محل کے دُست لپٹ گئی  
 وہ کسی امیر کی شان تھی یہ کسی غریب کی بات ہے  
 میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر ان سے ہے مرا واسطہ  
 مری لاج رکھ لے مرے خدا یہ ترے حبیب کی بات ہے

تجھے اے منور بے نوا ورشہ رحمۃ اللہ علیہ سے چاہئے اور کیا  
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

﴿شاعر: منور بدایونی﴾

### ✽ طور سینا ✽

نہ کلیم کا تصور، نہ خیال طور سینا  
میری آرزو محمدؐ مری جستجو مدینہ

میں گدائے مصطفیٰ ہوں مری عظمتیں نہ پوچھو  
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آگیا پسینہ

مجھ دشمنو نہ چھیڑو، مرا ہے جہاں میں کوئی  
میں ابھی پکار لوں گا، نہیں دور ہے مدینہ

میں مریض مصطفیٰ ہوں مجھے چھیڑو نہ طیبو  
میری زندگی جو چاہو، مجھے لے چلو مدینہ

مرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی  
کہا 'المدد محمدؐ' تو ابھر گیا سفینہ

حواس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے  
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے کلیل دل سے نہ مٹے خیال احمدؒ  
اسی آرزو میں مرنا، اسی آرزو میں جینا

﴿شاعر: کلیل بدایانی﴾

## ❀ دُعا سے پہلے ❀

جب لیا نام نبی ﷺ میں نے دعا سے پہلے  
 میری آواز وہاں پہنچی صبا سے پہلے  
 کر نہ منزل کی طلب رہنما سے پہلے  
 ذکر محبوب ﷺ سنا ذکر خدا سے پہلے  
 بے وضو عشق کے مذہب میں عبادت ہے حرام  
 خوب رو لیتا ہوں آقا ﷺ کی ثناء سے پہلے  
 ہم نے بھی اس در اقدس پہ لگائی ہے نظر  
 جس جگہ منکوں کو ملتا ہے صدا سے پہلے  
 دم آخر مجھے آقا ﷺ کی زیارت ہوگی  
 ایک دن آئیں گے سرکار ﷺ قضا سے پہلے  
 حق سے کرتا ہوں دعا پڑھ کے محمد ﷺ پہ درود  
 یہ وسیلہ بھی ضروری ہے دعا سے پہلے  
 ﴿شاعر: حافظ مظہر الدین﴾

## ❀ بیڑا مدینے والا ❀

جس نے مدینے جانزا کر لو تیاریاں  
 بیڑا مدینے والا لیندا چلا تیاریاں  
 حاجیاں نہیں چمی رجاں جالی اوکریاں والی  
 لکھ پہرے داراں بھاویں چھڑیاں نیس ماریاں

اوتھے نیس ٹھنڈیاں چھاواں دل کش مخمور ہواواں  
 کھلیاں بہشتاں دیا جیویں سب باریاں  
 کعبے دے گرد بھیجے روضے دی جالی جمیے  
 تک آئے جنت ویاں نالے کیاریاں  
 سوہنے نوں راضی کریے رحمت تھیں جھولی بھریے  
 پلکاں دے نال دیے تھاں تھاں بہاریاں  
 رب دا حبیب اوتھے سب دا طبیب اوتھے  
 ہندیاں مدینے جا کے دور بیماریاں  
 صدے کیوں بھر دے سیئے تھے اک پل نہ رہیے  
 وس جے چلے جائے مار اڈاریاں  
 صورت نورانی جس دی دنیا دیوانی جس دی  
 کیوں نہ میں جاواں حافظ اُس توں بلہاریاں  
 ﴿بیڑا مدینے والا﴾

### ❁ تیرا وجود الکتاب ❁

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب  
 گنبد آگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب  
 عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ  
 ذرۂ ریگ کو دیا تو نے طلوع آفتاب  
 شوکتِ سحر و سلیم تیرے جلال کی نمود  
 فقر جنید و پایزید تیرا جمال بے نقاب

عشق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام

میرا قیام بھی حجاب، میرا تجو بھی حجاب

تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے

عقل غیاب و جستجو، عشق حضور و اضطراب

﴿شاعر: علامہ اقبال﴾

## نگاہ کرم

میری جانب بھی ہو اک نگاہ کرم اے شفیق انوار خاتم الانبیاء

آپ نو رازل آپ شمع حرم آپ شمس الطلیٰ خاتم الانبیاء

آپ ہیں حق مگر آپ ہیں حق رساں صدورۃ العظمیٰ آپ نے زیر پا

آپ ہیں مظہر ذات رب العلیٰ و ہر حق نما خاتم الانبیاء

آپ نثر مجم آپ شاہ عرب آپ فضل اتم آپ رحمت لقب

مرور ذی ہشم شاہ والا نسب، مرتضیٰ عقیلی خاتم الانبیاء

آپ ہیں وجہ تخلیق کون و مکان آپ کے دم سے ہیں یہ زمیں آسمان

آپ ہیں بے نشان کا ہیں نشان اے شہد و صرا خاتم الانبیاء

اے نسج الہیاں اے بلع السماء اے وحید الزماں ماورائے گماں

آپ کا نور ہے ازگراں تاگراں شاہد گہرا خاتم الانبیاء

مرحل مرسلان سرور و عرشیاں ہادی الس و جاں مقبل مقبلاں

آپ کی ذات ہے ہائے گلستان وادار و سما خاتم الانبیاء

﴿شاعر: امجد علی صاحب﴾

## ﴿ غلامی رسول کی ﴾

ہر بات اک صحیفہ تھی امی رسولؐ کی  
الفاظ تھے خدا کے، زباں تھی رسولؐ کی

وحدانیت کے پھول کھلے گرم ریت پر  
دی سنگ بے زباں نے گواہی رسولؐ کی

پرچم تھے نقش پا کے، ستاروں کے ہاتھ میں  
گزری جو کہکشاں سے، سواری رسولؐ کی

سیڑھی لگائے عرش خدا پر نبیؐ کی یاد  
چلتی ہے سانس، تھام کے انگلی رسولؐ کی

دیکھیں گے میرے سر کی طرف لوگ حشر میں  
چمکے گی تاج بن کے غلامی رسولؐ کی

پہلا قدم ازل ہے، ابد آخری سفر  
پھیلی ہے کائنات پہ ہستی رسولؐ کی

کھلتے ہیں در کچھ ابد مظفر شعور کے  
کرتا ہوں جب میں بات خدا کی، رسولؐ کی

﴿ شاعر: مظفر وارثی ﴾

## آئے سرکار مدینہ

طلع البدر علینا طلع البدر علینا

☆☆☆

آئے سرکار مدینہ لائے انوار مدینہ  
ہیں قدم بوس رسالت گل و گلزار مدینہ  
کدنی رنگ ہے گہرا ہے لباس آج سنہرا  
چاندنی رات نے پہنا طلع البدر علینا

☆☆☆

لوگو! آواز دو سب کو دیکھ لو قاصد رب کو  
روشنی غار جرا کی مل گئی ہر وہ شب کو  
بارش نجم و قمر ہے آج سے حکم سحر ہے  
رات کو رات نہ کہنا طلع البدر علینا

☆☆☆

ہاشمی مطلبی ہیں فخر امتی و ابی ہیں  
آپ ہی حق کے نبی ہیں واقع تیرہ شعی ہیں  
مژدہ ہو نوع بشر کو اب تینائے سحر کو  
کشتہ شب نہیں رہنا طلع البدر علینا

☆☆☆



دل نے پائی ہیں مرادیں      اُن کی راہوں کو سجا دیں  
گل بچائے ہیں صبا دئے      آؤ ہم آنکھیں بچھا دیں  
چاند ابھرا ہے لیے آج      منِ ثنیت الوداع آج  
وجت شکر علینا      طلع البدر علینا  
﴿شاعر: صبا اختر مرحوم﴾

### ✽ اُن کے کوچے میں ✽

جبین عجز کے سجدے لٹا کر ان کے کوچے میں  
مقدر اپنا چمکائیں گے جا کر ان کے کوچے میں  
کسی صورت یہاں پر اب ہمارا جی نہیں لگتا  
ہمیں باد صبا لے جا اڑا کر ان کے کوچے میں  
جب آئے موت خاک طیبہ مل کر جسم پر میرے  
سپرد خاک کر دینا سجا کر ان کے کوچے میں  
کبھی ہم گنبد خضریٰ کو دیکھیں گے، کبھی خود کو  
نگاہیں بار بار اپنی اٹھا کر ان کے کوچے میں  
چلو اے طائر ان گلستاں شہر مدینہ میں  
رہیں گے آشیاں اپنا بنا کر ان کے کوچے میں  
ہے تو بھی عندلیب گلستان مصطفیٰ نیر  
سنا نغمے محمدؐ کے تو جا کر ان کے کوچے میں  
﴿شاعر: شریف الدین نیر﴾

## ❀ درو دیوار کو چوموں ❀

مضافات مدینہ کے میں سب آثار کو چوموں  
 نگاہوں سے کروں سجدے درو دیوار کو چوموں  
 پخلی ہے بن کے جو گن تو میرے آقا کی گلیوں میں  
 صبا تیری بلائیں لوں تیری رفتار کو چوموں  
 لپٹ جاتے ہیں جو ہر زائد طیبہ کے قدموں سے  
 میں اُن ذروں میں اُن رستوں میں اُن اشجار کو چوموں  
 حروف یا رسول اللہ ہیں شامل ہر قصیدے میں  
 لگا کر اپنے سینے سے میں ان اشعار کو چوموں  
 ہوا مٹھی میں بھر لائی ہے کنگران کی چوکت سے  
 زرخاں دیار احمد مختار کو چوموں  
 میں اپنی بے گناہی میں کہوں ابکیا سر محشر  
 ندامت سے جھکوں اور دامن سرکار کو چوموں  
 ریاض اتنی تمنا ہے کہ مرقد میں دم پرش  
 اٹھوں اٹھ کر قدم سید اہلار کو چوموں  
 ﴿ثناء از دیانت حسن محمد مری﴾

## ❀ اپنی تمنا دے دے ❀

قطرہ مانگے جو کوئی، تو اسے دریا دے دے  
 مجھ کو کچھ اور نہ دے، اپنی تمنا دے دے  
 میں تو تجھ سے فقط اک نقش کف پا مانگوں  
 تو جو چاہے تو مجھے جنت ماوئی دے دے  
 وہ جو آسودگی چاہیں، انہیں آسودہ کر  
 بے قراری کی لطافت مجھے تنہا دے دے  
 میں اس اعزاز کے لائق تو نہیں ہوں، لیکن  
 مجھ کو ہمسائیگی گنبد خضرا دے دے  
 تب سیمٹوں میں ترے ابر کرم کے موتی  
 میرے دامن کو جو تو وسعت صحرا دے دے  
 تیری رحمت کا یہ اعجاز نہیں تو کیا ہے  
 قدم انھیں تو زمانہ مجھے رستہ دے دے  
 جب بھی تھک جائے محبت کی مسافت میں ندیم  
 تب ترا حسن بڑھے اور سنبھالا دے دے  
 ﴿شاعر: احمد ندیم قاسمی﴾

## انوار کا عالم

جب حسن تھا ان کا جلوہ نما، انوار کا عالم کیا ہوگا  
 ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے، دیدار کا عالم کیا ہوگا  
 جس وقت تھے خدمت میں ان کی ابو بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ  
 اس وقت رسول اکرم ﷺ کے دربار کا عالم کیا ہوگا  
 چاہیں تو اشاروں سے اپنی کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی  
 یہ شان ہے خدمت گاروں کی، سردار کا عالم کیا ہوگا  
 جب شمع رسالت روشن ہو، کیونکر نہ جلے پروانہ دل  
 جب رشک مسیحا آجائیں، بیمار کا عالم کیا ہوگا  
 اللہ وغنی سبحان اللہ! کیا خوب ہے روضے کا نقشہ  
 محراب حرم کا، جالی کا، مینار کا عالم کیا ہوگا  
 کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے  
 اے نجم نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہوگا  
 ﴿شاعر: نجم نعمانی﴾

## میرے نبی سے میرا رشتہ

لب پر نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے  
 میرے نبی سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے  
 اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں  
 اپنا سب کچھ گنبد خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا  
 دونوں جہاں میں ان کا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے  
 بتلا دو ہر دشمن دیں کو غیرت مسلم زندہ ہے  
 دیں پہ مرٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے  
 جن آنکھوں سے طیبہ دیکھا وہ آنکھیں بے تاب ہیں پھر  
 ان آنکھوں میں ایک تقاضہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے  
 سب ہو آئے اُن کے در سے جانہ سکا تو ایک صبح  
 یہ کہ اک تصویر تمنا کل بھی تھا اور آج بھی ہے  
 ﴿توصیف خیر الوریؒ..... شاعر سید صبح رحمانی﴾

### ❀ یاد محمد ﷺ ❀

میرے دل میں ہے یاد محمد ﷺ میرے ہونٹوں پہ ذکر مدینہ  
 تاجدار حرم کے کرم سے آگیا زندگی کا قرینہ  
 دل شکستہ ہے میرا تو کیا غم اس میں رہتے ہیں شاہ دو عالم  
 جب سے مہماں ہوئے ہیں وہ دل میں دل میرا بن گیا ہے مدینہ  
 میں غلام غلامان احمد میں سگ آستان محمد  
 قابل فخر ہے موت میری قابل رشک ہے میرا جینا  
 ہر خطا چربی چشم پوشی ہر طلب پر عطاؤں کی بارش  
 مجھ گنہگار پر کس قدر ہیں مہرباں تاجدار مدینہ

مجھ کو طوفاں کی موجوں کا کیا ڈروہ گزر جائے گا زرخِ بدل کر  
 ناخدا ہیں مرے جب مجھ کیسے ڈوے گا میرا سفینہ  
 ان کے چشمِ کرم کی عطا ہے میرے سینے میں ان کی ضیاء ہے  
 یاد سلطانِ طیبہ کے صدقے میرا سینہ ہے مثلِ گنبد  
 چل مدینے کو چل غم کے مارے زندگی کو ملیں گے سہارے  
 آگیا ہے حرم سے بلاوا کو بیج کرتے ہیں سوئے مدینہ  
 دولتِ عشق سے دل غنی ہے میری قسمت ہے رشکِ سکندر  
 مدحتِ مصطفیٰ کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ  
 ﴿شاعر: سکندر لکھنوی صاحب﴾

### دُرووں کے ترانے

سحر کا وقت ہے معصوم کلیاں مسکراتی ہیں  
 ہوائیں خیر مقدم کے ترانے گنگناتی ہیں  
 چمن میں ہر طرف شبنم کے موتی جھلکاتے ہیں  
 نسیم صبح کے جھونکے دلوں کو گدگداتے ہیں  
 خوشی کے گیت گائے جا رہے ہیں آسمانوں پر  
 درودوں کے ترانے ہیں فرشتوں کی زبانوں پر  
 فرشتے ہر استقامتِ بہر ایستادہ ہیں  
 اشارے اور ہے ہر لمحہ کے پھولوں میں

زمانے کی فضا میں انقلاب آخری آیا  
 بچاؤ کر دیا قدرت نے سب فطرت کا سرمایہ  
 ابھی جبرئیل اترے بھی نہ تھے کعبے کے ممبر سے  
 کہ اسٹخے میں خدا آئی یہ عبد اللہ کے گھر سے

مبارک ہو شہہ ہر دوسرا تشریف لے آئے  
 مبارک ہو محمد مصطفیٰ تشریف لے آئے

﴿کلام: ماہر القادری صاحب﴾

### ❁ دیدار ہو جائے ❁

سر محفل کرم اتنا عری سرکار ہو جائے  
 نکاہیں فطرت وہ جاگیں اور دیدار ہو جائے  
 غلام مصطفیٰ بن کر میں بکے جاؤں مدینے ہیں  
 محمد نام پر سودا سر بازار ہو جائے  
 لپٹ کر دامن سے میں دم توڑ دوں اپنا  
 اگر جانا ہے مجھ میں مرا اک بار ہو جائے  
 تجس میں تری ہر شے پہ یوں نظریں جماتا ہوں  
 نہ جانے کون سے شے میں تیرا دیدار ہو جائے  
 حبیب اس حال سی بدتر بھی خالی زاد ہو جائے  
 جو ہوا ہو سو ہو جائے مگر دیدار ہو جائے

﴿کلام: حبیب پٹیل﴾

## ✽ انوار کا عالم ✽

دل کی دُنیا میں ہے روشنی آپ ﷺ سے

ہم نے پائی نئی زندگی آپ ﷺ سے

کیوں نہ نازاں ہوں اپنے مقدر پہ ہم

ہم کو ایماں کی دولت ملی ہے آپ ﷺ سے

کل بھی معمور تھا آپ کے نور سے

ہے منور جہاں آج بھی آپ ﷺ سے

دُشمنوں پر بھی درِ رحمتوں کا کھلا

راہ و رسم محبت چلی آپ ﷺ سے

دل کا غنجہ چمکتا ہے صلِ علی

اپنے گلشن میں ہے تازگی آپ ﷺ سے

سب جہانوں کی رحمت کہا آپ ﷺ کو

کتنا خوش ہے خدا یا نبی آپ ﷺ سے

ختم ہے آپ پر شانِ پیغمبری

آ روایتِ مکمل ہوئی آپ ﷺ سے

﴿کلام: ناصر کاظمی﴾



## ❀ میرا ترانہ سحر ❀

نی نی نی نی نی نی نی نی

☆☆☆

بہار	آئی	دفعاً	بھی	زمیں کی	انجمن
پون	چلی	سنن	سنن	بچے وہ دف	جھن جھن
چمن	چمن	ومن	ومن	فضا	پکارتی چلی

نی نی نی نی

فراغ	فرش	زندگی	چراغ	چرخ	چنبری
نظر	نظر	کی روشنی	نفس	نفس کی	نفسگی
میرا	ترانہ	سحر	میرا	وظیفہ	شی

نی نی نی نی

کبھی	کنار	یم	بہ	یم	کبھی
بنام	گلشن	ام	صبا	نفس	سحر
کتاب	روشنی	قلم	شعور	علم	آگہی

نی نی نی نی

اذان	بھی	امان	بھی	سلام	بھی
قیام	بھی	تعود	بھی	رکوع	بھی
ریاضتوں	کا	مدی	عبادتوں	کا	منہتی

نی نی نی نی

علیم و عالم و علم	نعیم و نعم و نعم
کریم و اکرم و کرم	حرم و محرم و حرم
حکیم و حاکم و حکم	سراج و تاج سروری
نبی نبی نبی	نبی نبی نبی

حضور آپ سے ملے مجھے چراغِ اہل کے  
حضور صدقے آپ پر چراغِ میری نسل کے  
حضور میری جانِ نذا تارِ امی و ابی

﴿شاعر: صہبا اختر مرحوم﴾

### سرکارِ کا دیوانہ

اک بار مدینے میں ہو جائے میرا جانا  
پھر اور نہ کچھ مانگے سرکار کا دیوانہ

پہلے پہل میرا دل تڑپے دن رات کوسے داری  
کب آؤں مدینے میں کب آئے میری باری  
کب جا کے میں دیکھوں گا دربار وہ شاہانہ

اس آس پہ جیتا ہوں اک روز بلائیں گے  
اور گنبدِ خضریٰ کا دیدار کرائیں گے  
پھر پیش کروں گا میں اشکوں بھرا لڑانہ

بے چین نگاہوں کو دیدار عطا کر دو  
 دامن میرا خوشیوں سے یا شاہِ اہم بھر دو  
 آباد خدا رکھے آقا میرا میخانہ

اسی سی تمنا ہے ہو جائے اگر پوری  
 جا دیکھوں مدینہ میں ہو جائے منظوری  
 بن دید کیلئے شاہِ عمر جائے نہ دیوانہ

### ﴿طیبہ کی ہے یاد آئی﴾

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اٹک بہانے دو  
 محبوب نے آنا ہے، راہوں کو سجانے دو  
 مشکل ہے اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا  
 اسے بادِ صبا میری آنہوں کو تو جانے دو  
 لہجہِ غیری زیارت کے قابل تو نہیں، مانا  
 یادوں کو شہا اپنی خواہوں میں تو آنے دو  
 اٹکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے نہ دینا  
 آقا کے لئے مجھ کو کچھ ہار بنانے دو  
 جو چاہو سزا دینا محبوب کے دربانو!  
 اک باد تو جالی کو غلے سے لگانے دو  
 محبوب کے قابل تو الفاظ کہاں صائم  
 اٹکوں کی زبان ہے اب اک نعت سنانے دو  
 ﴿شاعر: صائم چشتی﴾

## عرش نشین

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا، نہ کہیں ہے  
 بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشین ہے  
 ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو ترے در سے  
 اک لفظ نہیں ہے کہ ترے لب پہ نہیں نہیں ہے  
 تو چاہے تو ہر شب ہو مثال شب اسری  
 تیرے لئے دو چار قدم عرش پر ہیں ہے  
 ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی  
 اس در کا تو دربان بھی جبریل امیں ہے  
 اے شاہ زمن اب تو زیارت کا شرف دے  
 بے چین ہیں آنکھیں مری بیتاب جبین ہے  
 دل گریہ کنناں اور نظر سوئے مدینہ  
 اعظم تیرا انداز طلب کتنا حسین ہے  
 ﴿شاعر: اعظم چشتی﴾

## مدینے میں بلانا

مجھے اکثر مدینے میں بلانا رحمت عالم  
 بلانا پھر بلانا پھر بلانا رحمت عالم  
 رہے بس آپ کے فیض و کرم کا سلسلہ جاری  
 مدینہ لے گئے آئے آب ودانہ رحمت عالم

نظر جب جالیوں کے سناٹے سجدے میں جھک جائے  
ہمیں اپنی محبت میں ڈلانا رحمت عالم  
نظر جب گنبد خضریٰ پہ پہنچی اشک بہہ نکلے  
حضور کی یہ لذت پھر چکھانا رحمت عالم  
قیامت ڈھائے جس دن آفتاب حشر کی گرمی  
ہمیں بھی اپنے دامن میں چھپانا رحمت عالم  
دم آخر یہی حسرت ہے آقا قلب انجم کی  
مجھے بھی چہرہ انور دکھانا رحمت عالم  
﴿شاعر: قمر الدین انجم﴾

### ❀ سلام آیا پیام آیا ❀

زہے مقدر حضور حق سے سلام آیا، پیام آیا  
جھکاؤ نظریں بچھاؤ پلکیں، ادب کا اعلیٰ مقام آیا  
یہ کون سو پر کفن لیٹے چلا ہے الفت کے راستے پر  
فرشتے حیرت سے تکیہ رہے ہیں یہ کون ذی احترام آیا  
فضا میں لبیک کی صدا میں، دفرش تا عرش گونجتی ہیں  
ہر ایک قربان ہو رہا ہے، زباں پہ یہ کس کا نام آیا  
یہ راہ حق ہے، سنبھل کے چلنا، یہاں ہے منزل قدم قدم پر  
پہنچنا در پر۔ تو کہہ ل آقا، سلام لےجے غلام آیا!

وہ جو نگلی خمی دل سے آخر پلٹ کے مقبول ہو کے آئی  
وہ جذبہ جس میں تڑپ تھی جی وہ جذبہ آخر کو کام آیا  
یہ کہنا آگیا بہت سے عاشق تڑپے سے چھوڑ آیا ہوں میں  
بلاوے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا  
خدا ترا حافظ و نگہبان اودہ راہ بٹھا کے جانے والے  
نوید صد انبساط بن کر پیام دار السلام آیا  
﴿شاعر: یوسف قدیری﴾

### بھٹا دیا سرکار نے

بھٹا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں  
یہ تو کرم ہے ان کا درجہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں  
تو بھی دین پر جا کہ جہاں پر سب کی کھوتی جاتی ہے  
ایک میری فکر ہو بدلتا ان کے ہلکے کوئی بات نہیں  
عشق و محبت سے پہلے مطلق و خالص حال تھا میں  
نام محمد کے ہیں قربان اب وہ حرکت حالات نہیں  
ذکر نہیں ہیں ہر دم گوشت و خون سے بہتر ہے  
یاد نہیں ہیں یاد ہو گوشت اس سے بہتر کوئی بات نہیں  
غور تو کر ہر کا حال کی غور پہ کل اس عبادت ہے  
کوڑا ہے ان کا ٹٹا حوالہ یہ مقبول بات نہیں  
﴿شاعر: گوڑا قادری﴾

## نعلین پیسیر

کون کہتا ہے مجھے شان سکندر دیدے  
میرے معبود مجھے فقر ابو ذر دیدے  
عشق جو تو نے اولیس قرنی کو بخشا  
ہو جو ممکن تو مجھے اُس سے فزوں تر دیدے  
جن کو سرکار نے بخشا شرف گویائی  
لعل و یاقوت نہ دے مجھ کو وہ کنکر دیدے  
تیرے محبوب نے جو پیٹ سے باندھا اکثر  
وسعت رزق نہ دے مجھ کو وہ پتھر دیدے  
تاجور بھی میرے قدموں میں سعادت ڈھونڈیں  
زینت سر کو جو نعلین پیسیر دیدے  
مسلک خواجہ واجمیر پہ ہم سب کو چلا  
جوش اور جذبہ شہباز قلندر دیدے  
شاہ دیوی کو بنا دونوں جہاں کا وارث  
اور لطف و کرم حضرت عنبر دیدے  
سیط جعفر کی تو بخشش کو یہی کافی ہے  
کہ غلامی در آل پیسیر دیدے  
﴿کلام: سبط جعفر﴾

## ✽ مقدر جاگا ✽

دوستوں کی طرح غیروں کا مقدر جاگا  
 مصطفیٰ آئے نصیبوں کا مقدر جاگا  
 پائی بیماروں نے صحت ترے در پہ آکر  
 تیرے در پر ہے طیبوں کا مقدر جاگا  
 باغ ہاشم میں بھلی شان رسالت کی کلی  
 جن کی خوشبو سے پھولوں کا مقدر جاگا  
 تیرے ہی در سے ملی چاند ستاروں کو ضیاء  
 نور سے تیرے چراغوں کا مقدر جاگا  
 تیری مدحت سے زباں کو میری گویائی ملی  
 ٹوٹے پھوٹے میرے لفظوں کا مقدر جاگا  
 لوٹ آئے تو امیروں نے کیا استقبال  
 جاگے طیبہ میں غریبوں کا مقدر جاگا  
 آپ کی ہوئی ہے جس روز سے تشریف آوری حضور  
 میرے گھر میں میرے بچوں کا مقدر جاگا  
 چار سو ہوتی ہے طیبہ میں کرم کی بارش  
 جس طرف دیکھئے جلووں کا مقدر جاگا  
 ان کے قدموں کی ثناء ایسے نہ لکھوں میں حبیب  
 جس طرف سے گئے (اہوں) کا مقدر جاگا

﴿شاعر: حبیب الرحمن رومی﴾



## آمنہ بی کا لعل

سارے رسولوں میں جو سب سے اعلیٰ ہے  
 آمنہ بی کا لال مدینے والا ہے  
 من کی مرادیں شاہ دگدا سب پاتے ہیں  
 کوئی بتائے کس کو نبی نے ٹالا ہے  
 مجھ کو یقین ہے جا نہیں سکتا دوزخ میں  
 جو میرے پیارے سرکار کا چاہنے والا ہے  
 میں وہ خوش قسمت ہوں جس کی جھولی میں  
 میرے نبی نے صدقہ علی کا ڈالا ہے  
 غوث ہو یا خواجہ ہو بابا گنج شکر  
 ان سب کو آقا کی عطا نے پالا ہے  
 ہم دیکھوں کے ناز اٹھانے والا علیم  
 کوئی نہیں ہے صرف مدینے والا ہے  
 ﴿شاعر: علیم الدین علیم﴾

## میں مدینے جاؤں گا

وہ دن آئے گا اک بار میں مدینے جاؤں گا  
 کرنے روئے گا دیدار میں مدینے جاؤں گا  
 شاہ مدینے رحمت عالم نبیوں کے سردار  
 دیکھئے کب دکھلائیں اپنا نورانی دربار  
 میں تو ہوں کب سے تیار میں مدینے جاؤں گا

مجھ کو یقین ہے کرم کریں گے آمنہ بی کے لال  
اُن کو تو معلوم ہے یارو! میرے دل کا حال  
کہتے ہیں یہ دل کے تار میں مدینے جاؤں گا

دیکھ کے مجھ عاصی کو اُن کو آجائے گا پیار  
نورانی چادر میں چھپالیں گے اُس دم سرکار  
بلے کے جب اشکوں کے ہار میں مدینے جاؤں گا  
دیکھا نہیں اُن کا در اب تک کیا ہو گا انجام  
میرے دل کی دھڑکن مجھ کو دیتی ہے پیغام  
مرنے سے پہلے اک بار میں مدینے جاؤں گا

کیا غم ہے کہ جکڑے ہوئے ہے دوری کی زنجیر  
مل جائے گی مجھ کو میرے خوابوں کی تعبیر  
جس دن چاہیں گے سرکار میں مدینے جاؤں گا

غوث و خواجہ لال قلندر میرے سچے پیر  
ان کی نسبت کا سرمایہ ہے میری جاگیر  
وہ کر دیں گے بیڑا پار میں مدینے جاؤں گا

جوش مسرت میں آ کر کلیاں کھلیں گی دل کی  
اُن کا کرم جب ہو گا تو راہوں سے مشکل کی  
گر جائے گی ہو دیوار میں مدینے جاؤں گا  
(شاعر: علیم الدین علیم)

## ✽ چل مدینے چلتے ہیں ✽

چھوڑ فکر دنیا کی چل مدینے چلتے ہیں  
مصطفیٰ غلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں

رحمتوں کی چادر کے سرے سائے چلتے ہیں  
مصطفیٰ کے دیوانے گھر سے جب نکلتے ہیں

صرف ساری دنیا میں وہ ہے کوچہ احمد  
جس جگہ پہ ہم جیسے کھوٹے سکے چلتے ہیں

نقش کر لے سینے پر نام سرور دیں کا  
یہ وہ نام ہے جس سے سب عذاب ٹلتے ہیں

ذکر شاہ بطحا کو ورد اب بنا لیجئے  
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں

اُس کو کیا ضرورت ہے عطر مشک و عنبر کی  
خاک جو مدینے کی اپنے تن پہ ملتے ہیں

سچ ہے غیر کا احساں ہم کبھی نہیں لیتے  
اے علیم آقا کے ہم ٹکڑوں پہ پلٹتے ہیں

﴿شاعر: علیم الدین علیم﴾

## ✽ بات کر مدینے کی ✽

بات کر مدینے کی ذکر کر مدینے کا

اک یہی سہارا ہے اس جہاں میں جینے کا

وہ تجھے بچائیں گے پار بھی لگائیں گے

اُن پہ چھوڑ دے کشتی غم نہ کر سفینے کا

کیوں بھٹکتا پھرتا ہے پوچھ اپنے مرشد سے

وہ بتائیں گے تجھ کو راستہ مدینے کا

صحن گلستاں میں بھی اور گلوں کی جاں میں بھی

ہر طرف نمایاں ہے معجزہ پسینے کا

چھوڑ کو قدم اُن کے اُڑ نہ تو ہواؤں میں

راستہ یہیں سے ہے قرب حق کے زینے کا

آپ کے قدم جب سے آئے ہیں مدینے میں

ذَرّہ ذَرّہ روشن ہے آج بھی مدینے کا

اے علیم چل تو بھی راہ لے مدینے کی

بس وہیں سے ملتا ہے راز ہر حریف کا

﴿شاعر: علیم الدین علیم﴾

## ✽ میرے لہجہ ✽

مدینے والے میرے لہجہ  
صدقہ علی حسنین کا دے کر کردو مالا مال

ناز ہے جن پر سب نبیوں کو ایسے سخی داتا ہیں وہ تو

کنگالوں کو کر دیتے ہیں پل میں مالا مال

واسطہ شبیر و شبیر کا واسطہ بابا گنج شکر کا

واسطہ اجمیری خواجہ کا مشکل میری ٹال

درد اویسی سوز بلالی کیجئے عطا کوثر کے والی

نہ سونا نہ چاندنی مانگوں نہ مانگوں میں مال

تن من دھن اپنا لٹا کے آپ کے عشق میں خود کو مٹا کے

کوئی بلھے شاہ بنا اور کوئی قلندر لال

﴿شاعر: علیم الدین علیم﴾

## ✽ سلطان مدینہ ✽

سلطان مدینہ سے جسے پیار نہ ہو گا

محشر میں شفاعت کا وہ حقدار نہ ہو گا

مشکل میں جو نہ یاد کرے اپنے نبی کو

منجد حار میں ڈوبے گا کبھی پار نہ ہو گا

دنیا بھی سنور جائے گی جنت بھی ملے گی

محفل میں ترا بیٹھنا بے کار نہ ہو گا

مدد ملے ہیں حضور آپ نے دنیا کے مقدر  
کیا مجھ پہ کرم سید ابرار نہ ہو گا  
دیکھا ہے بس اک بار حضور آپ کا جلوہ  
کیا ایسا کرم پھر کبھی سرکار نہ ہو گا

حسین کے نانا پر جو تنقید کرے  
وہ اور کوئی ہو گا میرا یار نہ ہو گا  
(شاعر: زاہد نیازی)

### ✽ مقام مصطفیٰ ✽

خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مصطفیٰ جانے  
مقام مصطفیٰ کیا ہے محمد کا خدا جانے

صدا کرنا میرے بس میں تھا میں نے تو صدا کر دی  
وہ کیا دیں گے میں کیا لوں گا حتیٰ جانے گدا جانے  
مریض مصطفیٰ ہوں میں طیبو! چھیڑو نہ مجھ کو  
مدینے مجھ کو پہنچا دو تو پھر دارالشفاء جانے

میری مٹی پر سینہ پاک کی راہ میں بچھا دینا  
کہا لے چائے گی اس کو مدینے کی ہوا جانے  
کہاں جبریل نے سدرہ تلک میری رسائی ہے  
ہیں کتنی منزلیں آگے نبی چائے خدا جانے

ہمیں تو سرخرو ہونا ہے آقا کی چوکٹ پر  
زمانے کا ہے کیا تاثر برا چائے بھلا جانے

(سید طاہر حسین شاہ)

## ❁ دو جہاں گے والی ❁

دو جہاں گے والی کا دو جہاں پہ سایہ ہے  
اُن کو تو خدا نے اُن کی مرضی سے بنایا ہے

نوری نوری جلو سے ہیں کیسے پیارے جلو سے ہیں  
چاند اُن کے جلوؤں کی بھیک لینے آیا ہے

واغنی کا چہرہ ہے طہ کا سہرا ہے  
اُن کے مسکراتے سے زمانہ جھگایا ہے

نیوں نے سلامی دی دیوں نے غلامی کی  
سر پہ اُن کے خالق نے تاج وہ سجایا ہے

ظور پہ کہا رب نے لن قرانی موسیٰ  
لیکن میرے آقا کو عرش پر بلایا ہے

برکتوں کے ریلے ہیں نوریوں کے میلے ہیں  
خلیہ شیریں کیا میں کون مسکرایا ہے

موج میں جب آتے ہیں تاج اور ہاتے ہیں  
سب سے گرم ناصر اپنا یا پرایا ہے

﴿شاعر: ناصر جشتی﴾

## نوری محفل

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے  
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں کون جلوۂ نما آج کی رات ہے  
عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے، ہے وہ بد بخت جو آج محروم ہے  
پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے یہ لطف خدا آج کی رات ہے  
مومنو! آج گنج سخاوت لو، لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو  
عاصیو! رحمت مصطفیٰ لوٹ لو باب رحمت کھلا آج کی رات ہے  
ابر رحمت ہیں محفل پہ چھائے ہوئے آسمان سے ملائک ہیں آئے ہوئے  
خود محمد ہیں تشریف لائے ہوئے کس قدر جان فزا آج کی رات ہے  
مائک لو مائک لو چشم تر مائک لو درد دل اور حسن نظر مائک لو  
کملی والے کی نگری میں گھر مائک لو مائک لئے کا مزا آج کی رات ہے  
اس طرف نور ہے اُس طرف نور ہے سارا عالم مسرت سے معمور ہے  
جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے مہک اٹھی فضا آج کی رات ہے  
وقت لائے خدا سب مدینے چلیں لوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں  
سب کے منزل کی جانب سفینے چلیں میری صائم دعا آج کی رات ہے  
﴿شاعر: صائم چشتی﴾



## محبوب کی محفل

محبوب ﷺ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں  
 آتے ہیں وہی جن کو سرکار ﷺ بلاتے ہیں  
 وہ لوگ خدا شاید، قسمت کے سکندر ہیں  
 جو سرور ﷺ عالم کا میلاد میناتے ہیں  
 میخارو! ذرا جانا میخانہ سرور میں  
 وہ جام شفا اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں  
 جس کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی  
 اس کو بھی مرے آقا ﷺ سینے سے لگاتے ہیں  
 اس آس پہ جیتا ہوں کہہ دے یہ کوئی آ کر  
 چل تجھ کو دینے میں سرکار ﷺ بلاتے ہیں  
 آقا ﷺ کی ثنا خوانی دراصل عبادت ہے  
 ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں  
 اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی ﷺ سرور  
 یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار کا کھاتے ہیں  
 ﴿شاعر: عبدالستار خاں نیازی﴾

## بِس مِیرا مَہی صَلی علیٰ

بِس مِیرا مَہی صَلی علیٰ میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں  
اُن کا شیدا ربِ اعلیٰ میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں

طہ لیبین اور منزل، شاہِ مدینہ احمد مرسل  
شام و فاج روز جزا میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں  
رحمتِ عالم بنی کر آیا دونوں جہاں پر اُن کا سایہ  
مالکِ کل محبوبِ خدا میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں  
دونوں عالمِ صدقہ جہن کا صبح و شام ہے چڑچڑائی کا  
دردِ ملائکت صَلی علیٰ میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں  
عرش پہ آنے والے رحمتِ عالم حق کے اہل  
وہ محبوبِ ربِ علیٰ میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں  
ان کے کرم کی بات ہے عاقبتی رب کا گرم اور دلنا دہلی  
وہ ہیں مٹرن جو دو سٹا میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں  
شاعرِ محمد یوسف عاقبتی



مجھ میں ان کی ثناء کا سچہ کہاں  
وہ سہ دو جہاں وہ کہاں میں کہاں

ان کا مدح سرا خالقِ دونوں جہاں  
وہ رسولِ زمانہ وہ کہاں میں کہاں

ان کے دامن سے وابستہ میری نجات

ان پہ قربان میری حیات و ممات

میں گنہگار وہ شافع عاصیاں

بے کسوں کی اماں وہ کہاں میں کہاں

وہ مدینہ گلینہ ہے جو عرش کا

وہ مدینہ بھرم جو بنا فرش کا

وہ مدینہ جہاں رحمت بے کراں

میں بھی پہنچوں وہاں وہ کہاں میں کہاں

میں سراپا عدم وہ سراپا وجود

ان پہ ہر دم سلام ان پر ہر دم درود

وہ حقیقت میں افسانہ و داستان

ان کا میں مدح خواں وہ کہاں میں کہاں

شک نہیں اے ریاض اس میں ہرگز ذرا

میں سراپا خطا وہ سراپا عطا

نام ان کا رہے کیوں نہ ورد زباں

ہے جو تسکین جاں وہ کہاں میں کہاں

﴿شاعر: ریاض الدین سہروردی﴾

## ✽ وطن میرا مدینہ ہے ✽

وطن میرا مدینہ ہے مجھے مت بے وطن کہنا  
 مجھے آواز جب دینا غلامِ پنجتن کہنا  
 دُعائیں پنجتن کے نام سے خالی نہیں جاتیں  
 نبی خیر النساء شبیر حیدر اور حسن کہنا  
 پیامِ آقا کو دے دینا صباۓ سارے غلاموں کا  
 بہت تڑپا رہی ہے اب عہدینے کی لگن کہنا  
 تمنا ہے فدا ہو جاؤں کے اور مدینے پر  
 بندھے احرام جو میرے اسے میرا کفن کہنا  
 فضا سورج کو سمجھانا یہی تو شہرِ آقا ہے  
 مدینے میں ادب کے ساتھ اترنے ہر کرن کہنا  
 کمالِ الفاظ جو آقا کی نعمتوں میں سجائے ہیں  
 حسین ہیں اس قدر سارے انہیں لعلِ یمن کہنا  
 ﴿شاعر: کمال شاہجہاں پوری﴾

## ✽ مجھے لے چلو مدینہ ✽

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ  
 کہ دوا دیں ملے گی مجھے لے چلو مدینہ  
 دیدارِ مصطفیٰ کو آنکھیں ترس رہی ہیں  
 دشوار ہو گیا ہے اُن کے بغیر جینا

تصور مصطفیٰ جو نظر آرہی ہے دل میں

میں یہ سوچتا ہوں دل میں میرا دل ہے یا مدینہ

شب و روز بڑھ رہا ہے میری تشنگی کا عالم

میری پیاس کب بجھے گی میرے ساتی مدینہ

مجھے گردشوں نہ چھیڑو میرا ہے کوئی جہاں میں

میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ

اقبال ناتواں کی یہی ایک التجاء ہے

رہے زندگی سلامت میں بھی دیکھ لوں مدینہ

﴿شاعر: جناب محمد قبال﴾

﴿آئے پیارے مصطفیٰ سبحان اللہ﴾

آئے پیارے مصطفیٰ سبحان اللہ

جھومے رحمت کے گھٹا سبحان اللہ

حوریں آنے لگیں آمنہ بی کے گھر رب کے محبوب کو دیکھنے اک نظر

آمنہ بی بی کا ہے لال ایسا حسین سارا عالم میں کوئی بھی ثانی نہیں

جس کا ثانی نہیں اُس کا سایہ ہو کیا آقا ہے نور خدا سبحان اللہ

اے حلیمہ زمیں ناز کرنے لگی جھومتی جا رہی ہے تیری اونٹنی

اونٹنی پر ہیں سرکار صلی علی ساری امت کے غنچوار صلی اعلیٰ

اُن کی آمد پہ ایسا چراغاں ہوا سارا عالم کہہ اٹھا سبحان اللہ

نور پھیلا اندھیرا ٹھکانے لگا روشنی ہر دنیا اُن سے پانے لگا  
 بے بسوں بے کسوں کو سہارا ملا جو تھے طوقاں میں اُن کو کنار ملا  
 ساری اُمت کے سرکار ہیں نا خدا اُن کی آمد مر حبا سبحان اللہ  
 میرے آقا کی آمد کا چرچا ہوا بت گرے ٹوٹ کر کفر تھرا گیا  
 کلمہ حق وہ سب کو پڑھانے لگے رحمتوں کا خزانہ لٹانے لگے  
 سارے عالم پہ ابر کرم چھا گیا ساری اُمت پر برسا سبحان اللہ  
 اللہ اللہ اُس در کی کیا بات ہے ملتی آقا کی چوکھٹ سے خیرات ہے  
 مانگنے کا تو عہد کوسلیقہ نہ تھا پھر بھی آقا نے سب کا بھرم رکھ لیا  
 ہر کسی کو طلب سے سوادے دیا کہتا ہے ہر اک گدا سبحان اللہ  
 آرزو بس یہی میرے سینے میں ہے کوئی بولے کہ اب تو مدینے میں ہے  
 اپنی آنکھیں جھکا آیا باب حرم سامنے ہے در تاجدار حرم  
 اے کمال اُن کی چھوٹ پہ قربان جا جس کو یہ شرف ملا سبحان اللہ

﴿شاعر: کمال شاہ جہانپوری﴾

### ✽ رُخِ مصطفیٰ ✽

رُخِ مصطفیٰ کو دیکھا تو دیوں نے چلنا سیکھا  
 یہ کرم ہے مصطفیٰ کا، شبِ غم نے ڈھلنا سیکھا  
 یہ زمیں رُکی ہوئی تھی یہ فلک تھا ہوا تھا  
 چلے جب میرے محمدؐ تو جہاں نے چلنا سیکھا

بڑا خوش نصیب ہوں میں میری خوش نصیبی دیکھو  
 شاہ انبیاء کے ٹکڑوں پہ ہے میں نے پلنا سیکھا  
 میں گرا نہیں جو اب تک یہ کمال مصطفیٰ ہے  
 میری ذات نے نبی سے ہے سدا سنبھلنا سیکھا  
 میرا دل بڑا ہی بے حس تھا کبھی نہیں یہ تڑپا  
 سنی نعت جب نبی کی تو یہ دل مچلنا سیکھا  
 میں تلاش میں تھارب کی کہاں ڈھونڈتا میں اس کو  
 لیا نام جب نبی کا تو خدا سے ملنا سیکھا  
 میں رہا خلش مظفر در پاک مصطفیٰ پر  
 میرے جذبہ عاشقی نے کہاں گھر بدلنا سیکھا

﴿شاعر: خلش مظفر﴾

### ﴿سا منے مدینہ ہو﴾

کاش یہ دُعا میری معجزے میں ڈھل جائے  
 سا منے مدینہ ہو اور دم نکل جائے  
 آپ اگر کرم کر دیں ہم گناہ گاروں پر  
 ناؤ بہر طوقاں سے کیوں نہ پھر نکل جائے  
 جب گزر رہے ہوں ہم پل صراط سے آقا  
 پاؤں ڈگر گائے تو خود بخود سنبھل جائے  
 واسطہ نواسوں کا صدقہ غوث اعظم کا  
 آفت و بلا ساری سب کے سر سے نل جائے

اے میرے سخی ذاتا میری سوئی قسمت بھی

آپ کے اشارے سے یا نبی بدل جائے

نام مصطفیٰ کا یہ معجزہ میں تر ہے

نام سن کے آقا کا ہر گدا بچل جائے

بختن کے صدقے میں ہو لحد مدینے میں

ہو کرم جو محسن پر زندگی بدل جائے

﴿شاعر: علی محسن﴾

❀ سامنے مدینہ ہو (سنہری جالیاں) ❀

ان آنکھوں سے چوم لوں میں بھی نبیوں کے سردار سنہری جالیاں

ڈکھیا کو حسین کا صدقہ دکھلا دو اک بار سنہری جالیاں

وہ جس کا نصیب کالا ہو اور اندھیاروں کا پالا ہو

کر دیتی ہیں اُسے بنگتے کا پل میں بیڑا پار سنہری جالیاں

صدیق و عمر عثمان و علی رضی اللہ عنہما ہیں آپ کے باغ کے دل کی کلی

آنکھوں میں لے کر سوئے ہیں یہی چارو یار سنہری جالیاں

جو طیبہ نگریا جاتا ہے وہ من کی مرادیں پاتا ہے

سوتے جاگتے اُس بندے کو دیتے ہیں دیدار سنہری جالیاں

ایمان میں جان کی رگ رگ ہے اور سارا عالم جگمگ ہے

خلش مظفر اول سے ہے دو جگ کی غمخوار سنہری جالیاں

﴿شاعر: خلش مظفر﴾



## ✽ گزرگاہِ شہنشاہِ دو عالم ✽

یہ خوشبو کچھ مجھے مانوس سی محسوس ہوتی ہے  
 مجھے تو یہ مدینے کی گلی محسوس ہوتی ہے  
 میری بے نور آنکھوں نے چراغوں کی جگہ لے لی  
 مجھے اب روشنی ہی روشنی محسوس ہوتی ہے  
 یقیناً یہ گزرگاہِ شہنشاہِ دو عالم ہے  
 فضا میں کس قدر پاکیزگی محسوس ہوتی ہے  
 میں کچھ یوں دم بخود ہوں اس دیارِ رنگ و نکبت میں  
 کہ اپنی شخصیت بھی اجنبی محسوس ہوتی ہے  
 رکی جاتی ہیں نبضیں اور قدم تھم تھم کے بڑھتے ہیں  
 مجھے اب قربت بابِ نبی محسوس ہوتی ہے  
 ہوائیں گنگنائی ہیں فضا میں مسکراتی ہیں  
 میں کھویا جا رہا ہوں بے خودی محسوس ہوتی ہے  
 ﴿شاعر: اقبال عظیم﴾

## ✽ مدینے کی گلی ✽

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہے  
 اب در بدری ہے نہ غریب الوطنی ہے  
 وہ شمعِ حرم جس سے منور ہے مدینہ  
 کعبے کی قسم رونقِ کعبہ بھی وہی ہے

اس شہر میں بک جاتے ہیں خود آ کے خریدار  
 یہ مصر کا بازار نہیں شہر نبی ہے  
 اس ارض مقدس پہ ذرا دیکھ کے چلنا  
 اے قافلے والو! یہ مدینے کی گلی ہے  
 نظروں کو جھکائے ہوئے خاموش گزر جاؤ  
 بٹے تاب نگاہی بھی یہاں بے ادبی ہے  
 حق اس کا ادا صرف جبینوں سے نہ ہوگا  
 اے سجدہ گزارو یہ در مصطفوی ہے  
 اقبال میں کس منہ سے کروں مدح محمد ﷺ

منہ میرا بہت چھوٹا اور بات بڑی ہے  
 ﴿شاعر: اقبال عظیم﴾

### ﴿جہاں روضہ پاک﴾

جہاں روضہ پاک خیر الوری ﷺ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے  
 کہاں میں کہاں یہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے  
 محمد ﷺ کی عظمت کا کیا پوچھتے ہو کہ وہ ﷺ صاحب قاب قوسین ٹھہرے  
 بشر کی سر عرش مہمان نوازی یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے  
 جو عاصی کو چادر میں اپنی چھپالے جو دشمن کو بھی زخم کھا کر دعا دے  
 اسے اور کیا نام دے گا زمانہ وہ ﷺ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

قیامت کا اک دن معین ہے یقین ہمارے لئے ہر نفس ہے قیامت  
 مدینے سے ہم جاں نثاروں کی دوری قیامت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے  
 تم اقبال یہ نعت کہہ تو رہے ہو مگر یہ بھی سوچا کہ کیا کر رہے ہو  
 کہاں تم کہاں مدح مدوح یزدان ﷺ یہ جرأت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے  
 ﴿شاعر: اقبال عظیم مرحوم﴾

### ❀ فاصلوں کو تکلف ❀

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے اگر ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں  
 خود انہی کو پکاریں گے ہم دور سے راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے  
 جیسے ہی سبز گنبد نظر آئے گا بندگی کا قرینہ بدل جائے گا  
 سر جھکانے کی فرصت ملے گی کسے خود ہی آنکھوں سے سجدے ٹپک جائیں گے  
 ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے  
 ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے  
 نام ان کا جہاں بھی لیا جائے گا ذکر ان کا جہاں بھی کیا جائے گا  
 نور ہی نور سینوں میں بھر جائے گا ساری محفل میں جلوے لپک جائیں گے  
 لمے مدینے کے زائر خدا کیلئے داستان سفر مجھ کو یوں مت سنا  
 دل تڑپ جائے گا بات بڑھ جائے گی میرے محتاط آنسو چھلک جائیں گے  
 ان کی چشم کرم کو ہے اس کی خبر کس مسافر کو ہے کتنا شوق سفر  
 ہم کو اقبال جب بھی اجازت ملی ہم بھی آقا کے دربار تک جائیں گے  
 ﴿شاعر: اقبال عظیم﴾

## ✽ مدینے کا سفر ✽

مدینے کا سفر ہے اور میں غم دیدہ غم دیدہ  
جہیں افسردہ افسردہ، قدم لرزیدہ لرزیدہ

چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانب طیبہ  
نظر شرمندہ شرمندہ، بدن لرزیدہ لرزیدہ

کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ  
کہاں میں اور کہاں یہ راجتے پیچیدہ پیچیدہ

بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے  
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

غلامان محمد ﷺ اس طرح آئیں گے محشر میں  
سر شوریدہ شوریدہ دل گرویدہ گرویدہ

وہی اقبال جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر  
فراق طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ  
﴿شاعر: اقبال عظیم﴾

## ✽ آپ کی نسبت ✽

روک لیتی ہے آپ کی نسبت تیر لہجے بھی ہم پہ چلتے ہیں  
یہ کرم ہے حضور کا ہم پر آنے والے عذاب ملتے ہیں

وہ بھی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی  
آؤ بازار مصطفیٰ کو چلیں کھوٹے سکتے ہیں یہ چلتے ہیں

اپنی اوقات صرف اتنی ہے کیا ہیں ہم بات صرف اتنی ہے  
 کل بھی ٹکڑوں پہ ان کے پلتے تھے اب بھی ٹکڑوں پہ ان کے پلتے ہیں  
 اب کوئی کیا ہمیں گرائے گا ہر سہارا گلے لگائے گا  
 ہم نے خود کو گرا دیا ہے وہاں گرنے والے جہاں سنبھلتے ہیں  
 نبی کے دامن کو چھوڑنے والے اس تعلق کو توڑنے والے  
 سانس لیتے ہیں بحرِ ظلمت میں نامرادی پہ ہاتھ ملتے ہیں  
 یہ سرکار کے اجالوں کی بے نہایت ہیں رفعتیں خالد  
 یہ اجالے کبھی نہ سمٹیں گے یہ وہ سورج نہیں جو ڈھلتے ہیں  
 ﴿کلام: خالد محمود خالد﴾

❀ یہ اجالے کبھی کم نہ ہوں گے ❀

خاک سورج سے اندھیروں کا ازالہ ہو گا  
 آپ آئیں تو میرے گھر میں اجالا ہو گا  
 حشر میں ہو گا وہ سرکار کے جھنڈے کے تلے  
 میرے سرکار کا جو چاہنے والا ہو گا  
 عشق سرکار کی اک شمع جلاؤ دل میں  
 بعد مرنے کے لحد میں بھی اجالا ہو گا  
 جب بھی مانگو تو وسیلے سے انہیں کے مانگو  
 اس وسیلے سے کرم اور دو بالا ہو گا  
 حشر میں اس کو بھی سینے سے لگائیں گے حضور  
 جس گناہگار کو ہر ایک نے ٹالا ہو گا

ماہ طیبہ کی تجلی بھی نرالی ہو گی  
آپ کے گرد بھی اصحاب کا ہالہ ہو گا

صلہ نعت نبی پائے گا جس دن خالد  
وہ کرم دیکھنا تم دیکھنے والا ہو گا

﴿شاعر: خالد محمود﴾

﴿جیسے میرے سرکار ہیں﴾

اب میری نگاہوں میں چٹا نہیں کوئی  
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسین آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی  
یہ شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو  
افلاک پہ تو گنبد خضریٰ نہیں کوئی

یہ طور سے کہتی ہے ابھی تک شب معراج  
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد ﷺ کے کرم کا  
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا  
یہ سچ ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی

﴿شاعر: خالد محمود نقشبندی﴾

## ﴿ کتنے خوش بخت ﴾

کتنے خوش بخت غم کے مارے ہیں  
 جو کسی کے نہیں تمہارے ہیں  
 اس توقع کی آبرو رکھنا  
 جس توقع پہ دن گزارے ہیں  
 ناز رب کو تمہاری خلقت پر  
 ہم کو یہ ناز ہم تمہارے ہیں  
 جو غم عشق مصطفیٰ میں نہیں  
 وہ تو آنسو نہیں ستارے ہیں  
 عاصیوں کا نصیب کیا کہنا  
 یہ حبیب خدا کو پیارے ہیں  
 سارے جلوے رسول کے خالد  
 حسن مطلق کے استعارے ہیں  
 ﴿شاعر: خالد محمود خالد﴾

## ﴿ چلو دیار نبی ﴾

چلو دیار نبی کی جانب درود لب پہ سجا سجا کر  
 بہاریں لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کر  
 نہ ان کے جیسا سخی ہے کوئی نہ ان کے جیسا غنی ہے کوئی  
 یہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بلا بلا کر

یہی اساس عمل ہے میری اسی سے بگڑی بنی ہے میری  
 سمیٹتا ہوں کرم خدا کا نبی کی نعمتیں سنا سنا کر  
 ہے ان کو امت سے پیار کتنا کرم ہے رحمت شعار کتنا  
 ہمارے جرموں کو دھو رہے ہیں حضور آنسو بہا بہا کر  
 میں وہ بھکاری ہوں جس کی جھولی میں کوئی حسن عمل نہیں  
 مگر وہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چھپا چھپا کر  
 ہماری ساری ضرورتوں پر کفالتوں کی نظر ہے ان کی  
 وہ جھولیاں بھر رہے ہیں سب کی کرم کے موتی لٹا لٹا کر  
 وہ آئینہ ہے رخ محمد ﷺ کہ جس کا جوہر جمال رب ہے  
 میں دیکھ لیتا ہوں سارے جلوے تصور ان کا جما جما کر

﴿شاعر: خالد محمود نقشبندی﴾

### ❀ توصیف نبی ❀

توصیف نبی میں کھو جائیں ہم ایسے بسر دن رات کریں  
 کچھ ان کی عطا کا ذکر کریں کچھ ان کے کرم کی بات کریں  
 جب سامنے ان کی چالی ہو رواج ان پہ نچھاور ہو جائے  
 مرمر کے جینے جی جی کے مریں قدموں میں بسر دن رات کریں  
 سرکار طلب سے پہلے ہی دامان طلب بھر دیتے ہیں  
 ان کو تو گوارا یہ بھی نہیں ہم ان سے بیاں حالات کریں



ہم جیسے نکموں کی آقا ہے لاج تمہارے ہاتھوں میں  
 جب سر پہ تمہارا سایہ ہے پھر کیوں ہم فکر نجات کریں  
 اب آل کے صدقے میں کردو آسودہ مرے دل کا دامن  
 میں آپ کے در کا منگتا ہوں منگتے کو عطا خیرات کریں  
 اس در کا تقدس کیا کہنا اس در پہ ادب کا کیا کہنا  
 جس در پہ زباں خاموش رہے اور اشک بیاں حالات کریں  
 وہ چاہیں اگر ذرے کو بھی خورشید بنادیں اے خالد  
 یہ ان کے کرم کی باتیں ہیں کیا ان کے کرم کی بات کریں  
 ﴿شاعر: محمود خالد﴾

### ❀ ہے تیری عنایت ❀

ہے تیری عنایت کا ہی گھیرا میرے گھر میں  
 سب تیرا ہے کچھ بھی نہیں میرا میرے گھر میں  
 جاگا تیری نسبت سے شب غم کا مقدر  
 آیا تیرا آتے سے سویرا میرے گھر میں  
 انداز میرے گھر کے بھی کچھ اور ہی ہوں گے  
 جس روز قدم آئے گا تیرا میرے گھر میں  
 دردانے پہ لکھا ہے تیرا اسم گرامی  
 آتا نہیں بھولے سے اندھیرا میرے گھر میں

مدت سے میرے دل میں ہے ارمانِ زیارت  
ہو جائے کرم کا کوئی پھیرا میرے گھر میں

خالد کو تیرے نام سے توقیر ملی ہے  
سب کچھ ہے یہ احسان ہے تیرا میرے گھر میں  
(شاعر: خالد محمود خالد)

### ﴿کرم آج بلائے بام﴾

کرم آج بلائے بام آگیا ہے  
زباں پر محمد ﷺ کا نام آگیا ہے  
دروودوں کی بارش ہے کون و مکاں پر  
کہ آج انبیاء کا امام آگیا ہے  
مجھے مل گئی ہے دو عالم کی شاہی  
میرا اپن کے منکوں میں نام آگیا ہے  
مرے پاس کچھ بھی نہ تھا روزِ محشر  
نبی کا وسیلہ ہی کام آگیا ہے  
مزا جب ہے سرکارِ محشر میں کہہ دیں  
وہ دیکھو ہمارا غلام آگیا ہے  
چراغِ اعلیٰ ہوا بزمِ ہستی میں خالد  
نگاہوں میں حسنِ تمام آگیا ہے  
(شاعر: خالد محمود خالد)

## ﴿منگتے ہیں کرم ان کا﴾

منگتے ہیں کرم ان کا سدا مانگ رہے ہیں  
 دن رات مدینے کی دعا مانگ رہے ہیں  
 ہر نعمت کونین ہے ذامن میں ہمارے  
 ہم صدقہ محبوب خدا مانگ رہے ہیں  
 یوں کھو گئے سرکار کے الطاف و کرم میں  
 یہ بھی تو نہیں ہوش کہ کیا مانگ رہے ہیں  
 اسرار کرم کے فقط ان پر ہی کھلے ہیں  
 جو تیرے وسیلے سے دعا مانگ رہے ہیں  
 سرکار کا صدقہ میرے سرکار کا صدقہ  
 محتاج و غنی شاہ و گدا مانگ رہے ہیں  
 یہ مان لیا ہے کہ تیرا درد ہے درماں  
 طالب ہیں شفاء کے نہ دوا مانگ رہے ہیں  
 دامان عمل میں کوئی نیکی نہیں خالد  
 بس نعت محمد ﷺ کا صلہ مانگ رہے ہیں

﴿شاعر: خالد محمود﴾

## 🌸 طلب سے سوا 🌸

ہم کو اپنی طلب سے سوا چاہئے

آپ جیسے ہیں ویسی عطا چاہئے

کیوں کہوں یہ عطا وہ عطا چاہئے

ان کو معلوم ہے ہم کو کیا چاہئے

اک قدم بھی نہ ہم چلی سکیں گے حضور

ہر قدم پر کرم آپ کا چاہئے

عشق میں آپ کے ہم تڑپتے تو ہیں

ہر تڑپ میں بلالی ادا چاہئے

اور کوئی بھی اپنی تمنا نہیں

ان کے پیاروں کی پیاری ادا چاہئے

اپنے قدموں کا دھون عطا کیجئے

ہم مریضوں کو آبِ شفا چاہئے

دردِ جاتی ملے نعتِ خالد لکھے

اور اندازِ احمد رضا چاہئے

﴿شاعر: خالد محمود خالد﴾

## وقت کے امام

ان کے جو غلام ہو گئے  
 وقت کے امام ہو گئے  
 جب بلایا میرے آقا نے  
 خود ہی انتظام ہو گئے  
 انبیاء کھڑے ہیں صف بہ صف  
 مصطفیٰ امام ہو گئے  
 چشم پینا ہو تو دیکھ لو  
 ان کے جلوے عام ہو گئے  
 مصطفیٰ کی شان دیکھ کر  
 بادشاہ غلام ہو گئے  
 نام لیوا ان کے جو ہوئے  
 ان کے اونچے نام ہو گئے  
 واسطہ دیا جو آپ کا  
 میرے سارے کام ہو گئے  
 ﴿شاعر: بیکل بلرام پوری﴾

## کوئی گفتگو ہولب پر

کوئی گفتگو ہولب پر تیرا نام آگیا ہے  
 تیرا ذکر کرتے کرتے یہ مقام آگیا ہے  
 در مصطفیٰ کا منظر میری چشم تر کے اندر  
 کبھی صبح آگیا ہے کبھی شام آگیا ہے

یہ طلب تھی انبیاء کی رخ مصطفیٰ کو دیکھیں  
یہ نماز کا وسیلہ انہیں کام آگیا ہے  
دو جہاں کی نعمتوں سے ترے در سے جو بھی مانگا  
میرے دامن طلب میں وہ تمام آگیا ہے  
وہ جو پی کے شیخ سعدی بلغ العلیٰ پکارے  
میرے دست ناتواں میں وہ ہی جام آگیا ہے  
میرا قلب وہ حرا ہے جہاں وحی نعت اتری  
یہ صحیفہ محبت میرے نام آگیا ہے  
وہ ادیب جس نے محشر میں بپا کیا ہے محشر  
وہ کہیں کہ آؤ دیکھو یہ غلام آگیا ہے  
﴿کلام: ادیب رائے پوری﴾

### ❀ اشک میرے نعت سنائیں ❀

آج اشک میرے نعت سنائیں تو عجب کیا  
سن کر وہ مجھے پاس بلائیں تو عجب کیا  
ان پر تو گنہگار کا سب حال کھلا ہے  
اس پر بھی وہ دامن میں چھپائیں تو عجب کیا  
اے جوش جنوں پاس ادب بزم ہے جن کی  
اس بزم میں تشریف وہ لائیں تو عجب کیا  
دیدار کے قابل تو نہیں چشم تمنا  
لیکن وہ کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا

پابند نوا تو نہیں فریاد کی ریمیں  
 آنسو ہی مرا حال سنائیں تو عجب کیا  
 نہ زاد سفر ہے نہ کوئی کام بھلے ہیں  
 پھر بھی مجھے سرکار بلائیں تو عجب کیا  
 وہ حسن دو عالم ہیں ادیب ان کے قدم سے  
 صحرا میں اگر پھول کھل آئیں تو عجب کیا  
 ﴿سید علی حسین ادیب رائے پوری﴾

### ﴿ذکر مصطفیٰ ﷺ﴾

خدا کا ذکر کرے، ذکر مصطفیٰ ﷺ نہ کرے  
 ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے  
 در رسول ﷺ پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا  
 کوئی سوال کرے اور وہ عطا نہ کرے  
 کہا خدا نے شفاعت کی بات محشر میں  
 میرا حبیب ﷺ کرے، کوئی دوسرا نہ کرے  
 مدینے جا کے ٹکنا نہ شہر سے باہر  
 خداخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے  
 اسیر جس کو بنا کر رکھیں مدینے میں  
 تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے  
 نبی ﷺ کے قدموں پہ جس دم غلام کا سر ہو  
 قضا سے کہہ دو کہ اک لمحہ بھی قضا نہ کرے

شعور نعت بھی ہو اور زبان بھی ہو ادیب  
دو آدمی نہیں جو ان علیہ السلام کا حق ادا نہ کرے

﴿شاعر: ادیب رائے پوری﴾

## ✽ خدا نے دی ہے زباں ✽

خدا نے دی ہے زباں ذکر مصطفیٰ کیلئے  
اب اس سے کام نہ لے اور کچھ خدا کیلئے  
ادھر اٹھائے نہ تھے ہاتھ التجا کیلئے  
ادھر سے دست کرم بڑھ گیا عطا کیلئے  
اٹھو تو پرچم ذکر رسول بن کے اٹھو  
جھکو تو خاک بنو پائے مصطفیٰ کیلئے  
اگر چلے مہک بن کے شہر بطحا میں  
رہے تو ٹھنڈی، یہی حکم ہے ہوا کیلئے  
مریض ہجر مدینہ ہوں، میرے چارہ گرو  
دلادو اذن حضوری مجھے شفا کیلئے  
بس اتنی بات کہ ہم ہیں تمہارے شیدائی  
تلا ہوا ہے زمانہ ہر اک جفا کیلئے  
ہزار شکر بجا لاؤ اس عطا پہ ادیب  
یہ اشک تم کو ملے ہیں جو التجا کیلئے  
﴿شاعر: ادیب رائے پوری﴾



## ✽ ان کی نظر میں جب سے ✽

ان کی نظر میں جب سے میں ہوں رنج نہیں آلام نہیں  
 میری نظر میں اس سے بڑھ کر اور کوئی انعام نہیں  
 رونے والی آنکھیں مانگو، رونا سب کا کام نہیں  
 ذکر محبت عام ہے لیکن سوز محبت عام نہیں  
 تو شاعر ہے نعت نبی کا، واعظ بن کر بات نہ کر  
 عقل سے رستہ پوچھ کے چلنا، دیوانوں کا کام نہیں  
 جو محروم رخت سفر تھے وہ بھی مدینے جا پہنچے  
 جذبہ الفت صادق ہو تو کوئی تڑپ ناکام نہیں  
 ان کا ثناء خواں، ان کا بھکاری، ان کا سوالی، ان کا گدا  
 صرف ادیب نہ بولو مجھ کو، ایک ہی میرا نام نہیں  
 ﴿شاعر: ادیب رائے پوری﴾

## ✽ رچمتوں کا دریا ✽

تیری رچمتوں کا دریا سرعام چل رہا ہے  
 مجھے بھیک مل رہی ہے میرا کام چل رہا ہے  
 میرے دل کی دھڑکنوں میں ہے شریک نام تیرا  
 اسی غم کی بدولت میرا نام چل رہا ہے  
 تیری مستی نظر سے ہے بہار میکدے میں  
 وہ ہی مئے برس رہی ہے وہ ہی جام چل رہا ہے

یہ کرم ہے خاص تیرا کہ سفینہ زندگی کا  
 ابھی صبح چل رہا ہے ابھی شام چل رہا ہے  
 سر عرش نام تیرا سر حشر بات تیری  
 کہیں بات چل رہی ہے کہیں نام چل رہا ہے  
 اسے ڈھونڈتی ہے دنیا اسے ڈھونڈتی ہے منزل  
 رہے عشق مصطفیٰ میں جو غلام چل رہا ہے  
 میرے دامن گدائی میں ہے بھیک مصطفیٰ کی  
 اسی بھیک پر تو قاسم میرا کام چل رہا ہے  
 ﴿شاعر: حضرت قاسم جہانگیری﴾

### مطلع انوار

دنیا ہے ایک دشت تو گلزار آپ ہیں  
 اس تیرگی میں مطلع انوار آپ ہیں  
 یہ بھی ہے سچ کہ آپ کی گفتار ہے جیل  
 یہ بھی ہے حق کہ صاحب کردار آپ ہیں  
 ہو لاکھ آفتاب قیامت کی دھوپ تیز  
 میرے لئے تو سایہ دیوار آپ ہیں  
 مجھ کو کسی سے حاجت چارہ گری نہیں  
 ہر غم مجھے عزیز کہ غم خوار آپ ہیں  
 مجھ پر یہ جرم غربت و دامن وریدی  
 سب لوگ سنگ زن ہیں تو گل بام آپ ہیں

ہے میرے لفظ لفظ میں گر حسن و دلکشی  
اس کا یہ راز ہے میرا معیار آپ ہیں

انسان مال و زر کے جنوں میں ہے مبتلا  
اس حشر میں ندیم کو درکار آپ ہیں

﴿شاعر: احمد ندیم قاسمی﴾

## کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا  
اس کی دولت ہے فقط نقش کف پا تیرا  
لوگ کہتے ہیں کہ سایہ ترے پیکر کا نہ تھا  
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایا تیرا

ایک بار اور بھی طیبہ سے فلسطین میں آ  
راستہ دیکھتی ہے مسجد اقصیٰ تیرا

اب بھی ظلمات فروشوں کو گلہ ہے تجھ سے  
رات باقی تھی کہ سورج نکل آیا تیرا

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم  
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا

شرق اور غرب میں بکھرے ہوئے گلزاروں کے  
نکھتیں بانٹتا ہے آج بھی صحرا تیرا

﴿کلام: احمد ندیم قاسمی﴾

## ✽ اپنا بھلا چاہتا ہے ✽

اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے  
اسے چاہے جس کو خدا چاہتا ہے  
دروہ ان پہ بھیجو، سلام ان پہ بھیجو  
یہی مومنوں سے خدا چاہتا ہے  
خدا کی رضا مصطفیٰ چاہتے ہیں  
خدا مصطفیٰ کی رضا چاہتا ہے  
فقیروں کے بچا یہ منگتا تمہارا  
مدینے میں تھوڑی سی جا چاہتا ہے  
بنا لیں مجھے اپنا مہمان آقا  
یہ ہر ایک شاہ و گدا چاہتا ہے  
کرے قرب حاصل حبیب خدا کا  
جو انسان قرب خدا چاہتا ہے  
ثناء خواں بنایا ، ثناء گو بنایا  
سعید ان سے تو اور کیا چاہتا ہے

﴿شاعر: الحاج سعید ہاشمی﴾

## ✽ مہرِ طیب ✽

جب مہرِ طیب کی سینے میں ٹھٹھک پاتا ہے دل  
جلوۂ نگاہِ عرش سے آگے نکل چلتا ہے دل  
یا رسول اللہ! اب تو حاضری کا اذن ہو  
آپ کے دربار میں آتا ہے دل جاتا ہے دل

اے مدینے کی فضا مجھ پر مزید احسان کر  
 نور برساتی ہیں آنکھیں اور بھر آتا ہے دل  
 ہر قدم پر ایک نئی معراج ہوتی ہے عطا  
 آپ کی راہوں میں جس دم ٹھو کریں کھاتا ہے دل

اے میرے آقا نہ موجیں ہیں نہ طوفانِ بلا  
 اک تصور ہے کہ جس میں ڈوبتا جاتا ہے دل  
 جز مدینہ مستقیم اس کا کوئی حل ہی نہیں  
 آہ کی بے تاب موجوں سے جو ٹکراتا ہے دل  
 ﴿شاعر: خان مستقیم﴾

### ❀ ان کے در کا گدا ہوں ❀

میں تو خود ان کے در کا گدا ہوں اپنے آقا کو میں نذر کیا دوں  
 اب تو آنکھوں میں بھی کچھ نہیں ہے ورنہ قدموں میں آنکھیں بچھا دوں  
 آنے والی ہے ان کی سواری پھول نعتوں کے گھر گھر سجادوں  
 میرے گھر میں اندھیرا بہت ہے اپنی پلکوں پہ شمعیں جلا دوں  
 روضہ پاک پیش نظر ہے سامنے میرے آقا کا گھر ہے  
 مجھ کو کیا کچھ نظر آ رہا ہے ان کو لفظوں میں کیسے بتا دوں  
 میری جھولی میں کچھ بھی نہیں ہے میرا سرمایہ ہے تو یہی ہے  
 اپنی آنکھوں کی چاندنی بہا دوں اپنے ماتھے کا سونا لٹا دوں  
 اک یہی آرزو رہ گئی ہے ان کے در تک ہو میری رسائی  
 اپنی پیشانی اس حد پہ رکھ دوں ساری دنیا کو پھر میں بھلا دوں

قافلے جا رہے ہیں مدینے اور حسرت سے میں تک رہا ہوں  
 یا لپٹ جاؤں قدموں سے ان کے یا قضا کو میں اپنی صدا دوں  
 میرے آنسو بہت قیمتی ہیں ان سے وابستہ ہیں ان کی یادیں  
 ان کی منزل ہے خاک مدینہ یہ گوہر یونہی کیسے لٹا دوں  
 میں فقط آپ کو جانتا ہوں اور اسی در کو پہچانتا ہوں  
 اس اندھیرے میں کس کو پکاروں آپ فرمائیں کس کو صدا دوں  
 میرنی بخشش کا سماں بھی ہے اور دل کا بھی ارماں یہی ہے  
 ایک دن ان کی خدمت میں جا کر ان کی نعمتیں انہی کو سنا دوں  
 مجھ کو اقبال نسبت ہے ان سے جن کا ہر لفظ جان سخن ہے  
 میں جہاں نعت اپنی سنا دوں ساری محفل کی محفل جگا دوں  
 ﴿شاعر: پروفیسر اقبال عظیم﴾

### ﴿شافع محشر﴾

خلق کے سرور شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم  
 مرسل داور خاص پیبر صلی اللہ علیہ وسلم

نور جسم، نور اعظم، سرور عالم، مونس آدم  
 نوح کے ہمد، حضرت کے رہبر صلی اللہ علیہ وسلم  
 فخر جہاں ہیں عرش مکمل ہیں شاہیں ہیں سیف زباں ہیں  
 سب پر عیاں ہیں آپ کے جوہر صلی اللہ علیہ وسلم

بحر سخاوت کان سروت آئینہ رحمت شافع امت  
 مالک جنت قاسم کوثر صلی اللہ علیہ وسلم

دولت دنیا خاک برابر ہاتھ کے خالی دل کے تو نگر  
 مالک کشور تخت نہ افسر صلی اللہ علیہ وسلم  
 رہبر موسیٰ ہادی عیسیٰ تارک دنیا مالک عقبی  
 ہاتھ کا تکیہ خاک کا بستر صلی اللہ علیہ وسلم  
 مہر سے مملو ریشہ ریشہ نعت امیر ہے اپنا پیشہ  
 ورد ہمیشہ رہتا ہے اکثر صلی اللہ علیہ وسلم  
 ﴿شاعر: جناب امیر مینائی﴾

### ❀ عشق نبی ❀

قدم آگے بڑھا زینہ بہ زینہ  
 تجھے مل جائے گا اک دن مدینہ  
 نگاہوں میں خطاؤں کا تصور  
 جہیں پر ہے ندامت کا پسینہ  
 مرا دل مسکن عشق نبی ہے  
 نہ ڈوبے گا کبھی میرا سفینہ  
 تمہارا ذکر ہے محفل بہ محفل  
 تمہاری یاد ہے سینہ بہ سینہ  
 بفیض اذن سرکار دو عالم  
 مجھے آجائے جینے کا قرینہ

محمد مصطفیٰ تشریف لائے  
 مہینوں میں ہے افضل یہ مہینہ  
 جو لوگ اختر بصیرت کھو چکے ہیں  
 انہیں درکار ہے خاکِ مدینہ

﴿شاعر: اختر سعیدی﴾

## ✽ آستانہ رسول ✽

مانگنے کا شعور دیتے ہیں  
 جو بھی مانگو حضور دیتے ہیں  
 مانگنے والا ہو اگر کوئی  
 میرے آقا ضرور دیتے ہیں  
 گنبدِ بزر کے حسین جلوے  
 دونوں عالم کو نور دیتے ہیں  
 میرے آقا گناہ گاروں کے  
 بخشِ جرم و قصور دیتے ہیں  
 آستانِ رسول کے ذرے  
 روشنی روشنی دور دور دیتے ہیں  
 جابروں کا نبی کے دیوانے  
 توڑ پیل میں غرور دیتے ہیں  
 ہم نیازی کسی سے کیوں مانگیں  
 ہم کو سب کچھ حضور دیتے ہیں

﴿شاعر: عبدالستار نیازی﴾



## تذکرہ مدینے کا

چھیڑتا ہوں میں بھی اب تذکرہ مدینے کا  
 کھل رہے ہیں لب ایسے، درکھلا مدینے کا  
 آسمان کی خواہش ہے میں زمین بن جاؤں  
 جب سے اس نے دیکھا ہے مرتبہ مدینے کا  
 پوچھتا ہے جب کوئی آپ کا وطن کیا ہے  
 دل جواب دیتا ہے لکھ پتہ مدینے کا  
 روشنی اُجالا نور، سب انہیں کا صدقہ ہیں  
 آفتاب چھوٹا سا اک دیا مدینے کا  
 کیا خبر موزخ کو کیا بتائے بیچارہ  
 یہ ازل سے قائم ہے میکدہ مدینے کا  
 جانے ہم کدھر جاتے جانے ہم کہاں ہوتے  
 گر ہمیں نہیں ملتا آسرا مدینے کا  
 پھر ادیب کو آقا اپنے در پہ بلوالیں  
 روز ایک جاتا ہے قافلہ مدینے کا  
 ﴿شاعر: ادیب رائے پوری﴾

## شہر مدینہ ایسا ہے

دیکھ کے جس کو جی نہیں بھرتا شہر مدینہ ایسا ہے  
 آنکھوں کو جو ٹھنڈک بخشے گنبد خضرتی ایسا ہے  
 میں بھی چوم کے آج ہوں آیا اُن مہکتی گلیوں کو  
 جو کچھ دیکھا اُن گلیوں میں کہیں نہ دیکھا ایسا ہے

منبر پاک رسول بھی دیکھا، دیکھا خاص مصلیٰ بھی  
 حرم شریف کا ہر منظر ہی نظر میں چٹا ایسا ہے  
 ریاض الجنۃ کی خوشبو سے دل کو بھی مہکایا ہے  
 مسجد نبوی کا حسن بھاتا ہر اک نقشہ ایسا ہے  
 ہم مہمان بنے تھے اُن کے عرش پہ جو مہمان ہوئے  
 کیوں نہ قسمت پر ہوں نازاں جن کا آقا ایسا ہے  
 واپس آئیں دل نہیں کرتا چھوڑ کے اُن کو چوکھٹ کو  
 جان بھی دے دیں حافظ در پر دل میں آتا ایسا ہے  
 ﴿شاعر: حافظ محمد حسین حافظ﴾

## تیری گلی میں

کس چیز کی کنی ہے مولا تری گلی میں  
 دنیا تری گلی میں، عقبی تری گلی میں  
 جام سفال اس کا تاج شہنشی ہے  
 آ جائے جو بھکاری داتا تری گلی میں  
 دیوانگی پہ میری ہنتے ہیں عقل والے  
 رستہ تیری گلی کا پوچھا تری گلی میں  
 سورج تجلیوں کا ہر دم چمک رہا ہے  
 دیکھا نہیں کسی دن سایہ تری گلی میں

سموت اور حیات میری دونوں ترے لیے ہیں  
سونا تری گلی میں، جینا تری گلی میں

امجد کو آج تک ہم ادنیٰ سمجھ رہے تھے  
لیکن مقام اس کا پایا تری گلی میں  
(شاعر: امجد حیدر آبادی)

### ❀ وہ نبیوں میں رحمت ❀

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا  
مراویں غریبوں کی بر لانے والا  
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا  
اور اک لٹخہ کیمیا ساتھ لایا  
مس خام کو جس نے کندن بنایا  
لکھرا اور گھوٹا الگ کر دیکھایا  
عرب جس پہ قرونوں سے تھا جہل چھایا  
پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا

رہا ڈر نہ بیڑے کو لٹخہ بھڑکا  
ادھر سے ادھر پھر گیا رخ ہوا کا  
(شاعر: الطاف حسین حالی)

ہاں یہ ہے کہ نبیوں میں رحمت  
نہال کے تازہ پھول

## علم کا شہر

کاش وہ چہرہ مری آنکھ نے دیکھا ہوتا  
مجھ کو تقدیر نے اس دور میں لکھا ہوتا

باتیں سنتا میں کبھی پوچھتا معنی ان کے  
آپ کے سامنے اصحاب میں بیٹھا ہوتا  
ہر سیاہ رات میں سورج ہیں حدیثیں ان کی  
وہ نہ آتے تو زمانے میں اندھیرا ہوتا

وہ مرے ساتھ ہیں اس پھرے ہوئے جنگل میں  
ورنہ مر جاتا اگر میں یہاں تنہا ہوتا  
علم کا شہر مجھے علم عطا کرتا ہے  
حرف ملتے نہ اگر جہل میں ڈوبا ہوتا

فخری جب مسجد حضرت میں اذانیں ہوتیں  
میں مدینے سے گزرتا ہوا جھونکا ہوتا  
(شاعر: زاہد فخری)

## کاسہ جاں

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے  
سلام کے لئے حاضر قلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اک بار صبح طیبہ کو  
بلا سے پھر میری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھریوں میں اپنا کاسہ جاں  
کبھی جو ان کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے

حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل

سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے

مزا تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں

صبحِ مدحت خیر الانام ہو جائے

﴿شاعر: صبحِ رحمانی﴾

## ✽ جشنِ مناؤ ✽

جشنِ مناؤ آئے ہیں سب نبیوں کے سلطان

حور و ملائک جن و بشر سہا کرتے ہیں اعلان

گلشن میں پھول ہیں مہکے ڈالی ڈالی بھی لہکے

اُن کی آمد کا سن کر بلبل بھی باغ میں چپکے

اُن کا جشنِ منا کے کر لو بخشش کا سامان

ہیں نور کے پیکر آئے رحمت کے بادل چھائے

دکھیوں کے لئے وہ سایہ رحمت بن کر آئے

اُن کے آنے سے آئی ہر چہرے پہ مسکان

نعرہ آمد کا لگاؤ جھنڈوں سے گھر کو سجاؤ  
ایمان کا ہے یہ تقاضا سب گیت نبی کے گاؤ  
یہ وہ ذکر ہے جس سے خوش ہوتا ہے خود رحمن

ہے بارہ ربیع الاول دراصل میں عید ہماری  
جشن میلاد کی دھو میں تاحشر رہیں گی جاری  
ایسا جشن ہو طیبہ میں یہ دل میں ہے ارمان

خیزات رخ روشن کی سب چاند ستاروں میں ہے  
جشن سرکار منانا قرآن کے پاروں میں ہے  
پڑھ کر دیکھ لو اعلیٰ حضرت کا کنز الایمان

ہے ہم پہ معین مسلسل آقا کی کرم نوازی  
نعتوں کے پھول بکھیر دے جائے گا ماضی  
ان کی ثنا خوانی رہا تو ہے اپنی پہچان

﴿کلام محمد معین قادری﴾

### کوئی مثل مصطفیٰ کا

کوئی مثل مصطفیٰ کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا  
کسی اور کا یہ رتبہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

انہیں خلق کر کے نازاں ہوا خود ہی دست قدرت  
کوئی شاہکار ایسا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا  
کسی وہم نے صد ای کوئی آپ کا جمال  
تو یقین پکار اٹھا بھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

میرے طاق جاں میں نسبت کے چراں مل رہے ہیں  
مجھے خوف تیرگی کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

مرے دامن طلب کو ہے انہی کے در سے نسبت  
کہیں اور سے یہ رشتہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

میں ہوں وقف نعت گوئی کسی اور کا قصیدہ  
مری شاعری کا حصہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

سر حشر ان کی رحمت کا صبیح میں ہوں طالب  
مجھے کچھ عمل کا دعویٰ کبھی تھا نہ ہے نہ ہو گا

﴿شاعر: صبیح رحمانی﴾

## کرم کے بادل

کرم کے بادل برس رہے ہیں دلوں کی کھیتی ہری بھری ہے  
یہ کون آیا کہ ذکر جس کا نگر نگر ہے گلی گلی ہے

کون بن کر قرار آیا یہ کون جان بہار آیا  
تنگوں کے چہرے ہیں نکھرے نکھرے کلی کلی میں شکنشلی ہے

دیئے دلوں کے جلانے رکھنا نبی کی محفل سجائے رکھنا  
جو راحت دل سکون جاں ہے وہ ذکر ذکر محمدی ہے

میں اپنی قسمت پہ کیوں نہ جھڑوں میں کیوں نہ ولیوں کے در کو چوموں  
میں نام لیوا ہوں مصطفیٰ کا خدا کے بندوں سے دوستی ہے

نہ مانگو دنیا کے تم خزینے چلو نیازی چلیں مدینے  
کہ بادشاہی سے بڑھ کر پیاری نبی کے در کی گداگری ہے

﴿شاعر: عبدالستار نیازی﴾

## حسین گھڑی

وہ گھڑی بھی حسین گھڑی ہو گی

جب مدینے میں حاضری ہو گی

تم پکارو تو اُن کی رحمت کو

کھوٹی قسمت ابھی کھری ہو گی

تم ہر اپا درود بن جاؤ

بکھر زیارت حضور کی ہو گی

اُن کے غم میں تڑپ کے دیکھو تو

تم پہ قربان ہر خوشی ہو گی

کوئی ایسا نہیں کرم نے تیرے

جس کی جھولی نہیں بھری ہو گی

مجھ سے خطا کار کا بھرم رکھنا

آپ کی بندہ پروری ہو گی

اُن کو ڈھونڈیں گے سب قیامت کی

اُن پہ سب کی نظر لگی ہو گی

بات بن جائے گی نیازی کی

چشم رحمت جو آپ کی ہو گی

﴿کلام عبد الستار نیازی﴾



## ✽ خسروی اچھی لگی ✽

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی  
 ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی  
 دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی  
 اُن کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی  
 میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبی کا چھوڑ کر  
 مجھ کو کوئے مصطفیٰ کی چاکری اچھی لگی  
 ناز کر تو اے حلیمہ سرور کونین پر  
 گر لگی اچھی تو تری جھونپڑی اچھی لگی  
 والہانہ ہو گئے جو تیرے قدموں پر نثار  
 سرور کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی  
 آج محفل میں نیازی نعت جو میں نے پڑھی  
 عاشقان مصطفیٰ کو وہ بڑی اچھی لگی  
 ﴿شاعر: عبدالستار نیازی﴾

## ✽ میرا رسول ✽

جو گلے لگائے غدو کو بھی وہ رسول میرا رسول ہے  
 کوئی ہاتھ خالی گیا نہیں یہ میرے نبی کا اصول ہے  
 تو جو چاہے راضی ہو مصطفیٰ تو جو چاہے تجھ کو ملے خدا  
 کسی ٹوٹے دل میں تلاش کر کے وہ دل خدا کو قبول ہے

اسے جھک کے چوما ہے عرش سے پہنچی نی کے پہ پاؤں سے  
اسے ڈال آنکھوں میں شوق ہے یہ در رسول کی دھول ہے  
وہ نبی جو میرا بھلا کرے میری بخششوں کی دعا کرے  
مجھے بھول جائے وہ حشر میں میرے دشمنوں کی پہ بھول ہے  
یہ نیازی جائے کہاں شہا کہ ہے نام لیوا یہ آپ کا  
یہی کہنا جا کے تو اے صبا کہ وہ غمزہ ہے بلول ہے  
(شاعر: عبدالستار نیازی)

### مدینے کا سفر اچھا لگا

زندگانی میں مدینے کا سفر اچھا لگا  
جو مدینے تک گیا وہ ہمسفر اچھا لگا  
کیا بتاؤں کس قدر کیا عمر بھر اچھا لگا  
مجھ کو ہر کار و دو عالم کا نگہ اچھا لگا  
واعظوں سے یوں تو دنیا بھر کے فتنے سن لئے  
مصطفیٰ کا ذکر لیکن عمر بھر اچھا لگا  
جھکتے دیکھے ہی کئی شاہوں کے آگے سر مگر  
جو جھکا سر رکھ کے در پہ وہ سر اچھا لگا  
کتنے اچھے بخت ہیں الوب انصاری قرے  
سارے طبیب میں نبی کو تیرا گھر اچھا لگا  
جب نیازی مٹنے سے محفل میں رو بھی نہ رہی  
کیا بتاؤں ہرگز کہ ہیں کس قدر اچھا لگا  
(شاعر: عبدالستار نیازی)

## سوئے طیبہ جانے والو

سوئے طیبہ جانے والو مجھے چھوڑ کر نہ جانا  
میری آنکھوں کو دکھا دو شبہ دہی کا آستانہ  
ہیں وہ جالیاں سنہری میری حسرتوں کا محور  
مجھے پہنچ کر مدینے نہیں لوٹ کر ہے آنا

میں تڑپ رہا ہوں تنہا میری بے بسی تو دیکھو  
میں اسیر رنج و غم ہوں میری بے کلی تو دیکھو  
ذرا روضہ نبی کا مجھے راستہ دکھانا

در مصطفیٰ پہ میری جب حاضری لگے گی  
مجھے پھر کرم ہے اُن کے نئی زندگی ملے گی  
میرے لب پہ رات دن ہے شبہ بطحا کا ترانہ

کوئی کل کا ایک پل کا نہیں کچھ بھی ہے بھروسہ  
مجھے ہم سفر بنا لو کہیں رہ نہ جاؤں پیاسا  
در مصطفیٰ ہے عشرت میرا آخری ٹھکانہ  
(شاعر: عشرت گودھروی)

## سر کا بدلائیں گے

گہری بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے  
گہراؤ نہ دیوانو! سرکار بدلائیں گے

ہم مسجد نبوی کے دیکھیں گے میناروں کو  
اور گنبد خضریٰ کے پر نور نظاروں کو  
ہم جا کے مدینہ پھر واپس نہیں آئیں گے

مل جائیں گی تعبیریں اک روز تو خوابوں کی  
گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی  
ہم روضہ اقدس پر جب آنسو بہائیں گے

دل عشق نبی میں تم کچھ اور بھڑکنے دو  
اس دید کی آتش کو کچھ اور بھڑکنے دو  
ہم تشنہ دلی چل کر زمزم سے بجھائیں گے

جب حشر کے میدان میں اک حشر پیا ہوگا  
جب فیصلہ امت کا کرنے کو خدا ہوگا  
امت کو شہہ بطحا دامن میں چھپائیں گے

لله محمد ﷺ سے روداد میری کہنا  
یہ پوچھ کے آقا سے اے حاجیو تم آنا  
عشرت کو در اقدس کب آپ بلائیں گے  
(شاعر: عشرت گودھروی)

### ✽ شہر مدینہ کیسا ہے ✽

آنے والوں یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے  
سران کے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے  
گنبد خضریٰ کے سائے میں بیٹھ کے تم تو آئے ہو  
اس سائے میں رب کے آگے سجدہ کرنا کیسا ہے  
دل آنکھیں اور روح تمہاری لگتی ہیں میرا ب مجھے  
در پہ اُن کے بیٹھ کے آب زم زم پینا کیسا ہے

دیوانوں آنکھوں سے تمہاری اتنا پوچھ تو لینے دو  
وقت دعا روضے پہ اُن کے آنسو بہانا کیسا ہے

وقت رخصت دل کو اپنے چھوڑ وہاں تم آئے ہو  
یہ بتلاؤ عشرت ان کے در سے گچھڑنا کیسا ہے

﴿شاعر: عشرت گودھروی﴾

### ❀ دعاؤں میں مدینہ مانگو ❀

مانگنے والو دعاؤں میں مدینہ مانگو

زندگی کے میں اور طیبہ میں مرنا مانگو

بعد مرنے کے مہک اٹھے لحد کے گوشے

اس لئے رب سے محمد ﷺ کا پسینہ مانگو

فرض بھی پورا ہو اور موت مدینے میں ملے

رات دن آقا سے بس حج کا مہینہ مانگو

ڈوب جانے کا کوئی خوف نہ ہو گا تم کو

بچتیں جس پہ لکھا ہو وہ سفینہ مانگو

مدحت شاہ ام کرنے سے پہلے عشرت

نعت کہنے کے لئے رب سے قربہ مانگو

﴿شاعر: عشرت گودھروی﴾

❀ آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے ❀

یا رب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے  
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے

سننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے خداوند  
پھر مسجد نبوی کی اذانیں بھی سنا دے  
حوروں کی نہ غلاماں کی نہ جنت کی طلب ہے  
مدفن پہرا سزکار کی بستی میں بنا دے

مدت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعائیں  
ان ہاتھوں میں اب جالی سہری وہ تھما دے  
منہ حشر میں مجھ کو نہ چھپانا پڑے یا رب  
مجھ کو تیرے محبوب کی چادر میں چھپا دے  
عشرت کو بھی اب خوشبوئے حسان عطا کر  
جھ لفظ کہے ہیں انہیں تو نعت بنا دے  
(شاعر: عشرت گو دھروی)

❀ مدینے چلے چلو ❀

جنت کی راہ ملے گی مدینے چلے چلو  
شیع کرم چلے گی مدینے چلے چلو  
رونا خزاں کا جا کے وہاں بھول جاؤ گے  
دل کی کلی کھلے گی مدینے چلے چلو

دربارِ مصطفیٰ سے حسن کی حسین کی  
خیرات بھی ملے گی مدینے چلے چلو  
ارمان بھی رنگ لائیں گے پیاسی نگاہوں کے  
مشکل بھی ہر ملے گی مدینے چلے چلو  
غم خود پریشاں ہوں گے کرم جب کریں گے وہ  
ایسی ہوا چلے گی مدینے چلے چلو

دنیا کیا عاقبت بھی سنور جائے گی وہاں  
شرمندگی ڈھلے گی مدینے چلے چلو  
صدقے میں بختن کے شفا شاہ دین سے  
عشرت تمہیں ملے گی مدینے چلے چلو  
﴿شاعر: عشرت گودھروی﴾

سینہ مدینہ ہو گیا

ان کے کرم سے اب یوں جینا ہو گیا  
دل کھبہ اور سینہ مدینہ ہو گیا  
جب محشر میں فیصلہ ہو گا امت کا  
دیکھ کے خود آقا کو کہے گا رب علی  
امت کا لو پار سفینہ ہو گیا

وقت دعا یہ حالت جن کی ٹھہری ہے  
آنکھ میں آسوا تھ میں جالی نہری ہے  
اُس کو بھلا کب رہے گا خزینہ ہو گیا

اُس کی لحد کے دیکھے مہکے گوشے سب  
ہو گیا پھر بخشش کا اُس کی ایسا سبب  
جس کو حاصل اُن کا پسینہ ہو گیا

شکر خدا کہ بگڑی ہے تیری بات بنی  
نعت کے صدقے تیری کچھ اوقات بنی  
عشرت تو پتھر نہ، نگینہ ہو گیا

﴿شاعر: عشرت گودھروی﴾

❀ دروازہ کھلا ہے ❀

جا مانگ لے سرکار کا دروازہ کھلا ہے  
اللہ کے دلدار کا دروازہ کھلا ہے

در بند ہیں دنیا کے امیروں کے رہیں بند  
سرکار کے دربار کا دروازہ کھلا ہے

تو امتی اُن کا ہے کرم مانگ کرم مانگ  
فردوس کے سردار کا دروازہ کھلا ہے

کس چیز کی حاجت ہے تجھے مانگنے والے  
گویند کے مختار کا دروازہ کھلا ہے

وہ جن کی شفاعت کے طلبگار ہیں ہم سب  
اُس سید ابرار کا دروازہ کھلا ہے

عشرت تو شاعر کو ہے میرے پیارے نبی کا  
میرے لیے امتحان کا دروازہ کھلا ہے

﴿شاعر: عشرت گودھروی﴾



## ﴿موت آئے مدینے میں﴾

آرزو ہے میرے آقا موت آئے مدینے میں

خاک اُس خاک میں مل کر جگمگائے مدینے میں

نعت پڑھ مصطفیٰ کی تو موت کا وقت ہے زائر

کوئی آ کے خبر مجھ کو یہ سنائے مدینے میں

اُس غلام محمد پر رحمتیں رب کی ہر دم ہوں

لے کے سوغات اشکوں کی پھر جو جائے مدینے میں

ہجر کے ریگزاروں میں یا نبی کب تلک بھٹکوں

یہ گدا آپ کا آقا اب تو آئے مدینے میں

یا نبی گر اجازت دیں باخدا پھر تو ممکن ہے

آپ کا یہ سوال بھی گھر بنائے مدینے میں

عرش والوں کو آتا ہے پیارا اپنے دیوانے پر

باادب اپنی پلکوں کو جو بچھائے مدینے میں

حق میں اُس کے ملائک سب مل کے آمین کہتے ہیں

جو دُعا کیلئے رب سے لب ہلائے مدینے میں

یہ حقیقت مسلم ہے وہ مدینے بلاتے ہیں

کوئی بھی جا نہیں سکتا بن بلائے مدینے میں

کاش مہراں ایسا ہو ہم دیوانوں کے جیون میں

سوئیں گہم کہاں پر تو رب جگائے مدینے میں

﴿شاعر: مہراں شیخ﴾

لجپال بی

مولانا نے کرم ایسا کیا جھوم رہے ہیں  
سرکار کی محفل ہے گدا جھوم رہے ہیں  
بچان نبی کا ہے کرم اُن پر یثینا  
جو پڑھتے ہوئے صلی علی جھوم رہے ہیں

جب نام لیا جھوم کے سرکار کا میں نے  
یہ ارض و فلک ایسا لگا جھوم رہے ہیں  
تقدیر کے تارے ہیں منور ہی منور  
کیا خوب کرم آج ہوا جھوم رہے ہیں

ممكن ہی نہیں اب کہ رہیں جھولیاں خالی  
رحمت کا ہے دروازہ کھلا جھوم رہے ہیں  
جو میٹھے نہیں آئے خانہ سرکار میں جا کر  
سکے شہلے مکہ وۃ جنت کا منہا جھوم رہے ہیں

نغمات محمد سے نواز گونجی اور ہے  
عشاقِ نبی الہی ہفتا جہم روئیں ہیں

بغداد کی گلیوں کو تصور میں پہلے

دہواستے تڑپتے غوث پناہ جہنم سے ہیں  
میران زمانے میں وہی لوگ بھلے ہیں  
لشکر جو علی حواء جہنم سے ہیں  
راہِ خبیثہ سے لاپرواہ ہیں

## ✽ محبوب کا جلوہ ✽

یا رب تیرے محبوب ﷺ کا جلوہ نظر آئے  
 اُس نور مجسم کا سراپا نظر آئے  
 اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے  
 ہوں جس کی غلامی وہ آقا نظر آئے  
 تا حشر میری قبر میں ہو جائے اُجالا  
 مرقد میں جو اُن کا رُخ زیبا نظر آئے  
 جس در کا بنایا ہے گدا مجھ کو الہی  
 اُس در پہ کبھی کاش یہ ملتا نظر آئے  
 روشن رہیں آنکھیں یہ میری بعد فنا بھی  
 گر وقت نزع وہ شہہ والا نظر آئے  
 کس آنکھ نے دیکھی ہے مثال اُن کی جہاں میں  
 سرکار تو کونین میں یکتا نظر آئے  
 کعبہ اے ریاض اُس کو بنا لوں گا میں دل کا  
 گر نقش قدم مجھ کو نبی کا نظر آئے  
 ﴿شاعر: علامہ ریاض الدین سہروردی﴾

## ✽ کب در پہ بلاؤ گے ✽

کب بگڑی بناؤ گے کب در پہ بلاؤ گے  
 اُمید ہے عاصی کو سرکار نبھاؤ گے  
 کب آئے گا وہ لمحہ کب آئے گی وہ ساعت  
 اک بار بھی آقا جب خواب میں آؤ گے

جس چہرہ انور پر رہتی ہے نظر رب کی  
کب ایک جھلک اس کی عاصی کو دکھاؤ گے  
اُٹھ جائیں گے سب پردے دیدار خدا ہو گا  
والیل کی زلفوں کو جب رُخ سے ہٹاؤ گے  
چھوٹا سا ہے منہ میرا پر بات بڑی سی ہے  
کیا آپ میرے دل کی بستی بھی بساؤ گے

اے کاش ریاض آئے مژدہ یہ مدینے سے  
سرکار بلاتے ہیں تم نعت سناؤ گے  
﴿شاعر: علامہ ریاض الدین سہروردی﴾

### ﴿حاضری مدینے کی﴾

آرزو کرے تو کرے آدمی مدینے کی  
ہو ہی جائے گی اک دن حاضری مدینے کی  
مصطفیٰ کے تلوؤں کو چوما ہے تو جی بھر کے  
جھومتی ہے قسمت پر ہر گلی مدینے کی  
عاشقوں سے سنتے ہیں خود بھی جا کے دیکھا ہے  
زندگی مدینے کی بندگی مدینے کی  
شمس اور قمر دونوں دو جہاں کو دیتے ہیں  
روشنی مدینے کی چاندنی مدینے کی  
آج بھی نوازے گی نسبت حرم تجھ کو  
کل اور نوازے گی دوستی مدینے کی  
﴿شاعر: عبدالستار نیازی صاحب﴾

## ❀ دامن مصطفیٰ ❀

گر طلب سے بھی کچھ ماسوا چاہیے  
 ان کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیے  
 ہاتھ میں دامن مصطفیٰ آ گیا  
 اک گناہ گار کو اور کیا چاہیے  
 لے چلو اب مدینے کو چارہ گرد  
 مجھ کو طیبہ کی آب و ہوا چاہیے  
 ان کے در سے تو سب کچھ ملے گا مگر  
 اپنا کردار بھی دیکھنا چاہیے  
 تم ملے دونوں عالم کی دولت ملی  
 اس سے بڑھ کر ہمیں اور کیا چاہیے  
 نعمتیں دونوں عالم کی دے کر مجھے  
 پوچھتے ہیں بتا اور کیا چاہیے  
 سامنے آ گئے سرور دو جہاں  
 حشر میں اور بسمل کو کیا چاہیے  
 ﴿شاعر: جناب بسمل آغانی﴾

## ❀ رسول دو عالم ❀

رسول دو عالم کرم کیجئے گا  
 دم نزع جلوۂ دکھا دیجئے گا  
 میری روح آنکھوں میں کھج آئے جس دم  
 ذرا رخ سے پردہ اٹھا دیجئے گا

مجھے اپنے قدموں میں اے سرور دیں  
بلا لیجئے گا بلا لیجئے گا

بلا کر مدینے میں شاہ مدینہ  
جمال مبارک دکھا دیجئے گا

سفینہ بھنور میں پھنسا ہے ہمارا  
اسے پار مولا لگا دیجئے گا

بڑی لے کے اُمید آیا ہوں در پر  
خطائیں میری در گزر کیجئے گا

زمانے کے محمود یہ کہہ رہے ہیں  
ایاز مجھ کو اپنا لیجئے گا

### ❀ نور کی بارش ❀

رم جھم رم جھم نور کی بارش طیبہ کی برسات نہ پوچھو

رحمت عالم فخر رُسل کے لطف و کرم کی بات نہ پوچھو

فیض سے مملو لہجہ لہجہ کیف میں ڈوبی ساعت

کتنا منور دن کا ہے منظر کیسی سہانی رات نہ پوچھو

دشت و جبل گلزار میں رحمت کوچہ اور پانزار ہیں رحمت

ان کے شہر میں ان کے نگر میں رحمت کی بہتاست نہ پوچھو

روشنی کی چالی دل میں پہاڑوں تنی من و حسن سب ان پر لٹا دوں

وقت زیارت زائر کے دل میں ہوتے ہیں کیا جہاں بات نہ پوچھو

خاک قدم ہر چشم کا سرمہ خاک شفا ہر درد کا درماں  
 کتنے درخشاں ریت کے میداں کتنے حسیں ذرات نہ پوچھو  
 روح ہے مضطرب چین نہیں ہے دل میں تڑپ آنکھوں میں نمی ہے  
 ان کے دیار پاک میں جا کر لایا ہوں کیا سوغات نہ پوچھو  
 حسن عمل کوئی پاس نہیں تھا زاد سفر بھی ساتھ نہیں تھا  
 پھر بھی مدینے پہنچے سکندر کیسے یہ بات نہ پوچھو  
 ﴿شاعر: سکندر لکھنوی صاحب﴾

### ❀ یا حبیبی مرحبا ❀

مرحبا	حبیبی	یا	مرحبا	حبیبی	یا
مرحبا	العینی	یا	مرحبا	الحسینی	جدا

☆☆☆

ظاہر و باطن ہیں آپ	اول و آخر ہیں آپ
حاضر و ناظر ہیں آپ	حافظ و ناصر ہیں آپ
حبیبی مرحبا	ابتدا انتہا
بن گئے ہیں وجہ غم	زندگی کے بیچ و خم
ہم پہ ہو نظر کرم	یا نبی محترم
حبیبی مرحبا	اختیار کبریا
خلق کا ارماں ہیں آپ	درد کا درماں ہیں آپ
رحمت رحماں ہیں آپ	صاحب قرآن ہیں آپ
حسن و جمال حق نمایا حبیبی مرحبا	

﴿شاعر: قمر الدین انجم صاحب﴾

## ❀ آقا آقا بول بندے ❀

آقا آقا بول بندے آقا آقا بول  
ذکر نبی تو کرتا جا یہ ذکر بڑا انمول

ایسا دن بھی آجائے سرکار کے در پہ بیٹھے ہوں  
لب خاموش زباں بن جائیں آنکھوں سے آنسو بہتے ہوں  
ان کے در پہ روتے ملے دل سے کچھ تو بول  
سرور عالم پیارے آقا جدہر سے گزرا کرتے تھے

شجر گواہی دیتا تھا اور پتھر کلمہ پڑھتے تھے  
نور خدا کے مگر اب تو اپنی آنکھیں کھول  
آؤ چلو دیوانو سارے شہر مدینہ چلتے ہیں  
میری کیا اوقات ہے سب ہی اُن کے در سے ملتے ہیں

غیروں کو بھی دیتے ہیں وہ بن مانگے بن مول  
جن کا ذکر ہے دونوں جہاں میں وہ ہیں مرے سرکار  
عرش پہ بلوایا خود رب نے کرنے کو دیدار  
اُن کی ثناء کرتا ہے خدا قرآن اٹھا کر کھول

جب سے ہوش سنبھالا ہے میں ان کی نعتیں پڑھتا ہوں  
گستاخی نہ ہو جائے میں سنبھل سنبھل کے چلتا ہوں  
ماں کی دُعاؤں کا صدقہ ہے نعت کا یہ ماجمل  
راشد نعتیں لکھتا پڑھتا یہ ہے بڑا اعزاز

اُن کے کرم کے صدقے ہی سے اونچی ہے پرواز  
نعت نبی تو بنائے چار اور کانوں میں رس کھول  
﴿کلام: محمد راشد اعظم﴾



## کیسا لگے گا

میں نذر کروں جان و جگر کیسا گے گا  
 رکھ دوں در سرکار پہ سر کیسا گے گا  
 غوث الوریٰ سے پوچھ لیں اک روز یہ چل کر  
 بغداد سے طیبہ کا سفر کیسا لگے گا  
 آجائیں مقدر سے میرے گھر جو شبہ دیں  
 میں کیسا لگوں گا میرا گھر کیسا گے گا  
 جب دور سے ہے اتنا حسیں گنبد خضرا  
 اس پار ہے ایسا تو ادھر کیسا گے گا  
 جس ہاتھ سے لکھوں گا محمد ﷺ کا قصیدہ  
 اُس ہاتھ میں جبریل کا پر کیسا لگے گا  
 رکھ لوں گا عمامے پہ جو نعلین مقدس  
 شاہوں کے مقابل میرا سر کیسا لگے گا

## میری بات بن گئی ہے

میری بات بن گئی ہے تیری بات کرتے کرتے  
 تیرے شہر میں، میں آؤں تیری نعت پڑھتے پڑھتے  
 تیرے عشق کی بدولت مجھے زندگی ملی ہے  
 میرے پاس بھی ہے آئی میری موت ڈرتے ڈرتے

کسی چیز کی طلب ہے نہ ہے آرزو ہی کوئی  
تو نے اتنا بھر دیا ہے کشتول بھرتے بھرتے  
میرے سونے سونے گھر میں کبھی رونقیں عطا کر  
میں دیوانہ ہو گیا ہوں تیری راہ تکتے تکتے  
میں نہ جاؤں گا کہیں بھی چھوڑ کر یہ گلیاں  
کہ میں پہنچا ہوں یہاں پر میرے یار مرتے مرتے  
ناصرؔ کی حاضری ہو کبھی آستان پہ تیرے  
کہ زمانہ ہو گیا ہے مجھے آہیں بھرتے بھرتے  
(شاعر: ناصر چشتی)

### ❀ اونچی تمہاری شان ❀

اونچی تمہاری شان آقا اونچی تمہاری شان  
رب نے بنایا تم کو آقا نبیوں کا سلطان  
مایوس حلیمہ کے میں سر اپنا جھکائے بیٹھی تھی  
جب دیکھا رخ انور نبی تو جھوم کے بس یہ کہتی تھی  
اے آمنہ بی کے لخت جگر میں جاؤں تیرے قرباں  
دربار نبی میں ہر لمحہ حسنین کے صدقے پہ بیٹھتی ہیں  
صدقے میں نواسوں کے آقا خوشحال تمہارے منگتے ہیں  
اے شافع محشر تم نے کیے ہیں ہم پر بڑے احسان

ہم دکھیوں کا محبوب خدا محشر میں رکھوالا ہو گا  
رتے عزت و عظمت میں سوچو تو ذرا وہ کیا ہو گا  
جبریل بھی جس کے در کا ہے اک ادنیٰ سا دربان

سرکار کے ہاتھوں میں لوگو! اللہ کا سارا خزانہ ہے  
سرکار کے دینے کا دیکھو انداز بھی سب سے نرالا ہے  
جس پر ہو جائے نظر کرم بن جائے وہی سلطان

صدقے میں غوث و خواجہ کے اتنا تو کرم ہو مٹکتے پر  
نبیوں کے نبی محبوب خدا کبار قدیر جزیں کے گھر  
صدقے میں حسنین کے آقا بن جاؤ کبھی مہمان  
﴿شاعر: محمد قدیر قادری﴾

### ✽ چاندنی چاندنی ✽

چاندنی چاندنی روشنی روشنی پڑ گئے ہیں جہاں مصطفیٰ کے قدم  
رحمتیں رحمتیں برکتیں برکتیں لائے دنیا میں خیر الوریٰ کے قدم  
دھوم ہے میکدے میں تیرے جام کی کیسی مستی ہے ساقی تیرے نام کی  
جھومتے جھومتے بادہ کش چل دیئے ڈگمگائے ہوں جیسے ہوا کے قدم  
اپنے دامن میں مجھ کو چھپا لیجئے پیار سے مجھ کو سینے لگا لیجئے  
چھوڑ کر آستان والی دو جہاں جائیں کس در پہ تیرے گدا کے قدم  
مری قسمت کہ غوث جلی مل گئے ان کی نسبت سے مولا علی مل گئے  
چوٹے اس کے نیازی زمانہ قدم جس نے بھی چھو لیے اولیاء کے قدم  
﴿شاعر: عبدالستار نیازی﴾

## ❀ لب پر محمد کا نام ❀

زندگی میں جو مشکل مقام آئے گا  
میرے لب پر محمد کا نام آئے گا  
دی خبر آمنہ کو یہ جبریل نے  
تیرے گھر انبیاء کا امام آئے گا  
کوئی مانے نہ مانے مگر حشر میں  
صرف نام محمد ہی کام آئے گا  
تیرگی روشنی میں بدل جائے گی  
قبر میں جب وہ ماہ تمام آئے گا  
گر بلایا مجھے میرے سرکار نے  
پھر نہ واپس یہ اُن کا غلام آئے گا  
عشق احمد کا دل میں جلائے دیا  
یہ دیا اے ضیاء تیرے کام آئے گا  
﴿شاعر: ضیاء الدین ضیاء﴾

## ❀ نبی میرا نبی میرا ❀

نبی میرا نبی میرا نبی میرا نبی میرا  
وہ دیکھو آیا نبی میرا نبی میرا  
وقت بدلا وہ نہ بدلے تجھے عاشق تھے  
بلال حبشی اولیں قرنی امیر حمزہ ابوہریرہ

دی ازاں لوگوں نے لیکن وقت ٹھہرا تھا  
 نبی نے کہا بلال آؤ کہو تم ازاں تو ہو سویرا  
 جب خیال آیا نبی کو تو خدا نے کہا  
 قیامت میں تیری امت کو بخشوں گا ہے وعدہ میرا  
 چاند اور سورج ہیں جن کے تابع فرماں  
 حکومت ہے دو عالم پر مگر چٹائی بچھونا تیرا  
 چاہنے والوں کی مدد کو آتے ہیں سرکار ﷺ  
 کی دستگیری نبی نے میری مجھے تو جب بھی غموں نے گھیرا  
 ترا ہی صدقہ ہے ورنہ ہم تو مر جاتے  
 کرم ہے تیرا سلامت ہیں سلامت ہیں کرم ہے تیرا  
 بیٹھا ہوں اس آس پہ اب تک اُن کی جانب سے  
 علیم حزیں مدینے سے کبھی تو آئے گا بلاوا تیرا  
 ﴿شاعر: علیم الدین علیم﴾

## ❀ در رسول کی زیارت ❀

کر لوں در رسول کی زیارت خدا کرے  
 دے دیں رسول پاک اجازت خدا کرے  
 میری نماز عشق کے سجدے ہوں معتبر  
 فرمائیں وہ جو میری امامت خدا کرے  
 مین منکر رسول کے دل کو جلا سکوں  
 ایمان کو ملے وہ حرارت خدا کرے

جیتوں گا ہر محاذ پر کوئی حریف ہو  
مل جائے ان کی مجھ کو حمایت خدا کرے

میرا جنازہ اس طرح اُٹھے کہ ہر زباں  
پڑھتی رہے درود تلاوت خدا کرے

چھوٹی سی آرزو ہے کہ اُن کے دیار میں  
اُن کا مٹائیں جشن ولادت خدا کرے

میں ہوں غلامِ پنجتن کہتے انیس ہیں  
بن جائے یہ غلامی علامت خدا کرے

﴿شاعر: محمد انیس طاہر﴾

### ﴿محمد کو صدا دیتے ہیں﴾

جو بھی طوفان میں محمد کو صدا دیتے ہیں  
ان کی کشتی کو کنارے وہ لگا دیتے ہیں

میرے ہر کار مسیحا ہیں زمانے بھر کے  
ہر مریض غمِ دوراں کو دوا دیتے ہیں

اپنے مشتاقِ مدینہ کو بہ حسن انداز  
ایک پل میں مدینہ بھی دکھا دیتے ہیں

جب کہ کرم کرنے پہ آتے ہیں شہد کون و مکان  
ہر گدا کو بھی شہنشاہِ بلا دیتے ہیں

جب تصور میں بھی ان کا خیا آتا ہے  
خوبصورت میرے حالات بنا دیتے ہیں

یاد کرتا ہوں میں جب سرور عالم کو ندیم  
میرے بگڑے ہوئے سب کام بنا دیتے ہیں  
﴿شاعر: خان اختر ندیم﴾

## ﴿میرے نبی صلی علی﴾

میرے نبی صلی علی پیارے نبی صلی علی  
در پہ بلا لو ہم کو بھی پیارے نبی صلی علی

ہے کتنا سکوں دیکھو تم جا کے مدینے میں  
رحمت کی چھما چھم ہے برسات مدینے میں  
طیبہ کا ہر منظر کیا خوب سہانا ہے  
میرے نبی صلی علی پیارے نبی صلی علی

ان جاگتی آنکھوں سے روئے کو ہم دیکھیں  
اور گنبد خضریٰ کو دیوانے سب دیکھیں  
ہم غم کے ماروں کا طیبہ ہی ٹھکانہ ہے  
میرے نبی صلی علی پیارے نبی صلی علی

میرے لب پہ مدینہ ہو میرے دل میں مدینہ ہو  
آقا میں جدھر دیکھوں طیبہ کا نظارا ہو  
ہر کوئی یہی بولے آقا کا دیوانہ ہے  
میرے نبی صلی علی پیارے نبی صلی علی

اللہ بھی کرتا ہے ہاں ذکر محمد ﷺ کا  
قرآن کے پاروں میں ہے ذکر محمد ﷺ کا  
ہے ذکر فرشتوں کا حوروں کا ترانہ ہے  
میرے نبی صلی علیٰ پیارے نبی صلی علیٰ

سرکار کی نعتوں سے یہ سینہ منور ہو  
پھر اوج پہ منگتے کا اے کاش مقدر ہو  
سرکار کرم کردیں قسمت کو جگانا ہے  
میرے نبی صلی علیٰ پیارے نبی صلی علیٰ  
﴿شاعر: جناب منور علی قادری صاحب﴾

### ✽ میلاد مصطفیٰ ✽

میلاد مصطفیٰ کی محفل سجا رہے ہیں  
نعت نبی کا صدقہ قسمت جگا رہے ہیں  
منکر یہ پوچھتا ہے جھنڈوں کی اصل کیا ہے  
روح الامین کو دیکھو جھنڈے لگا رہے ہیں  
جاہل سمجھ رہا ہے مجبور مصطفیٰ کو !  
غوث الوریٰ کو دیکھو مردے جلا رہے ہیں  
بن کر قمر کھلونا اُس سمت  
جس سمت میرے آقا انگلی اٹھا رہے ہیں



فوراً درخت دوڑا شاخیں جھکا جھکا کر

جب سن لیا کہ مجھ کو آقا بلا رہے ہیں

سرکار دو جہاں کا کتنا کرم ہے علوی

ہم جیسے عاصیوں کو سینے لگا رہے ہیں

﴿شاعر: اکرم علوی﴾

## ❀ مکی مدنی ❀

گہڑی بناؤ مکی مدنی در پہ بلاؤ مکی مدنی

☆☆☆

دید تیری ہو عید مری دید کراؤ مکی مدنی

☆☆☆

محشر میں ہو لب پہ میرے مجھ کو بچاؤ مکی مدنی

☆☆☆

گنبد خضریٰ کے سائے تلے مجھ کو سلاؤ مکی مدنی

☆☆☆

اپنے نواسوں کا صدقہ دکھڑے مٹاؤ مکی مدنی

☆☆☆

عاصی گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے جیسا ہے نبھاؤ مکی مدنی

☆☆☆

﴿شاعر: صابر سردار﴾

## ✽ رحمت عالم ✽

رحمت عالم تیری اونچی شان  
شان اونچی شان مولا تیری شان

بدر الدجی ہو نور خدا ہو  
چہرہ ہے مثل قرآن

سر پہ تمہارے بتاج شفاعت  
بخشن کا ساماں

زلفیں کالی چادر  
آپ کی ہے پہچان

آپ ہیں اول آپ ہیں آخر  
نبیوں کے سلطان

ختم نبوت ماہ رسالت  
روشن ہے دل و جان

دین کے رہبر شافع محشر  
ہر دل کا ارہان

ذکر تمہارا دونوں جہاں میں  
ہر لب پہ ہر آن

دونوں جہاں کے آپ ہیں والی  
محسن کا ایمان

﴿شاعر: محسن علی محسن﴾

## ❀ چہرہ پیارے آقا کا ❀

تن من وارا جس نے دیکھا چہرہ پیارے آقا ﷺ کا  
 اے مولا اک بار دکھا دے جلوہ پیارے آقا کا  
 ہر نعمت دیتا ہے خدا پر وار کے اُن پر دیتا ہے  
 کھاتا ہے یہ عالم سارا صدقہ پیارے آقا ﷺ کا  
 ہوگی طلب تیری بھی پوری دور کریں گے وہ مجبوری  
 انشاء اللہ ہم دھیں گے روضہ پیارے آقا کا  
 غوث قطب ابدال قلندر سب اُن کے گن گاتے ہیں  
 فرش زمیں پر عرش بریں پر چرچا پیارے آقا کا  
 آل نبی اولاد علی کی شان بڑھائی اللہ نے  
 کتنا اعلیٰ کتنا بالا کنبہ پیارے آقا کا  
 قبر میں جب پوچھیں گے فرشتے اپنا تعارف پیش کرو  
 کہیں دوں گا کہ میں تو بس ہوں منگتا پیارے آقا کا  
 اُن کا کوئی ہم پایہ نہیں ہے اُن کے وجود کا سایہ نہیں ہے  
 لیکن نازش خلق پہ دیکھا سایہ پیارے آقا کا  
 ﴿شاعر: محمد حنیف نازش﴾

## ❀ سبز گنبد کا نظارا ❀

بیٹھے بیٹھے کام سارا ہو گیا  
 سبز گنبد کا نظارا ہو گیا  
 کر لیا اللہ نے اُس کو پسند  
 جو میرے آقا کا پیارا ہو گیا

مل گیا صدقہ مجھے حسنین کا

زندگی بھر کا گزارا ہو گیا

نام نامی مصطفیٰ صلی علی

بے سہاروں کا سہارا ہو گیا

ڈوبنے والوں نے دی اُن کو صدا

چڑھتا پانی بھی کنارا ہو گیا

محسن عاصی یقین ہے حشر میں

وہ کہیں گے تو ہمارا ہو گیا

﴿شاعر: محسن عالی محسن﴾

﴿علیہ السلام﴾ میرے نبی ﴿﴾

میرے نبی پیارے نبی ہے مرتبہ بالا تیرا

جس جا کوئی پہنچا نہیں پہنچا وہاں تلوا تیرا

تیرا سراپا یا نبی تفسیر ہے قرآن کی

دلیل زلفیں طہ جبیں واشتمس ہے چہرا تیرا

یا رحمت اللعالمین تجھ سا حسین دیکھا نہیں

بعد از خدا ماہ مبین ثانی نہیں واللہ تیرا

خیرات دیتا ہے خدا ہر وقت تیرے نام کی

ہم کو ملا جو کچھ ملا جتنا ملا صدقہ تیرا

صدیق کا فاروق کا صدقہ ملے عثمان کا  
 مولا علی کا واسطہ میں دیکھ لوں روضہ تیرا  
 اے باعثِ ارض و سما چشمِ کرم بر حالِ ما  
 دیکھے نیازی پھر شہا وہ گنبدِ خضریٰ تیرا  
 ﴿شاعر: عبدالستار نیازی﴾

### ایسا کرم ہوا

ایسا کرم ہوا میری تقدیر بن گئی  
 در پہ نبی کے جانے کی تدبیر بن گئی  
 سویا درود پڑھ کے میں جس دم حضور پر  
 دل میں میرے مدینے کی تصویر بن گئی  
 رویا بھی شوق دید مدینہ میں اس طرح  
 زارو قطار اشکوں کی زنجیر بن گئی  
 مجھ سے گنہگار کو در پر بلا لیا  
 واللہ میرے خوابوں کی تعبیر بن گئی  
 سجدے میں سر جھکایا در مصطفیٰ پہ جب  
 نور خدا کی سینے میں تنویر بن گئی  
 سن لو مریضو! خاک کف پائے مصطفیٰ  
 ہر لا علاج کیلئے اکسیر بن گئی  
 میدان کر بلا میں شہادتِ حسین کی  
 منہ بولتی قرآن کی تفسیر بن گئی

تاریخ اہل بیت مٹائے نہ مٹے گی  
تا حشر جو رہے گی وہ تحریر بن گئی  
ادنیٰ سا اک کرم ہے یہ ذکر رسول کا  
محسن میری زمانے میں توقیر بن گئی

﴿شاعر: محسن علی محسن﴾

### مصطفیٰ کے دیس میں

مصطفیٰ کے دیس میں پیاری ہوا لے چل مجھے  
روضہ سرکار پردوں کا دُعا لے چل مجھے  
کہتے ہیں کہ زندگی میں کل کبھی آتی نہیں  
اُن کے در پر آج ہی باد صبا لے چل مجھے  
اے مدینے کے مسافر ہو کسی کو نہ خبر  
اس طرح سے اپنی آنکھوں میں چھپا ک لے چل مجھے  
دیکھئے اُن کا کرم خود ہی دیار پاک میں  
لے گئی اُن کی عطا جس نے کہا لے چل مجھے  
حاضری کے بعد شہر مصطفیٰ میں دوستو  
کوئی بھی دیتا نہیں ہے یہ صدا لے چل مجھے  
اے قدیر بے ثواب تو سوئے طیبہ ساتھ میں  
اُن کے صدقے میں ترا ہو گا بھلا لے چل مجھے  
﴿شاعر: قدیر احمد قدیر﴾

## ✽ طیبہ کا سفر ✽

در پیش ہو طیبہ کا سفر کیا لگے گا  
 گزریں جو وہاں شام و سحر کیا لگے گا  
 اے پیارے خدا دیکھوں میں سرکار کا جلوہ  
 مل جائے دُعا کو جو اثر کیا لگے گا  
 یوں تو گزارتے ہیں سبھی زندگی لیکن  
 دربارِ نبی میں ہو بسر کیا لگے گا  
 طیبہ کی سعادت تو یوں پاتے ہیں ہزاروں  
 مرشد کے ساتھ ہو جو سفر کیا لگے گا  
 اے کاش مدینے میں مجھے موت یوں آئے  
 قدموں میں ہو سرکار کے سر کیا لگے گا  
 جس در پہ شہنشاہ بھی دامن ہیں پیارے  
 ہر سال وہاں جاؤں اگر کیا لگے گا  
 پائی ہے منور نے قضا در پہ نبی کے  
 آجائے وطن ایسی خبر کیا لگے گا

﴿شاعر: جناب منور علی قادری﴾

## ✽ یہ کرم نہیں تو کیا ہے ✽

مجھے آپ نے بلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے  
 میرا مرتبہ بڑھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے  
 مجھے جب بھی غم نے گھیرا میرا ساتھ سب نے چھوڑا  
 تو میری مدد کو آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

میری زندگی کے دامن پہ برس پڑیں بہاریں  
 تیرے درد نے رُلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے  
 میں غموں کی دھوپ میں جب تیرا نام لے کے نکلا  
 ملا رحمتوں کا سایہ یہ کرم نہیں تو کیا ہے  
 میں بھٹک کے رہ گیا تھا کہیں اور رہ گیا تھا  
 مجھے راستہ دکھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے  
 یہ شرف بڑا شرف ہے میرا رخ تری طرف ہے  
 مجھے نعت گو بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے  
 درِ مصطفیٰ سے اجتم میں خود آ گیا مگر دل  
 کبھی لوٹ کر نہ آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

﴿شاعر: محمد قمر انجم﴾

### ❀ یادِ مصطفیٰ ❀

حقیقت میں وہ لطف زندگی پایا نہیں کرتے  
 جو یادِ مصطفیٰ ﷺ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے  
 زباں پر شکوہ رنج و الم لایا نہیں کرتے  
 نبی ﷺ کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے  
 یہ دربارِ محمد ﷺ ہے یہاں ملتا ہے بن مانگے  
 ارے ناداں یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے  
 ادبے اوتا سمجھ! قریبان ہو جا اُن کے روضے پر  
 یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے



یہ دربار رسالت ﷺ ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا  
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے  
محمد مصطفیٰ ﷺ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں  
جو بن پانی کے تر رہتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے  
جو ان کے دامن رحمت سے وابستہ ہے اے حامد  
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلا یا نہیں کرتے  
﴿کلام: مولانا حامد بدایونی﴾

### ❀ سب مانگ لو سرکار سے ❀

ہر تمنا پاؤ گے تم احمد مختار سے  
مانگ لو من کی مرادیں سید ابرار سے  
وہ ہیں سب نبیوں کے سرور  
ساقی کوثر شافع محشر  
اُن کا دامن تھام لو گے تو بچو گے نار سے  
نور خدا کا جگ میں  
مردہ دلوں کو ہے چکایا  
روشنی کی جو کرن پھوٹی حرا کے غار سے  
ذکر نبی کی بزم تجی ہے  
صلیٰ علیٰ کی دھوم مچی ہے  
گوشتی ہے یہ صدا ہر درو دیوار سے

مانگو شہہ کونین کے در سے  
 مولا علی حسنین کے در سے  
 کیا ملے گا دوستو! تم کو در اغیار سے  
 جنگ بدر سے اور خیر سے  
 ثابت ہے قول حیدر سے  
 عشق احمد نے بجایا دشمنوں کے وار سے  
 نخبین کے صدقے محسن  
 حشر میں اللہ بخشے محسن  
 نکلیں ہر دم یہ صدائیں میرے دل کے تار سے

﴿شاعر: محسن علی محسن﴾

### ❀ شفیع روز جزاء ❀

حبیب رب اعلیٰ محمد ﷺ شفیع روز جزاء محمد  
 نگاہ کا مدعا محمد ﷺ خیال کا آئرا محمد ﷺ  
 درود بھیجا ہے خود خدا نے رموز کو اُن کے کون جانے  
 کہیں وہ محبوب کبریا ہیں کہیں لقب اُن کا ہے محمد ﷺ  
 میں اپنی عقلی سنوارتا ہوں انہیں کو یوم پکارتا ہوں  
 میری زباں پر ہے یا حبیبی میرا وظیفہ ہے یا محمد ﷺ

اسی تمنا میں جی رہا ہوں کہ جا کے روئے کی جالیوں پر

سناؤں حال دل میں اُن کو سنیں میرا ماجرا محمد ﷺ

ہے بار عصیاں صبا کے سر پر نہ کوئی حامی نہ کوئی باور

قدم لرزاتے ہیں روز محشر سنبھالیے آ کے یا محمد ﷺ

﴿کلام: صبا اکبر آبادی﴾

### ✽ مدینے کے داتا ✽

چلے جا رہے ہیں چلے جانے والے  
مدینے کے داتا مجھے بھی بلا لے

یہ دنیا مجھے بے سہارا نہ سمجھے زمانے کی گردش کا مارا نہ سمجھے

مری لاج ہے آج تیرے حوالے

کہاں تک کریں درد الفت گوارا ان آنکھوں کو ہوگا بھلا کب نظارا

کہاں تک رہیں اپنے دل کو سنبھالے

جلالو دیئے دل میں عشق نبی کے بدل جائیں گے روپ تیرہ شعی کے

ادھر بھی اُجالے ادھر بھی اُجالے

میں بے تاب رہتا ہوں سرکار ہر دم میری زندگی کی ہیں سانس بہت کم

بلا لے مجھے اب تو بلا لے والے

میں شبیر دیکھوں گا شہر مدینہ ان آنکھوں سے وہ رحمتوں کا خزینہ

کبھی رنگ لائیں گے یہ غم کے نالے

﴿کلام: شبیر حسن انصاری صاحب﴾

## ❀ باتیں بھی مدینے کی ❀

باتیں بھی مدینے کی راتیں بھی مدینے کی  
جینے میں یہ جینا ہے کیا بات ہے جینے کی

تعریف کے لائق جب الفاظ نہیں ملتے  
تعریف کرے کوئی کس طرح مدینے کی

عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں سے وہ گزرے تھے  
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پسینے کی

وہ اپنی نگاہوں سے مستانہ بناتے ہیں  
زحمت بھی نہیں دیتے میخار کو پینے کی

یہ زخم ہے طیبہ کا یہ سب کو نہیں ملتا  
کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی

طوفان کی کیا پرواہ یہ بھول نہیں سکتا  
ضامن ہے دُعا ان کی اُمت کے سفینے کی

ہر سال کے آنے کا اعزاز ہے  
سرکار بناتے ہیں تقدیر کہنے کی

﴿کلام: مرزا﴾

## ❀ مکی نبی ﷺ کے دیوانے ❀

ہم مکی نبی کے دیوانے ہم پیارے نبی کے دیوانے  
پیارے آقا نور کی شمع ہم ان کے پر جانے

عرب کی سرزمین پہ آگے کوئین کے سرور  
خدا کی ہو گئی رحمت محمد کے غلاموں پر

ملی توقیر ادنیٰ کو ملی تسکین غمگین کو  
 مٹے نام و نشان اُن کے مظالم ڈھار ہے تھے جو  
 گرے بت آج منہ کے بل یہی بولے صنم خانے  
 ہم کی نبی کے دیوانے ہم پیارے نبی کے دیوانے

حلیہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے گو میں لے کر کہا رب سے  
 ہوئی خوشحال اے مولا ملا ہے نور یہ جب سے  
 نبی خیر البشر ایسے نہیں جن سا کوئی محسن  
 رکھیں گے لاج یہ اپنے غلاموں کی جزا کے دن  
 سہارا بے سہاروں کو دیا ہے آج مولا نے  
 ہم کی نبی کے دیوانے ہم پیارے نبی کے دیوانے  
 ہے کہتا عشق یہ ہر دم ملے صلی علیٰ کا در

ہے کہتی عقل یہ ہر دم ملے دنیا کا مال و زر  
 جنہوں نے عشق کی مانی ہوئے ہیں وہ ہی مالا مال  
 سخی سلطان باہو بن گیا کوئی قلندر لال  
 دلاتا عشق ہے کیا کیا گدائے قلندر لال  
 ہم کی نبی کے دیوانے ہم پیارے نبی کے دیوانے

جو نعلین محمد ﷺ اپنی آنکھوں سے لگاتے ہیں  
 فرشتے اُن دیوانوں کی زیارت کرنے آتے ہیں  
 کرم برسات کی طرح برستا ہے سدا اُن پر  
 جو اُن کے آستانے پر جھکاتے ہیں ادب سے سر  
 ہمارا تو عقیدہ ہے کوئی مانے یا نہ مانے  
 ہم کی نبی کے دیوانے ہم پیارے نبی کے دیوانے

ملی صدقہ محمد ﷺ کے ہمیں ایمان کی دولت  
ملی کونین کو زینت ملی انسان کو عظمت  
مرے پیارے محمد ہیں خدا کی ذات کے مظہر  
کرم مہراں یہ اُن کا جو پہنچے عرش اعظم پر  
کیئے ہیں پیش ہم نے بھی عقیدت کے یہ نذرانے  
ہم مکی نبی کے دیوانے ہم پیارے نبی کے دیوانے  
﴿شاعر: مہراں شیخ قادری﴾

### سرکار علیہ السلام کی آمد

سرکار کی آمد ہے مولا ہے کرم تیرا  
جس سمت نظر جائے ہے نور بہم تیرا  
غم دور ہوئے سارے خوشیوں کی گھڑی آئی  
تاریک زمانے نے پر نور سحر پائی  
پھولوں میں مہک آئی صحرا میں بہے چشمے  
کونین کی قسمت میں جب جلوے ترے آئے  
ثانی ہو کوئی کیسے یا شاہ ام تیرا  
تقدیر ہوئی روشن آمد ہے حیرتی آقا  
سب درد کے ماروں نے ہے باب کرم پایا  
منزل بھی نظر آئی قرآن ملا ہم کو  
سرکار ترے صدقہ رحمن ملا ہم کو  
ہر ایک پارے میں ہے علم رحمن چھرا

مختار دو عالم کی آمد ہے سبھی جھومو  
لہراتے رہو پرچم سب ہاتھ بھی لہراؤ  
برسات ہوئی رم جہم رحمت کی گھٹا چھائی  
گلشن میں بہاریں ہیں ہر ایک کلی مہکی  
ہے ذکر سجا ہر سو اے ناز عجم تیرا

محبوب خدا پہنچے جب عرش بریں پر تو  
اللہ نے فرمایا محبوب میرے آؤ  
یہ عرش کی حسرت تھی نعلین ترے چوئے  
ہر نوری تجھے دیکھے قربت میں تیری جھومے  
پہنچا نہ جہاں کوئی اُس جا ہے قدم تیرا

اس جشن ولادت کے صدقے میں میرے آقا  
ہم سب کو عطا کردو دیدار مدینے کا  
یا شاہ مدینہ اب رحمت کی نظر کر دو  
اک آنکھ بنے مکہ اک آنکھ مدینہ ہو  
بن جائے مرے آقا یہ دل بھی حرم تیرا

والی ہیں و عالم کے وہ شافع محشر ہیں  
جن کا ہے نہیں ثانی وہ ایسے پیبر ہیں  
دربار معطر میں اُس نور مجسم کے  
حسان کے صدقے میں مقبول وہ ہو جائے  
یوں نعت لکھے اُن کی مہراں قلم تیرا

﴿شاعر: مہراں شیخ قادری﴾

## ✽ رحمتوں کی جستجو ✽

جہان رنگ و بو میں رحمتوں کی جستجو کر لوں  
در آقا پہ جا کے پوری اپنی آرزو کر لوں

ہو صحن مسجد نبوی کروں سجدے میں جی بھر کے

ملے موقع مدینے کی ہواؤں سے وضو کر لوں

سفر طیبہ کا ہو دیوانگی ہو دیدنی میری

کبھی چاک گریباں بھی اس کو رفو کر لوں

یہی پہلی یہی ہے آخری خواہش میری ہمدم

کھلے روضے کا دروازہ تو خود کو رو برو کر لوں

﴿شاعر: جناب یونس ہمدَم﴾

## ✽ آقا کے دربار میں ✽

جس در پہ غلاموں کے حالات بدلتے ہیں

آؤ اُسی آقا کے دربار میں چلتے ہیں

یہ اپنا عقیدہ ہے جائیں گے وہ جنت میں

سرکار کی سیرت کے سانچے میں جو ڈھلتے ہیں

ہوتا ہے کرم جن پہ سلطانِ مدینہ کا

طوفان کی موجوں سے بے خوف نکلتے ہیں

تو ادنیٰ گدا بن جا سر کا ﷺ کی چوکھٹ کا

سب شاہ و گدا جن کی خیرات پہ پلتے ہیں



للہ بلا لیجئے دکھ درد کے ماروں کو

طیبہ کی زیارت کو ارمان مچلتے ہیں

کہتا ہوں معین اُس دم میں نعت شہہ والا

جذبات میرے جس دم اشعار میں ڈھلتے ہیں

﴿شاعر: معین خان قادری﴾

### قسمت کے تارے

میری قسمت کے تارے اس طرح رب چکائے گا

میرے آقا کے در سے میرا بھی بلاوا آئے گا

میرے دل کے آنگن میں بھی پھول کھلیں گے

ان آنکھوں کو جب اُن کا دیدار کرایا جائے گا

دے دیں گے حسنین کا صدقہ سرور عالم

جب اُن کا منگنا اپنے دامن کو پھیلائے گا

نعتیں دونوں عالم کی اُس کوئل جائیں گی

جو میرے سرکار کی آمد کا جشن منائے گا

اُن کے کرم سے کھل جائیں گے دل کے درتچے

اُن کے در پہ معین اُن کی جا کر جب نعت سنائے گا

﴿شاعر: محمد معین خان قادری﴾

## آگئی مصطفیٰ ﷺ کی سواری

آگئی مصطفیٰ ﷺ کی سواری اپنے گھر کو دیوں سے سجا لو  
 دے رہے ہیں فرشتے سلامی تم درودوں کی مالا بنالو  
 اپنے منکوں کو وہ پالتے ہیں وہ بھلا کس کو کب ٹالتے ہیں  
 صدقہ حسنین غوث الوریٰ کا یا نبی میری جھولی میں ڈالو  
 کر کے نعبتوں سے ہر سو چراغاں یوں منائیں گے جشن بہاراں  
 عاشقو! آمد مصطفیٰ ہے دیپ خوشیوں کے ہر سو جلالو  
 بخت چمکیں گے اک دن ہمارے دیکھ لیں گے وہ دلکش نظارے  
 آپ کو جو بھی سب سے ہیں پیارے اُن کے صدقے میں ہم کو بلالو  
 جن کے ہاتھوں میں ہے اُن کا دامن نام احمد ہے جس دل کی ڈھرکن  
 جو ہے پہچان ہم عاشقوں کی جھوم کر اُن کا نعرہ لگا لو  
 پورے ہو جائیں گے اُن کے ارماں کر رہے ہیں وہ بخشش کا سماں  
 جشن میلاد کی برکتوں سے اپنے قلب و نظر جگمگا لو  
 رحمت مصطفیٰ ہی کے صدقے ہیں معین اپنے سب کام بنتے  
 ہر گھڑی ذکر ہو مصطفیٰ کا اس کو اپنا وظیفہ بنا لو  
 ﴿شاعر: محمد معین خان قادری﴾

## ❀ سرکار آگئے ہیں ❀

خوشیاں سبھی مناؤ سرکار آگئے ہیں  
 قسمت کو جگمگاؤ سرکار آگئے ہیں  
 کلیاں خوشی سے دیکھو سب پھول بن گئیں ہیں  
 نعتوں کے گل کھلاؤ سرکار آگئے ہیں  
 آنے سے اُن کے ہر سو پھیلے ہیں اب اُجالے  
 دل کی مراد پاؤ سرکار آگئے ہیں  
 گلشن میں ڈالی ڈالی اور پھول جھومتے ہیں  
 دیوانو مسکراؤ سرکار آگئے ہیں  
 ہر شے خوشی سے اب تو سرشار ہو گئی ہے  
 نعرہ یہی لگاؤ سرکار آگئے ہیں  
 ہو ناز کیوں نہ ہم کو ہم ہیں غلام اُن کے  
 قسمت پہ جھوم جاؤ سرکار آگئے ہیں  
 تم بھی معینِ جشنِ میلاد یوں مناؤ  
 جھنڈوں سے گھر سجائو سرکار آگئے ہیں  
 ﴿شاعر: معین خان قادری﴾

## ❀ ہو ورد زباں پہ نبی نبی ❀

ہر دم ہو وظیفہ بس یہی ہو ورد زباں پہ نبی نبی  
 رحمت ہو جو رب کی دیکھنی ہو ورد زباں پہ نبی نبی  
 ہے عشق نبی جس کے دل میں گھبرائے گا وہ کیوں مشکل میں  
 گرچا ہو لحد میں روشنی ہو ورد زباں پہ نبی نبی  
 میری خالی جھولی بھر جائے حسنین کا صدقہ مل جائے  
 جب دید مجھے ہو آپ کی ہو ورد زباں پہ نبی نبی  
 کیوں اور کسی کا کہلاؤں سرکار کے ہر دم گن گاؤں  
 جب تک ہے میری زندگی ہو ورد زباں پہ نبی نبی  
 ہونٹوں پہ ہے دُعا اب میرے پڑھتے رہیں نعتیں لب میرے  
 جب آئے ہوں لمحے آخری ہو ورد زباں پہ نبی نبی  
 سرکار کرم یہ فرمانا اس طرح معین کو بلوانا  
 ہو ختم وہیں پہ زندگی ہو ورد زباں پہ نبی نبی  
 ﴿شاعر: معین خان قادری﴾

## ❀ ﷺ ❀

ہو گئے ہیں دور سب رنج و الم  
 جب ہوا سرکار کا مجھ پر کرم  
 ہے یقین دربار میں اپنے مجھے  
 ایک دن بلوائیں گے شاہ ام

ہے جسے نسبت میری سرکار سے  
 پاس اُس کے کیوں بھلا آئیں گے غم  
 بس یہی ہے التجا محشر کے دن  
 آپ رکھ لینا غلاموں کا بھرم  
 جل اُنھیں گے آرزوؤں کے دیئے  
 جب در سرکار پہ جائیں گے ہم  
 آرزو اب ہے یہی میری معین  
 اُن کے روضے پہ نکل جائے یہ دم  
 ﴿شاعر: معین خان قادری﴾

### ❀ سخی دربار کا صدقہ ❀

چلو طیبہ سے لے آئیں خنی دربار کا صدقہ  
 شہنشاہوں کے دامن میں بھی ہے سرکار کا صدقہ  
 گلی میں جا کے آقا کی صدا ہم یہ لگائیں گے  
 ملے حسنین کا اور حیدر کرار کا صدقہ  
 غلاموں کی یہی فریاد ہے آقا اسے سن لو  
 کبھی ہو خواب میں ہم کو عطا دیدار کا صدقہ  
 مدینے کی زمیں کو ناز ہو کیونکر نہ قسمت پر  
 نبی کے جسم اطہر سے ملا مہکار کا صدقہ

ستاروں کی جو مانند ہیں بڑے محبوب ہیں رب کو  
جو چاروں یار ہیں مجھ کو ملے ان چار کا صدقہ

تمنا ہے ملے آنکھوں کو میری رحمت عالم  
جو گنبد پر برستا ہے اُسی انوار کا صدقہ

قضا مجھ کو اُسی دیوار کے سائے میں آجائے  
ہوئی تھی آپ سے جو بس اُسی دیوار کا صدقہ

معین اُن کی بھلا تعریف ہو مجھ سے بیاں کیسے  
لکھی ہے نعت جو میں نے ہے سب سرکار کا صدقہ  
(شاعر: معین خان قادری)

### نبی کی محفل

اپنا نصیب اُس نے سمجھو کہ جگمگایا  
جس نے میرے نبی کی محفل کو ہے سجایا

وہ جائے گا بھلا کیوں کسی اور در پہ آقا  
جب قاسم جہاں خود رب نے تمہیں بنایا

جو بھی غلام آیا دنیا کی ٹھوکروں میں  
سرکار کے کرم نے اُس کو گلے لگایا

ہوتے ہیں دور سارے رنج و الم ہمارے  
نعت نبی کو ہم نے جب بھی ہے گنگنایا

اعزاز یہ دیا ہے مجھ کو میرے نبی نے  
مجھے نعت خواں بنا کر میرے بخت کو جگایا

حسرت معین ہے یہ تربت وہاں ہو میری  
پڑتا ہو جس جگہ پر گنبد کا اُن کے سایہ  
﴿شاعر: معین خاں قادری﴾

### ❀ شاخِ دل ❀

شاخِ دل یہ بولتی ملی  
تم ملے تو زندگی ملی  
آمنہ کے لال کا کرم  
ہو گیا تو ہر خوشی ملی  
بخت کا دھنی ہے وہ جسے  
نچتیں کی نوکری ملی  
ناز کر اے حلیمہ سعدیہ  
تجھ کو اُن کی چاکری ملی  
اُن کے ذکرِ خیر کے طفیل  
میرے گھر کو چاندنی ملی  
رحمت رسولِ حشر میں  
عاصیوں کو ڈھونڈتی ملی

تھا عجب سماں جب عرش پر  
روشنی سے روشنی ملی

خوشبوئے نبی سے آج بھی  
ہر گلی بسی ہوئی ملی  
خوش نصیب ہے جسے صبور  
اُن کے در کی محاسن ملی

﴿شاعر: حضرت صبور شاہ وارثی﴾

### ❀ تحفہ نعت کا ❀

در پہ ان کے جب میں پہنچا لے تحفہ نعت کا  
ہو گیا مجھ پر کرم پھر مصطفیٰ کی ذات کا

میں ہی کیا سارے ملائک اور سارے انبیاء

پڑھ رہے ہیں سب قصیدہ سید السادات کا

دم میرا نکلے در اقدس پہ تیرے یا نبی ﷺ

وقت کی پرواہ نہیں ہے دن ہو چاہے رات کا

جو بقیع پاک میں دے دیں جگہ میرے حضور ﷺ

ہو گماں میرے جنازے پر میری باز کا

یہ کرم کیا کم کہ میں ان کے شاخونوں میں ہوں

صدقہ مل ہی جائے گا حسان کے درجہات کا



چھوڑ کر دنیا کی شاہی بن گیا در کا گدا

کیا حزمہ پایا ہے میں نے شہہ کی خیرات کا

عشق میں آقا کے آصف ڈوب جا تو ڈوب جا

پھر صلہ مل جائے گا تجھ کو نبی ﷺ کی نعت کا

﴿کلام: محمد آصف چشتی﴾

### ✽ مدینے کی گلیاں ✽

ہے جنت کا منظر مدینے کی گلیاں

معطر معطر مدینے کی گلیاں

مقدس مقدس مدینے کی مٹی

منور منور مدینے کی گلیاں

جہاں ہر طرف نقش پا ہیں نبی کے

ہیں بخشش کا مظہر مدینے کی گلیاں

مقدر پہ اس کے فرشتے ہوں نازاں

جسے ہو میسر مدینے کی گلیاں

تصور کی آنکھوں سے دیکھا جو ہدم

ہوئیں نقش دل پر مدینے کی گلیاں

﴿شاعر: یونس ہدم﴾

## ﴿ نعت سرور کونین ﷺ ﴾

خدایا دکھا دے بہارِ مدینہ  
بہت ہو گیا انتظارِ مدینہ

جہاں کا ہر اک حسن ہے ماند جب سے  
نگاہوں میں چھائے نگارِ مدینہ  
ملے آبِ کوثر کی ٹھنڈک سی دل کو  
میں جب چوم لوں ریگزارِ مدینہ  
مزارِ مقدس کی برکت تو دیکھو  
بڑھایا ہے اس نے وقارِ مدینہ  
میری روحِ ظیبہ کی گلیوں میں نکلے  
میری زندگی ہو شانِ مدینہ

مدینے میں ماہِ صیام آ گیا ہے  
چلو دیکھیں ہمدِ نکھارِ مدینہ  
﴿شاعر: یونس ہمد﴾

## ﴿ مدینے چلو ﴾

لے کے سب اپنے اپنے سفینے چلو  
گر اماں چاہتے ہو مدینے چلو  
مانگتے رحمتوں کے خزینے چلو  
کیوں کہیں جا رہے ہو مدینے چلو

لے کے پیغام آئی ہے بادِ صبا  
یاد تم کو کیا ہے سینے چلو

تربیت گاہِ سرکار میں دوستو  
سکھنے زندگی کے قرینے چلو

زندگی منتظر ہے تمہاری وہاں

مرنے والو مدینے میں جینے چلو

روح کے چاکِ طیبہ میں سل جائیں گے

جملہ زندگی اپنا سینے چلو

منبع نور سے نور مل جائے گا

لے کے احساس کے آگینے چلو

اور اشعار میں رنگ آجائے گا

نعتِ اعجاز پڑھنے مدینے چلو

﴿کلامِ اعجازِ رحمانی﴾

### ﴿سرکار کے قدموں میں﴾

اللہ نے پہنچایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

صدِ شکر کہ پھر آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ دیر سلامی کو شہرایا مولجہ پر

پھر مجھ کو ادب لایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

رد کیسے بھلا ہو گی اب کوئی دعا میری  
میں رب کو پکار آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ کہنے سے پہلے ہی پوری ہوئی ہر خواہش

جو سوچا وہی پایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ لمحے حضوری کے پائے تو یہ لگتا ہے  
اک عمر گزار آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

مجھ جیسا تھی داماں کیا نذر کو لے جاتا

اک نعت سنا آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

یاد آئی صبح اپنی ہر ایک خطا مجھ کو  
اعمال پہ شرمایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

﴿کلام: صبح الدین رحمانی﴾

﴿هو عطا پر عطا یا نبی یا نبی﴾

ہے یہ دل کئی صدا یا نبی یا نبی

ہو عطا پر عطا یا نبی یا نبی

جس دگر گزری دوسری تن سے جدا ہو میری

ہو وظیفہ میوا یا نبی یا نبی

آپ ہی بخشوا میں گے مجھ کے دامن

ہوں بھلا یا نبی یا نبی

آئیں جس دم فرشتے میری قبر میں

ہو لبوں پہ ثنا یا نبی یا نبی

مصطفیٰ ﷺ کا اگر چاہتے ہو کرم

مل کے کہہ دو ذرا یا نبی یا نبی

رو کبھی نہ دعا ہو گی اس شخص کی

دے گا جو یہ صدا یا نبی یا نبی

اس معینِ حزیں پہ کرم کیجئے

درگزر ہو خطا یا نبی یا نبی

﴿کلام: محمد معین خان قادری﴾

### ✽ بخشش کا وسیلہ ✽

کچھ اور نہیں اور نہیں ان کا کرم ہے

محفل میں جو سرکارِ ﷺ کی عاصی کا بھرم ہے

میں ان کی زیارت کو تڑپتا ہوں شب و روز

فرقت میں مدینے کی میری آنکھ بھی نم ہے

کس دن مجھے سرکارِ ﷺ بلائیں گے مدینے

گر غم ہے مجھے کوئی تو بس ایک یہ غم ہے

میں بھی تو ہوں سرکارِ ﷺ ادنیٰ سا بھکاری

سرکارِ ﷺ کے روزے پہ جبیں میری بھی خم ہے

عقبیٰ میں بنے گی میری بخشش کا وسیلہ  
سرکارِ مصطفیٰ ﷺ کے صدقے جو ہوئی نعت رقم ہے

دیتا ہے جو ہر جادۂ منزل کو اجالے  
اے صلیٰ علیٰ آپ کا وہ نقش قدم ہے  
﴿کلام: جناب احمد خیال﴾

❀ بیڑا پار ہو گیا (نعت شریف) ❀

مصطفیٰ سے پیار ہو گیا  
اپنا بیڑا پار ہو گیا  
ہے کرم کی بات دوست  
ان پہ دل غار ہو گیا  
کیوں ڈروں میں غم کی دھوپ سے  
ان کا غم حصار ہو گیا  
جس کے سر ہو ان کی نعل پاک  
وہ تو تاجدار ہو گیا  
ان کی مدح کرنا رات دن  
اپنا تو شعار ہو گیا  
طیبہ میں بلائے حضور ﷺ  
میں تو یقیناً ہو گیا

نعت پڑھنے لکھنے والوں میں  
اپنا بھی شمار ہو گیا  
ان کے در پہ جا پڑا شکیل  
کتنا ہوشیار ہو گیا  
﴿کلام: حافظ محمد شکیل نقشبندی﴾

### ﴿چشم نمناک﴾

نجم قسمت میرا ضوہار ہوا خوب ہوا  
مجھ کو سرکار کا دیدار ہوا خوب ہوا  
مجھ سے بدکار سیاہ کار کا روز محشر  
رب کا محبوب طرفدار ہوا خوب ہوا  
خاکِ طیبہ ہے دوا اس کی اطباء بولے  
دلِ بے تاب جو بیمار ہوا خوب ہوا  
ایک مجھ پر نہیں موقوف اے سلطانِ زمن  
آپ کا جو بھی طلبگار ہوا خوب ہوا  
ان کے دربار میں احوالِ دل مضطر کا  
چشمِ نمناک سے اظہار ہوا خوب ہوا  
یہ بھی سرکار کی مدحت کا اثر ہے لوگو  
یکتا جو صاحبِ اشعار ہوا خوب ہوا  
﴿کلام: ذر محمد یکتا﴾

## ✽ نور سا چھایا ہے ✽

چاروں جانب یہ کیسا نور سا چھایا ہے  
آمنہ بی کا پیارا محفل میں آیا ہے

آکے جبریل نے یہ مژدہ سنایا ہے  
چلے حضور ﷺ تم کو رب نے بلایا ہے

تیرے علاوہ ہم کو کون ملاتا رب سے  
تم ہی نے آکے آقا رب سے ملایا ہے

ان کے نصیب اچھے بخت سوایا ہے  
جن کے سروں پہ ان کی رحمت کا سایہ ہے

میں کیا تھا اور کیا تھی اوقات میری لوگو  
یہ سب کرم ہے نبی کا کملی کا سایہ ہے

کاش صبا طیبہ کی آکر یہ مجھ سے کہہ دے  
چل اشتیاق تجھ کو در پہ بلایا ہے

﴿کلام: اشتیاق علی قادری﴾

## ✽ جشن آمد رسول ✽

جشن آمد رسول اللہ ہی اللہ  
بی بی آمنہ کے پھول اللہ ہی اللہ

جب کہ سرکار تشریف لانے لگے  
حور و غلام بھی خوشیاں منانے لگے



ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی  
مصطفیٰ کیا نئے زندگی مل گئی  
اے حلیمہ تیری گود میں آگئے  
دونوں عالم کے رسول اللہ ہی اللہ

چہرہ مصطفیٰ جب کہ دیکھا گیا  
چھپ گئے تارے اور چاند شرما گیا  
آمنہ دیکھ کر مسکرانے لگیں  
حوا، مریم بھی خوشیاں منانے لگیں  
آمنہ بی بی سب سے یہ کہنے لگیں  
دُعا ہو گئی قبول اللہ ہی اللہ

شادیانے خوشی کے بجائے گئے  
شاد کے نغمے سب کو سنائے گئے  
ہر طرف شور صلی علی ہو گیا  
آج پیدا حبیب خدا ہو گیا  
پھر تو جبریل نے بھی یہ اعلان کیا  
یہ خدا کے ہیں رسول اللہ ہی اللہ

ان کا سایہ زمیں پر نہ پایا گیا  
نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا  
ہم گو عابد نبی پر بڑا ناز ہے

کیا بھلا میرنے آقا کا انداز ہے  
جس نے رخ پہ ملی وہ شفا پاگیا  
شہر طیبہ تیری دھول اللہ ہی اللہ

﴿شاعر: عابد بریلوی﴾

## نام نبی

اس نے غم زمانہ سے عوامن چھڑالیا  
نام نبی کو جس نے لبوں پر سجالیا  
چتا نہیں ہے کوئی نگاہوں میں کیا کروں  
اس پیکر جمال کو دل میں بسا لیا  
مدت سے آرزو تھی دیار رسول کی  
مجھ کو میرے مئی نے مدینہ بلا لیا  
اچھے تو خیر اچھے ہیں میرے کریم نے  
عاصی گناہ گار کو دل سے لگا لیا  
بنیاد دین میں ہے آل نبی کا خون  
ابن علی نے اپنا بھرا گھر لٹا دیا

دنیا کو وہ انیس کبھی دیکھتا نہیں  
آنکھوں میں جس نے اپنی مدینہ سجالیا  
﴿شاعر: محمد انیس طاہر﴾

## ﴿تو ہے دلنشین﴾

تو ہے دلنشین تو ہے دربا تو ہی رنگ جاں بہار ہے  
 تیرے واسطے ہی جہاں بنا تو جہان کل کا نکھار ہے  
 بے سکون میں ہوں میری لاج رکھ میرے سر سکون کا تاج رکھ  
 کہ میری طلب تری دید ہے ترے نام سے ہی قرار ہے  
 تو خدا کے نور کا جام ہے تو ہی مئے کشوں کا امام ہے  
 جو تیری نگاہ سے پی گئے انہیں عمر بھر کا خمار ہے  
 ہے فقط تو ہی وہ رسول جو کرے التجائیں قبول جو  
 تو ہی عاصیوں کا ہے درد مند تجھے بیکسوں سے بھی پیار ہے  
 تو شریک ہے لاشریک میں تیری رحمتیں میری بھیک میں  
 ہے خدا بھی تیرا درود گو تو ہر امتی کی پکار ہے  
 تو ہی ابتدا تو ہی انتہا تو ہی ٹھہرا خاتم الانبیاء  
 یہ انیس در کا تیرے گدا تیرے امتی میں شمار ہے  
 ﴿شاعر: محمد انیس طاہر﴾

## ﴿آستان رسول﴾

مانگنے کا شعور دیتے ہیں  
 جو بھی مانگو حضور دیتے ہیں  
 مانگنے والا ہو اگر کوئی  
 میرے آقا ضرور دیتے ہیں

گنبد سبز کے حسین جلوے

دونوں عالم کو نور دیتے ہیں

میرے آقا گناہ گاروں کے

بخش جرم و قصور دیتے ہیں

آستان رسول کے ذرے

روشنی روشنی دور دور دیتے ہیں

جابرؤں کا نبی کے دیوانے

توڑ بل میں غرور دیتے ہیں

ہم نیازی کسی سے کیوں مانگیں

ہم کو سب کچھ حضور دیتے ہیں

﴿شاعر: عبدالستار نیازی﴾

## ❀ دل کے قریب ❀

جب وہ دل کے قریب ہوتے ہیں

وہ بھی عالم عجیب ہوتے ہیں

فیض باب ان کے آستانے سے

کہتے کہتے غریب ہوتے ہیں

جو حبیب خدا کے ہو جائیں

وہ خدا کے حبیب ہوتے ہیں

جن کو ہوتی ہے ان کی دید نصیب

ان کے کہتے نصیب ہوتے ہیں

دور رہ کر بھی ان کے دیوانے  
ان سے کتنے قریب ہوتے ہیں  
اے منور غریب اس در کے  
نام ہی کے غریب ہوتے ہیں  
﴿شاعر: منور بدایونی﴾

❀ میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام ❀

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام  
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام  
جس نے آکے سنوارا ہے دارین کو  
جس کی رحمت نے ڈھانپا ہے کونین کو  
جس کے دم سے ہیں یہ رونقیں تمام  
وہ ہی حسی حسینی چمن کے ہیں پھول  
نور مولا علی جان زہرہ بول  
جس کے تانا رسول خدا ذی مقام  
وقت لائے خدا جائیں دربار پر  
اور کھڑے ہو کر روضہ سرکار پر  
پیش مل کر کریں ہم درود و سلام  
لامکاں کے بنے ہیں وہ ہی تو مکین  
جن کے نعلین کو چومے عرش بریں  
جو خدا سے ہوئے عرش پر ہم کلام

شاہ کونین وہ روح دارین وہ  
فخر حسنین وہ غوث ثقلین وہ  
جس کے در کا ہے حافظ ادنیٰ غلام  
(شاعر: حافظ محمد حسین حافظ)

## نعت بحضوری شافع امم علیہ وسلم وسیلہ بخشش

ہر طرف انوار کی برسات ہے  
محفل سرکار ﷺ کی کیا بات ہے  
رات جو گزری نبی ﷺ کے ذکر میں  
دن سے بہتر وہ ہماری رات ہے  
کیوں میں مانگوں جب میرے کشکول میں  
نقش نعل پاک کی خیرات ہے  
کیوں پریشاں ہوں میں عقبی کے لئے  
شافع روز جزاء وہ ذات ہے  
والی کون و مکاں کے ذکر سے  
وجد میں ساری یہ کائنات ہے  
یوں تو گنبد ہیں جہاں میں ہر جگہ  
گنبد مخبرا تری کیا بات ہے  
نوشہ بزم جنان کے واسطے  
انبیاء کی صف بہ صف بارات ہے

کس طرح لکھوں میں مدحت آپ کی

جب مدح خواں خود خدا کی ذات ہے

کس قدر ریحان خوش قسمت ہے تو

تیری بخشش کا وسیلہ نعت ہے

﴿محمد ریحان قادری﴾

### نعت مصطفیٰ

جب نعت مصطفیٰ کا اثر بولنے لگے

پتھر بھی بے زباں ہو تو لب کھولنے لگے

نعت نبی سے گونج اٹھے بام و در تمام

ذکر نبی کے فیض سے گھر بولنے لگے

پتھر کو رزق لطف ملے جن کے ہاتھ سے

حیرت ہے لوگ اُن کو بشر بولنے لگے

نام رسول پاک کا حق یوں ادا کرو

کٹ جائے گرزباں تو نظر بولنے لگے

سورج انہیں سلام کرے جب یہ حکم دیں

انگلی کی جنبشوں میں قمر بولنے لگے

ناصر فقط حسین کے نانا کا فیض ہے

ہم جیسے بے ہنر بھی اگر بولنے لگے

﴿شاعر: سید ناصر زیدی﴾

## آمنہ بی بی کے گلشن میں

اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو  
آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار  
پڑھتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم آج درود دیوار  
نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو .....

بارہ ربیع الاول کو وہ آیا در یتیم  
ماہ نبوت مہر رسالت صاحب خلق عظیم  
نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو .....

اول آخر سب کچھ جانے دیکھے بعید و قریب  
غیب کی خبریں دینے والا اللہ کا وہ حبیب  
نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو .....

حامد، محمود اور محمد دو جگ کے سردار  
خان سے پیارا راج دلارا رحمت کی سرکار  
نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو .....

﴿شاعر: امجد حیدر آبادی﴾

## موتیوں کی لڑی

یا محمد ﷺ! محمد ﷺ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی  
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر چھو بیکھا تو نعت نبی بن گئی  
کون ہے جو طلب گار جنت نہیں یہ بھی مانا کہ جنت ہے باغ حسین  
حسن جنت کو جب بھی سمیٹا گیا مصطفیٰ کے نگر کی گلی بن گئی



جتنے آنسو بہے میرے سر کا صلی اللہ علیہ وسلم کے سب کے سب ابر رحمت کے چھینٹے بنے  
 ہو گئی رات جو زلف لہرا گئی جب تبسم کیا چاندنی بن گئی  
 جب ہوا تذکرہ میرے سرکار کا صلی اللہ علیہ وسلم کا دیا والقمر پڑھ لیا  
 آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی بات بھی بن گئی نعت بھی بن گئی  
 سب سے صائم زمانے میں کمزور تھا سب سے بے کس تھا بے بس تھا مجبور تھا  
 میری حالت پہ ان کو جو رحم آ گیا میری عظمت مری بے بسی بن گئی  
 ﴿شاعر: صائم چشتی﴾

### ﴿محمد کے شہر میں﴾

کیوں آ کے رو رہا ہے محمد کے شہر میں  
 ہر درد کی دوا ہے محمد کے شہر میں  
 آؤ گناہ گارو! چلو سر کے بل چلیں  
 توبہ کا در کھلا ہے محمد کے شہر میں  
 قدموں نے اُن کے خاک کو کندن بنا دیا  
 مٹی بھی کیما ہے محمد کے شہر میں  
 صدقہ لُٹا رہا ہے خدا اُن کے نام پر  
 سونا نکل رہا ہے محمد کے شہر میں  
 سب تو جھکے ہیں خانہ کعبہ کے سامنے  
 کعبہ جھکا ہوا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں

وہ مل گیا خدا سے خدا اُس کو مل گیا  
جو جا کے کھو گیا ہے محمد ﷺ کے شہر میں  
اے راز میں تو ہند میں بے چین ہوں مگر  
دل نعت پڑھ رہا ہے محمد ﷺ کے شہر میں

﴿شاعر: راز مراد آبادی﴾

## ❀ روشنی چاروں طرف ❀

آمد سرکار سے ہے روشنی چاروں طرف  
ہے بہار جشن میلاد النبی ﷺ چاروں طرف  
دیکھئے کس شان سے ابھرا ہے یہ بطحا کا چاند  
فرش سے تاعرش چنگی چاندنی چاروں طرف  
آپ کی آمد سے پہلے یہ جہاں تاریک تھا  
آپ کی آمد سے پھیلی روشنی چاروں طرف  
کیا زمیں کیا آسماں کیا مشرقین و مغربین  
سرور دیں کی قائم خسروی چاروں طرف  
سادگی کا درس امت کو جو آقا نے دیا  
کاش! آجائے نظروہ سادگی چاروں طرف  
آج بھی پیغام دیتی ہے مدینے کی فضاء  
پھیل جاؤ لے کے فرمان نبی چاروں طرف  
لحہ ذکر ہے خاکی مرے سرکار کا  
ذکر یہ ہوتا رہے گا ہر گھڑی چاروں طرف

﴿شاعر: عزیز الدین خاکی﴾

## ✽ سمایا ہے مدینہ ✽

نگاہوں میں سمایا ہے مدینہ  
 کہ ذہن و دل پہ چھایا ہے مدینہ  
 زمیں پر ہے یہ اک جنگ کا ٹکڑا  
 خدا نے خود سجایا ہے مدینہ  
 ہیں جبریل امیں خادم یہاں کے  
 مقدر خوب لایا ہے مدینہ  
 رواں آنکھوں سے آنسو ہو گئے ہیں  
 مجھے جب یاد آیا ہے مدینہ  
 تصور جب کیا طیبہ نگر کا  
 بہت نزدیک پایا ہے مدینہ  
 کرم فرما دیا آقا نے اُس پر  
 کہ جس کو بھی دکھایا ہے مدینہ  
 کوئی زائر یہ آکر مجھ سے کہہ دے  
 تمہیں خاکی بلایا ہے مدینہ  
 ﴿شاعر: عزیز الدین خاکی﴾

## ✽ اللہ نے یہ شان بڑھائی ✽

اللہ نے یہ شان بڑھائی تیرے در کی  
 بخشش ہے ملائک کو گدائی تیرے در کی  
 پانے کو تو خود شید و قمر چرخ نے پائے  
 کیا پایا اگر خاک نہ پائی تیرے در کی

جنت نے اُتارے تو بہت نور کے نقشے  
تصویر مگر ہاتھ نہ آئی تیرے در کی

حوروں نے ملائکہ نے جنوں نے بشر نے

کس کس نے کہاں بھیک نہ پائی تیرے در کی

اللہ کے گھر سے ہے رسائی ترے در کی

اللہ کے گھر تک ہے رسائی تیرے در تک

لے جائے گی اک دن مجھے طیبہ میں اڑا کر

جس وقت ہوا جھوم کے آئی تیرے در کی

محشر میں بھی اس شان سے جاؤں گا منور

رکھے ہوئے کاندھے پہ چٹائی ترے در کی

﴿شاعر: منور بدایونی﴾

## کبھی حمد کبھی نعت

کبھی حمد ہو رہی ہے کبھی نعت ہو رہی ہے

کتنی بلند میری اوقات ہو رہی ہے

ذکر نبی سے جب سے وابستہ میں ہوا ہوں

رحم و کرم کی مجھ پہ برسات ہو رہی ہے

روزِ ازل سے اب تک ذکر نبی کی محفل

دن رات ہو رہی ہے دن رات ہو رہی ہے

فرش زمیں پہ رہ کر عرش بریں پہ جا کر

امت کو بخشوانے کی بات ہو رہی ہے

جو بھی گیا مدینہ اُس نے یہی بتایا  
نورانیت کی ہر سو برسات ہو رہی ہے  
معراج میں خدا سے عرش بریں پہ لوگو!  
کتنی قریب دیکھو وہ ذات ہو رہی ہے  
بلوایے خدا را اطہر کو اپنے در پر  
اس کی بھی زندگی کی اب رات ہو رہی ہے

﴿شاعر: سید اطہر علی﴾

### کالیاں زلفاں والا

کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا  
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا  
دساں کی میں مصطفیٰ ﷺ دی کڈی سوہنی شان اے  
آپ دی تعریف وچ سارا ای قرآن اے  
پڑھ کے تو دیکھ جیہڑا مرضی سپارا  
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا  
کیندی اے حلیمہ کھ دیکھ لچپال دا  
لہہ کے لے یاداں کیتھوں سوہنا تیرے نال دا  
چودھویں دا جن نے عرشاں دا تارا  
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا  
کر کے اشارا سوہنا سورج نوں موڑ دا  
آپے ای چن توڑ داتے آپ ای چن جوڑ دا  
گبڑی بناوے میرے نبی دا اشارا  
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

ایڈا سوہنا نبی کوئی دنیا تے آیا نہیں  
 یار ایہو جیا کوئی رب نے بنایا نہیں  
 دید میرے نبی دی اے رب دا نظارا  
 قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

دیندے نے گواہی ذرے ذرے کوہ طور دے دے  
 ویکھ دے نصیباں والے جلوے حضور دے  
 آمنہ دا چن تے حلیمہ دا دلارا  
 قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

### ❀ دل آقا دے نظارے کولوں ❀

دل آقا دے نظارے کولوں رجدا ای نہیں  
 سوہنا ایہو جا جگ وچ لہذا ای نہیں  
 پیارے نبی دی زبان ساڈے واسطے قرآن  
 کسی ہور دا بیان چنگا لگدا ای نہیں  
 نبی چڑھے نے براق پہنچے عرشاں تے آپ  
 اگوں پیندی اے آواز کوئی ڈکدا ای نہیں  
 حکم دتا اے خدا خبرئیل تو جا  
 جا کے سوچنے ٹوں لے آ عرش سجدا ای نہیں  
 دونوں ملے نے پیارے پردے کھل گئے نے سارے  
 بیٹھے کر دے نے نظارے کوئی رجدا ای نہیں

❀ شاعر: نامعلوم ❀

## ✽ مدینے دیاں پاک گلیاں ✽

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں  
 رہیاں مہک جیویں جنت دیاں کلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں  
 اوہناں گلیاں تو تن من وارے کرے سجے تے شکر گزاریے  
 اے تے نور دیاں نیچیاں نہیں ٹھلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں  
 اتان گلیاں اچ رہیا سوہنا پھر دا سانوں دیکھنے دا چا بڑے چر دا  
 اتھے لکیاں میرے نبی دیاں تلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں  
 ابر رحمتاں دے سدا اتھے دسدے جاندے روندے تے آوندے ہس دے  
 رل دیکھنے نوں سیاں نے چلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں  
 اوہناں گلیاں نوں جیہڑے دیکھ آوندے اوتے جنتاں نوں ہن بھل جاندے  
 تر گئے جہاں نے تک لیاں مدینے دیاں پاک گلیاں  
 پاوے لہہاں گلیاں دا دیدار جو ہو جادے حمت دا حق دار اوہ  
 تر گئے جہاں تک لیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

## ✽ پنچتن کا غلام ✽

میں تو پنچتن کا غلام ہوں  
 مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے  
 مجھے عشق ہے تو رسول سے ہے  
 میرے منہ سے آئے مہک سدا  
 جو میں نام لوں تیرا بھول سے  
 مجھے عشق سر دشمن سے ہے  
 مجھے عشق سارے چمن سے ہے  
 مجھے عشق ان کی گلی سے ہے  
 مجھے عشق ان کے وطن سے ہے

مجھے عشق ہے تو علی سے ہے مجھے عشق ہے تو حسن سے ہے  
 مجھے عشق ہے تو حسین سے ہے مجھے عشق شاہ زمن سے ہے  
 میرا شعر کیا میرا ذکر کیا میری بات کیا میری فکر کیا  
 میری بات ان کے سب سے ہے میرا شعر ان کے ادب سے ہے  
 میرا ذکر ان کے طفیل سے میری فکر ان کے طفیل سے  
 کہاں مجھ میں اتنی سکتہ بھلا کہ ہو منقبت کا بھی حق ادا  
 ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا جہاں عشق ہو وہیں کربلا  
 میری بات انہی کی بات ہے میرے سامنے وہی ذات ہے  
 وہ ہی جن کو شیر خدا کہیں جنہیں باب صلی علی کہیں  
 وہی جن کو آل نبی کہیں وہ ہی جن کو ذات علی کہیں  
 وہی پختہ ہیں میں تو خام ہوں

### سارے گلاب ریت پر

آیا نہ ہو گا اس طرح رنگ و شباب ریت پر  
 گلشن فاطمہ کے تھے سارے گلاب ریت پر  
 جان بٹول چکے سوا کوئی نہیں کھلا سکا  
 قطرہ آب کے بغیر اتنے گلاب ریت پر  
 ترے حسین آب کو میں جو کہوں تو بے ادب  
 لب حسین کو ترسا ہے آب ریت پر  
 عشق میں کیا لٹائیے عشق میں کیا بجائیے  
 آل نبی نے لکھ دیا سدا گلاب ریت پر



لذت سوزش بلال، شوق شہادت حسین  
 جس نے لیا یونہی لیا اپنا خطاب ریت پر  
 جتنے سوال عشق نے آل رسول سے کیے  
 اک سے بڑھ کے اک دیا سب نے جواب دیت پر  
 آل نبی کا کام تھا آل نبی ہی کر گئے  
 کوئی نہ لکھ سکا ادیب ایسی کتاب ریت پر  
 ﴿کلام: جناب ادیب رائے پری﴾

### ❀ تیرے چاہنے والوں کی خیر ❀

میں مسئلہ ہوں پختن کا نبی علی حسین حسن کا  
 میں تو کہتا پھروں ہر کوچے گلی گلی  
 تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی  
 جسے پیارے نبی سے پیار ہے تو سمجھو اسی کا بیڑا پار ہے  
 ہو درد نبی جو لب پر نعلین نبی ہو سر پر  
 تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی  
 ایک اللہ نبی قرآن ہے ہر مسلم کی یہی پہچان ہے  
 اسلام کا ادھجا علم ہے یہ پیارے نبی کا کرم ہے  
 تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی  
 مولا علی سارے دلیوں کے انام ہیں ہر مشکل میں آئے سب کے کام ہیں  
 بو دم دم نام علی کا لیتے ہیں یہ نام نبی کا  
 تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی

سارے نبیوں نے دی ہے سلامی تاجداروں نے مئی ہے علامی  
 ہیں دونوں جہاں کے والی بھرتے ہیں جھولی خالی  
 تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی  
 ذکر آقا سے گھر کو سجاؤ نعرۂ پیارے نبی کا لگاؤ  
 ہے آسرا پیارے نبی کا اب کام بنے گا سبھی کا  
 تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی  
 پیارے آقا مدینے والے پھر سے راشد کو در پہ بلا لے  
 اب ایسا کرم ہو جائے ہر بار مدینے آئے  
 تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی تیرے چاہنے والوں کی خیر یا نبی یا نبی  
 ﴿شاعر: محمد راشد اعظم﴾

### ✽ سرکار غوث اعظمؒ (منقبت) ✽

سرکار غوث اعظمؒ نظر کرم خدا را  
 میرا خالی کاسہ بھر دو میں فقیر ہوں تمہارا  
 جھولی کو میری بھر دو ورنہ کہے گی دنیا  
 غوث الوریؒ کا منگتا پھرتا ہے مارا مارا  
 مولا علیؑ کا صدقہ سچ شکر کا صدقہ  
 میری لاج رکھ لو یا غوثؒ میں فقیر ہوں تمہارا  
 سب کا کوئی نہ کوئی دنیا میں آسرا ہے  
 میرا بجز تمہارے کوئی نہیں سہارا  
 دامن پیارے در پہ لاکھوں ولی کھڑے ہیں  
 کہاں روسیاء فریدی کہاں یہ تیرا دُوارا  
 ﴿کلام: جناب احمد فریدی﴾

## ✽ جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں ✽

فاصلوں کو خدا را مٹا دو رخ سے پردہ اب اپنے ہٹا دو  
اپنا جلوہ کسی میں دکھا دو جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں  
غوث اعظم ہو غوث الوری ہو نور ہو نور صلی علی ہو  
کیا بیاں آپ کا مرتبہ ہو دیگر اور مشکل کشا ہو  
آج دیدار اپنا کرادو  
جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں  
ہر ولی آپ کے زیر پا ہے ہر ادا مصطفیٰ کی ادا ہے  
آپ نے دین زندہ کیا ہے ڈوبتوں کو سہارا دیا ہے  
میری کشتی کنارے لگا دو  
جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں  
شدت غم سے گھبرا گیا ہوں اب تو جینے سے تنگ آ گیا ہوں  
ہر طرف آپ کو ڈھونڈتا ہوں اور اک اک سے یہ پوچھتا ہوں  
کوئی پیغام ہے تو سنا دو  
جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں  
کنارے ہیں وہ فریاد میری خاک ہو گی نہ برباد میری  
میں کہیں بھی مروں شاہ جیلاں روح پہنچے گی بغداد میری  
مجھ کو پرواز کے پر لگا دو  
جالیوں پر نگاہیں جمی ہیں

میں نے مانا گہنگار ہوں میں ہر سزا کا خطاوار ہوں میں  
میرے چاروں طرف ہے اندھیرا روشنی کا طلبگار ہوں میں  
اک دیا ہی سمجھ کر جلادو  
جالوں پر نگاہیں جمی ہیں  
فکر دیکھو خیالات دیکھو یہ عقیدت یہ جذبات دیکھو  
میں ہوں کیا میری اوقات دیکھو سامنے کس کی ہے ذات دیکھو  
اے غیب اپنا سراب جھکا دو  
جالوں پر نگاہیں جمی ہیں

﴿شاعر: ادیب رائے پوری﴾

## غوث اعظم مدد الممد و شکر

قادرا سرورا پیر روشن ضمیر  
غوث اعظم امام مبین بے نظیر  
تیرے زیر قدم اولیاء اصفیاء  
سرور سرواں پیر روشن ضمیر  
ذکر سے تیرے ٹل جائیں سب مشکلیں  
نام سے تیرے پائیں رہائی اسیر  
تو جیسے چاہے دے جس قدر چاہے دے  
تیری بخشش نرالی عطا بے نذر

تو ہے آئینہ سیرت مصطفیٰ

تو علیم و خبیر و بشیر و نذیر

یہ وظیفہ ہے ہر غم کا درماں وقار  
غوث اعظم مدد المدد دہنگیر

﴿شاعر: وقار صدیقی اجمیری﴾

❀ تو بڑا غریب نواز ہے ❀

تیری شان شان قلندری

تو بڑا غریب نواز ہے

تیرے در سے داغ جبیں ملا

یہ نشان کتنا حسین ملا

یہ نیاز حاصل ناز ہے

تو بڑا غریب نواز ہے

تیری شان شان قلندری

ہمیں تو نے اپنا بنا لیا

غم دو جہاں سے چھڑا لیا

تیرا دستِ جود دراز ہے

تو بڑا مغرب نواز ہے

تیرے ذکر کیف سے جھوم لیں

تیرے آستانے کو چوم لیں

یہی عاشقوں کی نماز ہے

تو بڑا غریب نواز ہے

تیری شان انجم ہے نوا  
کسی حال میں بھی نہ لکھ سکا

تو خدائے پاک کا راز ہے

تو بڑا غریب نواز ہے

﴿شاعر: قمر الدین انجم﴾

❀ آباد رہے تیرا پاکپتن ❀

منکوں پہ نظر یا گنج شکر آباد رہے تیرا پاکپتن

اے خواجہ قطب کے نور نظر آباد رہے تیرا پاکپتن

تیری دید کو اپنی عید کہیں سب تجھ کو فرید کہیں

دیتے ہیں صدا خواجہ کلیر آباد رہے تیرا پاکپتن

دل پہلے گا نہ کلیوں میں مجھے رہنے دے ان کلیوں میں

تجھ پر ہے فدا دل جان جگر آباد رہے تیرا پاکپتن

یوں بابا تیری بارگاہ گنج پیچھے ہیں ولی آگے ہیں علی

نبیوں کے نبی بھی تیرے گھر آباد رہے تیرا پاکپتن

سہرے کی ہے رنگت اجیری ہیں فوری تازیں جھیری

مخدوم نظام پڑھیں مل کر آباد ہے تیرا پاکپتن

﴿کلام: عبدالستار نازی﴾

## ✽ آمد رمضان ✽

غل اٹھا ہے چار سو پھر آمد رمضان ہے  
کھل اٹھے مرجھائے دل تازہ ہوا ایمان ہے

یا خدا ہم عاصیوں پر یہ بڑا احسان ہے  
زندگی میں ہی عطا ہم کو کیا رمضان ہے

تجھ پہ صدقے جاؤں رمضان! تو عظیم الشان ہے  
کہ خدا نے تجھ میں ہی نازل کیا قرآن ہے

آ گیا رمضان عبادت پر کمر اب باندھ لو  
فیض لے لو جلد کہ دن تمیں کا مہمان ہے

مسجدیں آباد ہیں زورِ گناہ کم ہو گیا  
ماہ رمضان المبارک کا یہ سب فیضان ہے

دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو  
جو نہیں رکھتا روزہ وہ بڑا نادان ہے

ایک روزہ جو قضا کر دے سنو نو لاکھ سال  
وہ جہنم میں جلے سرکار کا فرمان ہے

یا الہی! تو مدینے میں کبھی رمضان دکھا  
مدتوں سے دل میں یہ عطار کے ارمان ہے

﴿کلام: حضرت مولانا الیاس عطار قادری﴾

## ❀ رمضان کا ماہ مبارک ❀

مومنو! رمضان کا ماہ مبارک آگیا

کیف و ایمان پھر مسلمانوں کے دل پہ چھا گیا

شاد دیا نے ہر طرف خوشیوں کے پھر بجنے لگے

پھر مسلمانوں کے کوچے اور گھر بجنے لگے

ہے مبارک باد اور صلی علیٰ کی گونج سے

جا رہا ہے جانب مسجد محسناں کا ہجوم

لے کے آیا ہے تراویح کے مزے ماہ صیام

ہر جگہ پر ہو رہی ہے بزم صلوٰۃ السلام

باب رحمت کھل گیا اور بند شیطان ہو گیا

مومنو! رمضان کا ماہ مبارک آگیا

شیر خواری کے زمانے میں بھی غوث نیک نام

ماہ رمضان کا کیا کہتے تھے ایسا احترام

یعنی دن بھر دودھ ہی پیتے نہ تھے رمضان میں

فرق بچپن میں بھی نہ آنے دیا ایمان میں

گو نختی ہیں مسجدیں یوں نعرۂ تکبیر سے

ہیں صفیں آراستہ ہر سو جوان و پیر سے

ہر طرف اللہ کی رحمت کا بادل چھا گیا

مومنو! رمضان کا ماہ مبارک آگیا



اس مہینے میں مسلمانوں بڑی ہیں برکتیں  
اس میں رکھی ہیں خدائے دو جہاں نے حکمتیں

روزہ رکھ کر ہوتا ہے احساس بھوکوں کا ہمیں  
اس سے دکھ معلوم ہو جاتا ہے پیاسوں کا ہمیں

دل تڑپتا ہے یتیموں بد نصیبوں کے لئے  
درد ہم رکھتے ہیں بیواؤں غریبوں کے لئے

جب کوئی بھوکا نظر آیا تو دل تھرا گیا  
مومنو! رمضان کا ماہ مبارک آ گیا

### ❀ الوداع ماہ رمضان ❀

قلب عاشق ہے اب پارہ پارہ الوداع الوداع ماہ رمضان  
کلفت ہجر و فرقت نے مارا الوداع الوداع ماہ رمضان

تیرے آنے سے دل خوش ہوا تھا اور ذوق عبادت بڑھا تھا  
آہ! اب دل پہ ہے غم کا غلبہ الوداع الوداع ماہ رمضان

مسجدوں میں بہار آگئی تھی جوق در جوق آتے نمازی  
ہو گیا کم نمازوں کا جذبہ الوداع الوداع ماہ رمضان

بزم افطار بجتی تھی کیسی! خوب سحری کی رونق بھی ہوتی  
سب سماں ہو گیا سونا سونا الوداع الوداع ماہ رمضان

تیرے دیوانے اب دور ہے ہیں مضطرب سب کے سب ہو رہے ہیں  
ہائے اب وقت رخصت ہے آیا الوداع الوداع ماہ رمضان

یادِ رمضان کی تڑپا رہی ہے آنسوؤں کی جھڑی لگ گئی ہے  
کہہ رہا ہے یہ ہر ایک قطرہ الوداع الوداع ماہِ رمضان  
تم پہ لاکھوں سلام ماہِ رمضان تم پہ لاکھوں سلام ماہِ غفران  
جاؤ حافظِ خدا اب تمہارا الوداع الوداع ماہِ رمضان

سال آئندہ شاہِ حرم تم کرنا عطار پر یہ کرم تم  
تم مدینے میں رمضان دکھانا الوداع الوداع ماہِ رمضان  
﴿کلام: حضرت مولانا الیاس عطار قادری﴾

### ❀ بے کسوں کی دستگیری ❀

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی  
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی  
سلام اس پر کہ اسرارِ محبت جس نے سمجھائے  
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے  
سلام اس پر کہ جس نے خوں کے پیاسوں کو قابو میں دیں  
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں  
سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا  
سلام اس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھوتا تھا  
سلام اس پر جو امت کے لئے راتوں کو روتا تھا  
سلام اس پر جو فرشِ خاک پر سوتا تھا

سلام اس پر کہ جس نے جھولیاں بھر دیں فقیروں کی  
سلام اس پر کہ مشکیں کھول دیں جس نے اسیروں کی  
سلام اس ذات پر جس کے پریشان حال دیوانے  
نا سکتے ہیں اب بھی خالد و حیدر کے افسانے

﴿شاعر: ماہر القادری﴾

## سلام

مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام  
شہرِ یارِ ارم تاجدارِ حرم  
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام  
شبِ اسرئٰی کے دولہا پہ دائمِ درود  
نوشہِ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام  
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود  
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام  
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا سجا  
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام  
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا  
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چکا طیبہ کا چاند

اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں ان کی آمد ہو اور

بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

﴿کلام: حضرت احمد رضا خان﴾

✽ غم کے مارے سلام کہتے ہیں ✽

اے صباؓ مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں مرجبا رنگ و نور کی باتیں

چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو

جس سے معمور ہے فضا ہر سو وہ نظارے سلام کہتے ہیں

جب محمد ﷺ کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے

لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں

زائر طیبہ تو مدینے میں پیارے آقا سے اتنا کہہ دینا

آپ کی گرد راہ کو آقا چاند تارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا

حاجیو! مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیب پیارے رسول یہ ہمارا سلام کیجئے قبول

آج محفل میں جتنے حاضر ہیں مل کر سارے سلام کہتے ہیں

﴿شاعر: نامعلوم﴾

## سلام

یا رسول اللہ ﷺ تیرے در کی فضاؤں کو سلام

گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طواف روضہ اقدس کریں

مست و بخود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

شہر بطحا کے در و دیوار یہ لاکھوں درود

زیر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام

جو مدینے کی گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا

تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ گدا بے امتیاز

دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام

یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

کعبہ اور کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود

مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام

جو پڑھے جانتے ہیں روز و شب ترے روزگار میں  
پیش کرتا ہے ظہوری ان سلاموں کو سلام

اے ظہوری خوش نصیبی نے گئی جن کو حجاز  
ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام

﴿شاعر: محمد عالی ظہوری﴾

### ❁ وقت دعا ہے ❁

اے خاصہ خاصانِ رسل وقت دعا ہے  
امت پہ ترنی آ کے عجب وقت پڑا ہے

جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے  
پردیس میں وہ آج غریب الغراء ہے

وہ دین، ہوئی بزمِ جہاں جس سے چراغاں  
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے

جو تفرقے اقوام کے آیا تھا مٹانے  
اس دین میں خود تفرقہ اب آ کے پڑا ہے

جس دین نے دل آ کے تھے غیروں کے ملائے  
اس دین میں خود بھائی سے اب بھائی جدا ہے

ہے دین ترا اب بھی وہی چشمہ صافی  
تویں دارولی میں پر آب ہے باقی نہ صفا ہے

﴿مولانا الطاف حسین حالی﴾

## ﴿دُعا﴾

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں  
 الہی میں تجھ سے دُعا مانگتا ہوں  
 عطا کر دو شان کریں کا صدقہ دلا دے الہی رحیمی کا صدقہ  
 نہ مانگوں گا تجھ سے تو مانگوں گا کس سے ترا ہوں تجھی سے دعا مانگتا ہوں  
 الہی ہمیشہ تو سرور رکھنا بلاؤں سے ہم کو بہت دور رکھنا  
 پریشانیاں ہم کو گھیرے ہوئے ہیں میں ان میں تیرا آسرا مانگتا ہوں  
 ہوا ہے نہ مایوس تیرا سوالی نہیں تیرے در سے گیا کوئی خالی  
 غریبوں پہ تو رحم کر یا الہی مریضوں کی خاطر شفاء مانگتا ہوں  
 الہی تجھے واسطہ پنچتین کا ہو شاداب غنچہ دلوں کے چمن کا  
 یہ دامن ہمارے ہر ادوں سے بھر دے کرم کی نظر اک خدا مانگتا ہوں  
 ﴿شاعر: نامعلوم﴾

## ﴿دُعا﴾

یا رب دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے  
 جو قلب کو گرما دے جو روح کو تڑپا دے  
 محروم تماشا کو پھر دیدہ بینا دے  
 دیکھا ہے جو کچھ میں نے ادروں کو بھی دکھا دے

بھٹکے ہوئے آہو کو پھر سوئے حرم لے چل

اس شہر کے خوگر کو پھر وسعت صحرا دے

اس دور کی ظلمت میں ہر قلب پریشاں کو

وہ داغِ محبت دے جو چاند کو شرما دے

رفعت میں مقاصد کو ہمدوش ثریا دے

خودداری سدا حل دے آزادی دریا دے

بے لوث محبت ہو بے باک صداقت ہو

سینوں میں اجالا کر دل صورتِ پینا دے

میں بلبلِ نالاں ہوں اک اجڑے گلستان کا

تاثر کا سائل ہوں محتاج کو داتا دے

﴿کلام: علامہ اقبال﴾

❀ یا الہی ہر جگہ ❀

دنیا کسی جلوے سے منور ہے ضرور

پوشیدہ کوئی ہستی برتر ہے ضرور

ذرات کی افلاک کی سیاروں کی

گردش یہ بتاتی ہے کہ محور ہے ضرور





یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو  
جب پڑے مشکل شبہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات  
ان کے پیارے منہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو

یا الہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو  
شادی دیدارِ حسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے  
صاحبِ کوثر شہ چودو عطا کا ساتھ ہو

یا الہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن  
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الہی نامہ اعمال جب کھلنے لگیں  
عیب پوش خلق ستار خطا کا ساتھ ہو

یا الہی رنگ لائیں جب میری بے باکیاں  
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں  
قدسیوں کی لب سے آمین رہنا کا ساتھ ہو

یا الہی جب رضا خواب گراں سے سراٹھائے  
دولت بیدار عشقِ مصطفیٰ ﷺ کا ساتھ ہو

﴿امام الشاہ احمد رضا خاں﴾

❀ مقطع ❀

ہر کوئی بول رہا ہے باری باری  
جس زباں پہ دیکھو یہ الفاظ ہیں جاری  
فیضانِ عطار ہے نسبت کتنی پیاری  
عطار کا کرم ہے نعیم ہم ہیں عطاری

﴿محمد نعیم یوسف عطاری شیخوپورہ﴾







8237

اکبر الیاس